Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتقام

سوہاخان

ارے وکیل صاحب ہم آپ کو بڑے پیار سے کہہ رہے ہیں چھوڑ دیں اس کیس کو ورنہ پھر جو ہم کریں گے وہ آپ کو کچھ خاص پسند نہیں آئے گا۔۔۔۔

ایک چالیس، پینتالیس سالہ شخص چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ لائے سامنے والے شخص کو دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ سامنے بیٹھا وجود اپنے چہرے پر اطمینان لیے اس کو اس طرح اگنور کر رہا تھا جسے اُس کے خود کے سوا کوئی کمرے میں موجود ہی نا ہو۔۔۔۔

دیکھو میں تمہیں آخری بار بول رہا ہوں پیسے لو اور بند کرواد و اس کیس کو تمھیں جتنے پیسے چاہئیں ہم دے دیں گے پقری زندگی عیش کرو گے اتنا مال لمال کر دیں گے تمھیں۔۔۔۔

وہ شخص اپنے آپ کو اس طرح اگنور ہوتا دیکھ کر اب کی بار غصے میں بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھیں صاحب مجھے آپ کے پیسوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے اللہ کا دیا میرے پاس سب کچھ ہے آپ اپنے حرام کے پیسے اپنے پاس رکھیں مجھے آپ کے ان حرام کے پیسوں پر اپنی زندگی عیش میں نہیں گزارنی اور یہاں سے تشریف لے جائیں۔۔۔اور ہاں رہی بات کیس چھوڑنے کو تو وہ میں نہیں چھوڑ رہا چاہے آپ کچھ بھی کر لیں۔۔۔

اب کی بار سامنے بیٹھا وجود اپنی گہری کالی آنکھوں کو سامنے والے شخص پر گاڑ کر سرد لہجے میں بولا اور واپس اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔

وہ شخص بھی اپنے دل میں اپنی بے عزتی کا بدلہ لینے کا عزم کر غصے سے اُٹھتا آفس سے باہر نکل گیا

۔۔۔۔۔

پیچھے بیٹھے اُس نے گہرا سانس لے کر خود کو نارمل کیا پھر واپس سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔

****

موٹے جن واپس کرو میری چاکلیٹ۔۔۔اپنی کھالی اور اب میری بھی کھا رہے ہو موٹے۔۔۔۔آج بھائی کو آنے دو تمہاری شکایت لگاؤں گی موٹے جن پھر دیکھنا کیسے مار پڑتی ہے تمھیں۔۔۔

وہ بھاگتے ہوئے چیخ رہی تھی لیکن آگے بھاگنے والا وجود تو اپنے کان بند کر کے چاکلیٹ کو منہ میں ٹھوستے ہوئے گیٹ سے باہر نکل گیا لیکن جانے سے پہلے چاکلیٹ کا خالی پیکٹ اُس پر پھینکنا نہیں بھولا تھا ساتھ ہی اُس نے اپنے دانتوں کی نمائش کرتے جلتی پر تیل پھینکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے گیٹ سے باہر نکلتا دیکھ کر اپنے دل میں ہی اُسے کئی القاب سے نوازتے پیر پٹختے منہ بنا کر واپس اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

موم دیکھیں اپنے اس موٹے کالے جن کو میری بھی چاکلیٹ کھا گیا ہے وہ بھائی میرے لیے لائے تھے ۔۔۔۔

اندر آتے ہی وہ لاؤنج میں رکھے صوفے پر گرنے کے انداز سے بیٹھتے ہوئے اپنی موم سے بولی جو صوفے پر بیٹھی ٹی وی پر کوئی شو دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بھائی سے کہنا اور لے آئے گا آتے ہوئے۔۔۔۔

اُس کی موم نے اُسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہا۔۔۔وہ جانتی تھیں یہ لڑائی اور شرارتیں روز کا معمول ہے اس گھر کا۔۔۔۔

ہمم کہتی ہوں بھائی کو لیکن اس موٹے کو مزا چکھا کر رہوں گئی میں بھی ہنہ۔۔۔۔۔

وہ اپنا فون اپنے پینٹ کی پاکٹ سے نکالتے ہوئے بولی۔۔۔۔

بھائی کو دو چاکلیٹ لانے کا بول کر وہ ٹی وی دیکھنے لگی جہاں اب خبریں لگی ہوئی تھی جس میں بتایا جا رہا تھا کے "دی بلیک ہارٹ "نام کی مافیا گینگ نے ایک کوٹ میں بلاسٹ کیا ہے جس میں کچھ لوگ زخمی ہوئے ہیں اور کچھ کی موت ہو گئی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اووووو موم۔۔۔۔

****

ب۔۔باس ما۔۔ل ہم تک پہنچنے سے پہلے ہی پولیس کمیشنر بابر کے ہاتھ لگ گیا ہے۔۔۔۔

تم لوگ کہاں مرے ہوئے تھے اُس وقت کس لیے اتنے لوگ بیجھے تھے میں نے ۔۔۔۔ میرا اتنا نقصان کر دیا تم لوگوں نے بے وقوف انسان تم لوگوں کی وجہ سے کروڑوں کھو دیے ہیں میں نے۔۔۔۔

وہ اتنے سرد لہجے میں دھاڑا کے ایک پل کو سامنے کھڑے شخص کا پورا وجود ہل گیا۔۔۔۔

وہ بوس۔۔۔وہ۔۔۔ہم۔۔۔۔

ٹھا۔۔۔۔

اُس شخص کے بات مکمل کرنے سے پہلے ہی ایک گولی اس کے دل کے مقام پر لگی جس سے وہ ایک چیخ میں ہی مردہ ہو گیا اور خون اُس کے جسم سے اُبل اُبل کر فرش کو بیگونے لگا۔۔۔۔۔

مجھے بزدل لوگ اپنی گینگ میں نہیں پسند۔۔۔۔باقی لوگوں کا بھی اب یہی حال ہونے والا ہے۔۔۔۔

وہ شخص سفاکی سے کہتا اُس مردہ وجود کو دیکھتے کمرہ سے باہر نکلا اور ملازموں کو کمرہ صاف کرنے کا بول کر دوسرے کمرہ میں چلا گیا۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

ایجنٹ میں آپ کو یہ کیس دے رہا ہوں میں چاہتا ہوں کے آپ اس کیس میں اپنا بیسٹ دیں۔۔۔آپ نے پہلے بھی بہت اچھے سے سب کیسز کو دیکھا ہے۔۔۔مجھے اس کیس کا بھی رزلٹ اچھا ملنا چاہیئے ۔۔۔مجھے ناامید مت کریگا۔۔۔

ایک رعب دار آواز کمرے میں گونجی۔۔۔

آپ میری وجہ سے کبھی ناامید نہیں ہوں گے سر یہ میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔۔

سامنے سے ایک تحمل بھرا جواب آیا۔۔۔

ہمم۔۔۔ایجنٹ اب آپ تیار ہو جائیں۔۔۔میں کچھ اہم باتیں بتا دیتا ہو آپ کو جو آپ کے لیے اس کیس کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہو گی۔۔۔

سر نے اپنے کبرڈ کی جانب بڑھتے ہوئے کہا اور اُسے اپنے پیچھے آنے کا کہا۔۔۔

اوکے سر۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلیک پینٹ شرٹ پہنے،اپنے گولڈن بالوں کو پونی میں قید کیے،اپنے پر کشش چہرے پر بلیک گوگلز لگائے وہ انتہائی خوبصورتی سے پاکٹس میں ہاتھ ڈالے راہداری سے چل رہی تھی۔۔۔

میم رکیں پلیز اندر مت جایئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کے پیچھے بھاگتا ہوا مینیجر اُسے آفس میں جانے سے روک رہا تھا مگر وہ اُس کی کسی بھی بات پر بغیر کان دھرے آگے کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔۔اُس کی ہیلز کی ٹک ٹک پوری راہداری میں گونج رہی تھی۔۔۔۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا اور وہ آفس کے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

سامنے ٹیبل کے پیچھے بیٹھے شخص نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر سامنے دیکھا جہاں ایک خوبصورت اور ماڈرن لڑکی کھڑی تھی۔۔۔۔

سر میں نے میم کو روکا تھا مگر یہ سن ہی نہیں رہی تھی میری بات۔۔۔۔

پیچھے سے آتے مینیجر نے اُسے بتایا جو اب لڑکی کو چھوڑ کر مینیجر کو گھور رہا تھا۔۔۔۔

میم پلیز آپ باہر آئیں۔۔۔۔

مینیجر نے اُس کے گھورنے پر لڑکی سے کہا مگر وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلی۔۔۔۔

تم جاؤ۔۔۔۔

اُس نے مینیجر کو باہر جانے کا اشارہ کیا تو مینیجر سر ہلاتے باہر نکل گیا۔۔۔۔

وہ لڑکی آہستہ سے چلتی ٹیبل کے سامنے والی کرسی پر جا کر ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھ گئی اُس کا اٹیٹیوڈ ایسا تھا جیسے پوری دنیا فتح کر کے آئی ہو۔۔۔۔

اُس شخص نے آئی برو اچکا کر اُسے اپنی نیلی آنکھوں سے دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو کیا چاہیئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دی گریٹ ڈیول۔۔۔۔

اُس نے ٹیبل کے اوپر سے پیپر ویٹ اُٹھا کر ہاتھ میں گھماتے ہوئے کہا جبکہ سامنے والا اُس کے منہ سے یہ لفظ سنتے حیران ہوا تھا کیوں کہ بہت ہی کم (مافیا کی دنیا سے تعلق رکھنے والے) لوگ جانتے تھے کے وہ ہی دی گریٹ ڈیول ہے۔۔۔۔

کون ہو تم اور یہاں کیا لینے آئی ہو؟۔۔۔۔اُس نے اپنے ازلی سخت اور سپاٹ لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

میں نے سنا ہے کے تم کمیشنر بابر کے سب سے بڑے دشمن ہو کیوں کے اُس نے تمھارا کڑوروں کا مال اپنے قبضے میں کر لیا ہے میں زیادہ نہیں بس تمھاری گینگ میں شامل ہونا چاہتی ہوں کیوں کہ میں نے بھی اُس سے کچھ پرانے زخموں کا حساب لینا ہے۔۔۔۔

اُس نے نظریں ٹیبل پر گول گول گھومتے پیپر ویٹ پر جمائے جواب دیا۔۔۔۔

اُس کی بات سنتے سامنے والا بے ساختہ قہقہہ لگا گیا تھا۔۔۔۔

اُس کے قہقہہ لگانے پر اُس نے اپنی نظریں اُس کے چہرے پر اُٹھائی تو خود کو اُس کے ڈمپلز میں کھوتا محسوس کیا مگر جلد ہی خود کو سنبھالتے ہوئے اُس نے نظریں پھیر لیں۔۔۔۔

تم نے میرے بارے میں اتنی انفرمیشن نکالی ہے مگر یہ پتا نہیں کیا کے میں اپنی گینگ میں لڑکیوں کو نہیں لیتا تمھیں بابر سے مسئلہ ہے تو خود نبٹاؤ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے واپس سے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔۔

اگر تم نے مجھے نالیا تو میں آرمی کو بتادوں گی تمھارے بارے میں۔۔۔۔

اُس لڑکی نے مسکراتے ہوئے اُسے دھمکی دی۔۔۔۔

اور تمھارے یقین کون کرے گا۔۔۔کیا تمھارے پاس کوئی ثبوت ہے؟۔۔۔۔

اُس نے غور سے اُس لڑکی کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ہاں یہ ویڈیو۔۔۔۔

اُس نے کہتے ساتھ اپنی پاکٹ سے فون نکال کر اُس کے سامنے کیا جہاں ابھی دو منٹ پہلے کی ویڈیو چل رہی تھی جس میں ڈیول اُس کے منہ سے اپنا نام سنتے چونکا تھا جس سے صاف معلوم ہو رہا تھا کے وہ ہی ڈیول ہے باقی آگے کی بھی ویڈیو تھی۔۔۔۔

آج پہلی مرتبہ دی گریٹ ڈیول کو کسی لڑکی نے خود سے امپریس ہونے پر مجبور کیا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے مگر میری گینگ میں صرف وہی لوگ آسکتے ہیں جو بہادر ہوں جنے موت کا خوف نا ہو اور میرے ساتھ مخلص ہوں باقی لوگوں کی کوئی جگہ نہیں یہاں۔۔۔۔

ڈیول نے اُسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اگر مجھے موت کا خوف ہوتا تو میں یہاں تمھارے سامنے نا بیٹھی ہوتی اور مخلصی کا مجھے علم نہیں۔۔۔۔

وہ لاپرواہی سے کہتی ایک مرتبہ پھر سے پیپر ویٹ اُٹھا کر انگلیوں میں گھمانا شروع کر چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک کیس دو گا تمھیں اگر تم نے اُسے سولو کر لیا تو تم میرے گینگ کا حصہ ہوئی ورنہ تم اپنا راستہ ڈھونڈ لینا

۔۔۔۔

ڈیول نے نظریں اُس کے چہرے پر رکھتے ہوئے بات کی ساتھ ہی وہ اُس کے تاثرات کا بھی جائزہ لے رہا تھا۔۔۔وہ جاننا چاہتا تھا کے وہ سچ میں اُس کی گینگ کے قابل ہے یہ نہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے تمھاری یہ شرت منظر ہے۔۔۔۔

اُس نے ڈیول کی بات مانتے سر ہلایا۔۔۔۔

اوکے پھر کل تمھیں کیس کی ڈیٹیلز مل جائیں گی۔۔۔۔

ڈیول کہتے ساتھ اپنے لیپ ٹاپ پر جھک گیا تھا جس کا صاف مطلب تھا تم جا سکتی ہو۔۔۔۔وہ بھی ایک نظر ڈیول پر ڈالتی وہاں سے اُٹھ گئی اور جیسے آئی تھی ویسے ہی پینٹ کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

اس لڑکی پر نظر رکھو یہ مجھے ٹھیک نہیں لگتی۔۔۔۔

کیب میں بیٹھتے اُس کے کان میں لگے آلے سے اُسے ڈیول کے یہ الفاظ سنائی دیے تو وہ ہلکا سا مسکرا دی اُس کی مسکراہٹ کافی عجیب تھی جس میں کہی راز پوشیدہ تھے اب وہ راز کیا تھے یہ تو وقت بتانے والا تھا

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

****

اگلے دن صبح اُس کے اپارٹمنٹ کی بل بجی تو وہ کافی کا مگ سائیڈ پر کرتی اُٹھ کر دروازے کھولنے گئی

۔۔۔۔

دروازہ کھولتے اُس نے آس پاس دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا وہ حیرت سے دروازہ واپس بند کرنے لگی تھی جب اُس کی نظر نیچے پڑے کاغذ پر گئی اُس نے نیچے جھک کر اُسے اُٹھایا اور دروازے بند کرتے واپس اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔

اُس نے کاغذ کھول کر دیکھا تو اُس میں ایک جگہ کا پتا لکھا ہوا تھا۔۔۔

یہ کس جگہ کا پتا ہے؟۔۔۔۔

اُس نے کاغذ کو ادھر اُدھر پلٹ کر دیکھا مگر اُسے اور کچھ بھی دیکھائی نہیں دیا۔۔۔۔

" ایک کیس دوں گا تمھیں اگر تم نے اُسے سولو کر لیا تو تم میرے گینگ کا حصہ ہوئی ورنہ تم اپنا راستہ ڈھونڈ لینا"۔۔۔۔

"کل تمھیں کیس کی ڈیٹیلز مل جائیں گی"۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک اُس کے دماغ میں ڈیول کی کہی ہوئی بات آئی۔۔۔۔

اوتوادھر جانا ہے مجھے کیس کے لیے۔۔۔۔

اُس نے سر ہلایا اور ایک مرتبہ پھر سے وہ ایڈریس پڑھا۔۔۔۔

وہ کاغذ وہی ٹیبل پر رکھتے اپنے روم میں تیار ہونے گئی۔۔۔۔

دس منٹ بعد وہ بلو جینس کے اوپر وائیٹ ٹی شرٹ پہنے آنکھوں پر گوگلز لگائے روم سے باہر نکی۔۔۔۔

فون سے کیب منگواتے ہوئے وہ اپنے اپارٹمنٹ سے نکل گئی۔۔۔۔۔

چند ہی منٹ بعد کیب آچکی تھی جس میں سوار ہوتے وہ دیے گئے ایڈریس کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

وہ جگہ زیادہ دور نہیں تھی بس بیس منٹ میں ہی وہ وہاں پہنچ چکی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اُس نے کیب سے باہر نکل کر دیکھا سامنے ہی میوزیم بنا ہوا تھا جہاں اُسے جانا تھا۔۔۔

وہ میوزیم کے اندر داخل ہوئی مگر اب خاموش کھڑی آس پاس دیکھ رہی تھی کیوں کہ ادھر اُس نے کیا کرنا تھا یہ اُس کاغذ پر نہیں لکھا ہوا تھا جو اُسے دیا گیا تھا۔۔۔

ابھی وہ ایسے ہی کھڑی تھی جب اچانک کوئی اُس سے ٹکرایا وہ پیچھے مڑ کر اُس شخص کو کچھ کہتی اس سے پہلے ہی اُس شخص نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کچھ تھمایا تھا۔۔۔

اُس نے حیرت سے اپنے ہاتھ میں کاغذ کو دیکھا پھر جب وہ واپس پیچھے مڑی تو وہاں وہ شخص نہیں تھا

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاید اگلا کلو اس میں موجود ہو۔۔۔

اُس نے سوچتے ہوئے وہ کاغذ کھولا جہاں پر اسی میوزیم کا نقشہ بنا ہوا تھا۔۔۔

اُس نقشے پر ایک جگہ لال دائرہ بنا ہوا تھا۔۔۔وہ سمجھ گئی تھی کے اُسے اب اسی جگہ جانا ہے آگے کا کام وہی ہو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نقشہ دیکھتے آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتی سامنے کی جانب بڑھ رہی تھی جہاں پر ایک راہداری بنی ہوئی تھی ۔۔۔۔وہ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھ رہی تھی کے کہی کوئی اُسے دیکھ نا لے۔۔۔۔

سب سے چھپتے آخر وہ راہداری پار کر گئی۔۔۔۔آگے دو راستے بنے ہوئے تھے۔۔۔۔اُس نے نقشے میں دیکھا پھر دائیں جانب چل پڑی۔۔۔۔

دائیں جانب بھی ایک راہداری تھی جس کے آخر میں ایک دیوار بنی ہوئی تھی جس کے پیچھے وہ جگہ تھی جس کو سرکل کیا گیا تھا۔۔۔۔

اُس نے ابھی پہلا قدم ہی اُس راہداری میں رکھا تھا کے سامنے کھڑے گارڈز کو دیکھ کر وہ واپس سے دیوار کے پیچھے ہوئی اور اُن گارڈز کے ادھر اُدھر ہونے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دس منٹ بعد ایک شخص اُس کے پاس سے گزرا اور ایک کاغذ اُس کی مٹھی میں دے گیا تھا مگر کچھ بولا نہیں وہ حیران تھی، اُس شخص نے گارڈز کے پاس جا کر اُنہیں کچھ کہا تو وہ اُسے کے ساتھ واپس آئے ۔۔۔۔

وہ اُن کو اپنی جانب آتا دیکھ کر ایک سائیڈ پر چھپ گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گارڈز اُس کے پاس سے گزرے تو وہ جلدی سے اُس دیوار کے سامنے گئی۔۔۔۔

شاید یہ ڈیول کا ہی کوئی آدمی تھا جس نے گارڈز کو میرے راستے سے ہٹایا۔۔۔۔

اُس نے سوچا پھر اُس دیوار کے پاس گئی۔۔۔۔

اب وہ یہ سوچ رہی تھی کے اس دیوار کو پار کیسے کیا جائے۔۔۔۔

اُس نے دیوار کو کھٹکھٹا کر چک کیا پھر اُسے ادھر اُدھر دھکیلا جس سے وہ ایک دم کھل گئی۔۔۔۔

اُس کے چہرے پر ایک دم مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

وہ اندر داخل ہوئی تو آس پاس دیکھ کر حیران ہوئی ہر جگہ لاکر ہی لاکر بنے ہوئے تھے، پیچھے وہ دیوار میں بنا دروازہ پھر سے بند ہو چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے اپنی پینٹ کی پاکٹ سے وہ نقشہ نکالا پھر ایک مرتبہ واپس سے اُسے غور سے دیکھا کیوں کہ اب وہ اس بات سے کنفیوز تھی کے یہاں پر کیا کرنا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نقشہ کو سہی سے دیکھا مگر وہاں سے اُسے کچھ نہیں ملا تھا، پھر اُس نے اُس شخص کا دیا ہوا کاغذ کھولا جہاں کافی عجیب سا کچھ لکھا ہوا تھا۔۔۔۔

"یر ٹسم آٹانپوا"۔۔۔۔اُس نے کاغذ پر لکھے لفظ دورائے جو اُسے بلکل بھی سمجھ نہیں آئے تھے، پھر اُس نے وہ کاغذ اپنی پاکٹ میں ڈال دیا۔۔۔۔

آخر اُس نے غور سے کمرے کا معائنہ کیا جب اچانک اُس کی نظر ایک لاکر کے لال دروازے پر گئی وہ لاکر باقی سب سے الگ تھا کیوں کہ باقی سب لاکرز کا کلر سلور تھا۔۔۔۔

وہ اُس لاکر کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی جس پر ایک کی بورڈ بنا ہوا تھا اور اوپر ہی ایک چھوٹی سی سکرین بنی ہوئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اس میں کیا لکھنا ہے۔۔۔۔

وہ نے جھنجھلا کر بڑبڑائی جب پھر سے اُسے وہ آخری والا کاغذ یاد آیا جس میں لکھے الفاظ اُسے سمجھ نہیں آئے تھے۔۔۔۔اُس نے اپنی پاکٹ سے وہ کاغذ دوبارہ نکالا پھر اُس پر لکھے الفاظ سامنے بنے کی بورڈ پر لکھنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لکھ کر اُس نے اوکے کا بٹن دبایا جب سامنے بنی سکرین پر پاسورڈ غلط لکھنے کا اشارہ ہوا اور اوپر ہی ایک چھوٹے سے ڈبے میں 1 وارننگ لکھا آیا۔۔۔۔

اوونو میرے پاس بس ایک ہی وارنگ بچی ہے اگر اب پاسپورٹ غلط لکھا تو پکڑی جاؤ گی۔۔۔۔
اُس نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی۔۔۔۔

اب وہ پھر سے اُس کاغذ کو پکڑ کے غور سے دیکھ رہی تھی آخر دس منٹ اپنا دماغ لڑھانے سے اُسے جواب مل ہی گیا تھا۔۔۔۔

اُن لفظوں کو اگر الٹا کرو تو "اوپن اٹ آمسٹری" بنتا تھا۔۔۔۔

اُس نے جلدی سے یہ کی بورڈ پر ٹائپ کیا تو وہ لاکر کلک کی آواز سے کھل گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اندر ایک پوٹلی رکھی ہوئی تھی۔۔۔اُس نے ہاتھ بڑھا کر وہ اُٹھائی جس میں اُسے موتیوں جیسا کچھ پڑا محسوس ہوا۔۔۔

اُس کے دل میں تجسس پڑا تو اُس نے اُسے کھل کر دیکھا جہاں اُس کی نظر چمکتے ہوئے خوبصورت سے سفید ہیروں پر پڑی۔۔۔

ان ہیروں کا اب کیا کرنا ہے مجھے، یا اللہ کہی اُس ڈیول نے مجھ سے چوری تو نہیں کروانی تھی بلکہ کروالی ۔۔۔ان ہیروں کو دیکھانے کے لیے تو اُس نے مجھ سے یہ محنت کروائی نہیں ہو گی افکورس مجھے یہ چرانے ہی ہیں۔۔۔

اُس نے پریشانی سے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا پھر اللہ کا نام لیتے وہ پوٹلی اُٹھالی پھر وہ لاکر واپس سے بند کرنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاکر بند کرتے آہستہ سے وہ اُس دیوار سے باہر نکلی شکر تھا کے وہ گارڈز وہاں پر نہیں تھے ورنہ وہ اب کی بار ضرور ماری جاتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے وہاں سے نکلتے ہوئے راہداری میں آہستہ سے چلنے لگی۔۔۔۔اچانک ہی اُسے اپنے پیچھے سے کسی کے چلنے کی آواز آئی۔۔۔وہ آواز سنتے وہ دانت پیس گئی تھی کیوں کے اُسے معلوم تھا اب وہ پکڑی جائے گی۔۔۔

اوئے لڑکی کہاں سے آرہی ہو تم اور کون ہو؟۔۔۔

اُسے اپنے پیچھے سے ایک سخت آواز آئی تو وہ وہی رک گئی۔۔۔

وہ میں واشروم ڈھونڈ رہی تھی تو ادھر آگئی سوری۔۔۔

اُس نے پیچھے مڑتے چہرے پر معصومیت سجائے جواب دیا تو اُس شخص نے سر سے پاؤں تک اُسے غور سے دیکھتے کچھ دیر بعد سر ہلا دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے ایک گہرا سانس لیا اور پھر میوزیم کے اُس حصے میں پہنچی جہاں پر باہر جانے کا دروازہ تھا۔۔۔

وہ اُس میوزیم سے باہر نکل کر روڈ میں کھڑی ہوئی جب ایک بلیک مرسڈیز بلکل اُس کے سامنے آکر رکی ۔۔۔اُس نے حیرت سے اُس مرسڈیز کو دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

Come ....

گاڑی کے کالے شیشوں سے ایک نیلی آنکھوں والا پرکشش شخص چہرہ نکالتے ہوئے اُس سے بولا۔۔۔

وہ اُسے پہچان گئی تھی وہ ڈیول ہی تھا اس لیے وہ آرام سے جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔اُس کے گاڑی میں بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی اور آگے کی جانب بڑھالی۔۔۔

میری چیز لائی ہو؟۔۔۔

ڈیول نے کچھ دیر بعد اپنے ازلی سخت لہجے میں اُس سے پوچھا۔۔۔

ہاہا تم میرے ہاتھوں چوری کروانا چاہتے تھے لیکن بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کے میں وہ ہیرے نہیں لے کر آئی۔۔۔

اُس نے چہرے پر تنزیہ مسکراہٹ سجائے ہوئے کہا۔۔۔

کوئی بات نہیں وہ ہیرے ویسے بھی نکلی تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے شیشے سے باہر دیکھتے عام سے لہجے میں کہا تو اُس کا منہ کھلا۔۔۔۔

ک۔۔کیا مطلب تم نے اتنی محنت مجھ سے نقلی ہیروں کے پیچھے کروائی۔۔۔۔

وہ تو صدمے میں ہی چلی گئی تھی ڈیول کی بات سنتے۔۔۔۔

تم آج سے میری ٹیم کی ممبر ہو مگر صرف تب تک جب تک ہم کمیشنر بابر کو نہیں مار دیتے اُس کے بعد تمھارا مجھے سے کوئی تعلق نہیں ہو گا اور نس تم میرے بارے میں کچھ بھی جانتی ہو گی۔۔۔۔

ڈیول نے اپنی سرد آواز میں اُس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہا مگر وہ تو ابھی تک اُسی صدمے میں مبتلا تھی۔۔۔۔

میم آپ کا گھر آ گیا۔۔۔۔

گاڑی روکتے ڈرائیور نے اُس سے کہا تو وہ ایک سخت گھوری ڈیول پر ڈالتے اپنی پاکٹ سے ہیروں کی پوٹلی نکال کر اُس کے سامنے پھنکتی گاڑی سے باہر آئی۔۔۔۔

تھنکس ویسے یہ ہیرے اصلی تھے مس منہا خانزادی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی چلی تو ڈیول نے شیشے سے ایک نظر اُس پر ڈال کر کہا۔۔۔۔

منہا خانزادی کا منہ ایک مرتبہ پھر سے حیرت سے کھلا تھا۔۔۔۔

تم میری سوچ سے کافی زیادہ تیز ہو مگر کب تک ؟۔۔۔۔

منہا نے اپنی حیرت پر کنٹرول کرتے جاتی گاڑی کا دیکھ کر دل میں کہا پھر آرام سے چلتی اپنے اپارٹمنٹ میں داخل ہو گئی۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

سر میرا پہلا ٹاسک مکمل ہو چکا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویری گڈ ایجنٹ ایم کے میری اللہ سے دعا ہے کے کامیابی ایسے ہی آگے بھی آپ کے قدم چومے اور آپ جلد ہی کیس سولو کر لیں۔۔۔۔

سر نے خوشی سے کہا،اُنھیں اپنے اس ایجنٹ پر یقین فخر تھا۔۔۔۔

آمین اینڈ تھنکس سر۔۔۔۔

کچھ اور باتیں کرتے اُس نے کال کاٹ دی۔۔۔۔۔ مشن پر ہوتے ہوئے زیادہ بات کرنا اُنھیں الاؤ نہیں تھا۔۔۔۔

بتاو کیا معلوم کیا ہے تم نے اُس لڑکی کے بارے میں مجھے اُس کی چھوٹی سے چھوٹی ڈیٹیل دو۔۔۔۔

ڈیول کی سخت آواز کمرے میں گونجی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر مس منہا ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں آج سے کچھ ماہ پہلے ہی کمیشنر بابر کے پیار کے جال میں پھنس کر وہ اپنا گھر چھوڑ آئی تھیں۔۔۔۔۔

وہ آدمی بات کرتے رکا اور کچھ دیر بعد پھر سے بولنا شروع کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بابر نے اُن سے پیار صرف اسی لیے کیا تھا کے اُن کی دولت لے سکے مگر جب وہ سب کچھ چھوڑ کر آگئی تو اُس نے بھی اُنھیں چھوڑ دیا۔۔۔تب سے مس منہا اکیلی رہتی ہیں اپارٹمنٹ میں اور اپنے خرچے وہ

Posted On Kitab Nagri

لوگوں گے سر پر گن تان کر آرام سے پورے کر لیتی ہیں اور وہ ایک تیز دماغ کی لڑکی ہیں جو ہمارے کام آسکتی ہیں ہر معاملے میں۔۔۔۔

ڈیول کے آدمی سے بتایا۔۔۔جس کو اُس نے منہا کی ڈیٹیلز نکالنے کے لیے بیجھا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے اُسے لاؤ یہاں میں دیکھتا ہوں وہ کیسے کام آتی ہے ہمارے۔۔۔۔

ڈیول نے سرد لہجے میں کہا تو وہ آدمی سر ہلاتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔۔۔پیچھے ڈیول نے ایک گہرا سانس لیتے ٹیبل پر پڑی حرام شراب کی بوتل کو منہ لگایا اب اُسے اس بات کی ٹینشن نہیں تھی کے وہ اُس لڑکی کی وجہ سے پھنسے گا۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کے پانچ بج رہے تھے منہا کافی بنا کر لاؤنج میں آئی اور ٹی وی پر کوئی پروگرام دیکھتے ساتھ ساتھ کافی بھی انجوائے کرنے لگی۔۔۔۔

ٹن ٹن۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک ہی اُس کے اپارٹمنٹ کی بل بجی تو اُس نے حیرت سے دروازے کو دیکھا کیوں کے کسی کو بھی معلوم نہیں تھا وہ اس اپارٹمنٹ میں رہتی ہے پھر اُس نے منہ بناتے کافی کا کپ رکھا اور ٹی وی بند کرتے اُٹھ کر دروازہ کھولا جہاں سامنے ایک شخص پینٹ کوٹ پہنے کھڑا تھا اور اُس کے پیچھے کچھ گارڈز بھی تھے

۔۔۔۔

یس؟۔۔۔۔

منہا نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔۔۔۔

مجھے ڈیول نے بھیجا ہے کیا ہم اندر چل کے بات کر سکتے ہیں۔۔۔۔

اُس شخص نے سر جھکائے کہا تو منہا نے آگے سے ہٹ کر اُسے اندر آنے کا راستہ دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس منہا آپ اب سے ڈیول کی گینگ کا حصہ ہیں تو آپ کے لیے یہ جاننا بہت اہم ہے کے ڈیول کی گینگ میں رہنے کے لیے اُس کے بنائے گئے اصولوں کو پورا کرنا ہم پر فرض ہے۔۔۔۔میں آپ کو اصول بتا دیتا ہوں۔۔۔۔

اُس شخص نے بات کرتے ساتھ ایک نظر منہا کے چہرے پر ڈالی تا کے اُس کے تاثرات دیکھ سکے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلا اصول۔ڈیول جو بھی کہے گا ہمیں وہ ماننا ہے اُس کی بات سے انکار یعنی موت۔۔۔۔

دوسرا اصول۔جو بھی ڈیول کی گینگ میں شامل ہوتا ہے اُسے ڈیول کی دی گئی جگہ پر رہنا پڑتا ہے۔۔۔۔

اور تیسرا اور آخری اصول۔اگر ڈیول کے گینگ ممبرز نے اُس کے بارے میں کسی کو بھی بتایا تو وہ لمحہ اُس کا آخری لمحہ ہو گا اُس کے بعد وہ کبھی بھی کچھ بتانے لائق نہیں رہے گا۔۔۔۔

اب سے آپ کو ان اصولوں پر عمل کرنا ہے اور اگر نا کیا تو بھی آپ کے لیے موت ہی ہے۔۔۔۔

اُس شخص نے کافی نرم لہجے میں منہا کو سب بتایا جس پر منہا نے لب بوچے۔۔۔۔

اوکے میں ان اصولوں پر عمل کروں گی۔۔۔۔

منہا نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر چلیں۔۔۔۔

اُس آدمی نے صوفے سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کہاں؟۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

میں نے ابھی ہی بتایا کے ڈیول اپنی گینگ کے ممبرز کو رہنے کے لیے جگہ خود دیتا ہے تو اب سے آپ کو وہی رہنا ہو گا جہاں ڈیول کہے گا اس لیے میرے ساتھ چلیں۔۔۔۔

ابھی لیکن ابھی کیسے میں کل آؤ گی۔۔۔۔

منہانے تھوڑای پریشانی سے کہا۔۔۔۔

نو میم آپ کو ابھی ہمارے ساتھ چلنا ہو گا۔۔۔۔

اُس شخص نے نا میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے ویٹ۔۔۔۔

منہا کہتے جلدی سے روم سے اپنا فون اور بیگ لے کر باہر آئی پھر اُس شخص کے ساتھ گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی تیزی سے اپنی منزل کی طرف گامزن ہوئی۔۔۔۔

****

گھنٹہ بعد ہی گاڑی جھٹکا کھا کر رکی۔۔۔۔

میم آپ کو اپنی آنکھوں میں یہ پٹی باندھنی پڑے گی تب ہی آپ اندر جا سکتی ہیں۔۔۔۔
منہا گاڑی سے اُترنے ہی والی تھی جب پیچھے بیٹھے اُس پینٹ کوٹ والے شخص نے کہا۔۔۔۔ منہا کو اُس کی یہ بات اچھی تو نہیں لگی مگر ہاں کر دی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے۔۔۔۔۔
منہا نے منہ بناتے ہوئے اُس کے ہاتھ سے بلیک کلر کی پٹی کھینچی اور اپنی آنکھوں میں باندھ لی۔۔۔۔ پھر اُس شخص نے پکڑ کر اسے گاڑی سے اُتارا اور ایک جانب لے گیا۔۔۔۔۔

منہا آرام سے اُس شخص کا ہاتھ تھامے چل رہی تھی جب اچانک وہ شخص رکا تو اُسے بھی رکنا پڑا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویری گڈ مارچ۔۔۔۔

ڈیول کی سخت آواز منہا کے کانوں میں پڑی۔۔۔اُس کے بعد اُسے کوئی آواز نہیں آئی کافی دیر مگر خود پر کسی کی گہری نظریں محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

اسے روم میں لے جاؤ۔۔۔۔

ایک مرتبہ پھر سے ڈیول کی آواز آئی تو وہ شخص منہا کو لیتے آگے بڑھ گیا۔۔۔۔

ایک جگہ کھڑا کر کے مارچ نے اُس کی آنکھوں سے پٹی کھولی تو منہا نے آنکھیں کھول کر آس پاس دیکھا جہاں وہ ایک کمرے میں کھڑی تھی۔۔۔اس کمرے کی ہر چیز سفید رنگ کی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میم یہ ہے آپ کا روم اگر کچھ چاہیئے ہوا تو انٹر کام پر بتا دیجیے گا۔۔۔۔جب تک ڈیول خود یا اُس کا کوئی آدمی نا کہے آپ روم سے نہیں نکل سکتی آپ کو اپنی ہر چیز اسے روم میں ملے گی کھانا بھی۔۔۔۔

مارچ کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے غصے سے دروازے پھر کمرے کو گھورا۔۔۔۔

تم مجھے اس طرح قید نہیں کر سکتے ڈیول۔۔۔۔

منہاغصے سے مٹھی بند کرتے صوفے کی پشت پر مارتے ہوئے بولی۔۔۔۔

****

کافی مشکل سے مگر ایک رات اُس نے اس بند کمرے میں گزار لی تھی۔۔۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد اب وہ بور ہو رہی تھی تب ہی کھڑکی کھولتے وہاں سے باہر جھانکنے لگی جب اچانک اُس کی نظر لان میں ایکسر سائز کرتے ڈیول پر گئی۔۔۔۔بلیک ٹی شرٹ جس کے بازوں سرے سے ہی نہیں تھے اُس کے نیچے بلیک ٹراؤزر پہنے وہ پسینے میں شرابور ہوا ایکسر سائز میں مصروف تھا۔۔۔۔

کچھ پل تو منہا ٹکٹکی باندھے اُسے دیکھتی رہی مگر پھر ایک دم سے اُس نے نظریں پھیر لیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا تمھیں اس کی خوبصورتی میں پھنسنا نہیں ہے یہ شکل سے جتنا خوبصورت ہے اندر سے اُتنا ہی بدصورت اور بے رحم ہے۔۔۔۔ تمھیں اپنے مقاصد پر فوکس کرنا ہے بس۔۔۔۔

منہا نے اپنے حد سے نکلتے دل کو باور کروایا پھر کھڑکی سے پیچھے ہو گئی۔۔۔۔

ڈیول اپنی ایکسرسائز میں ہی مشغول تھا جب اُسے خود پر کسی کی نظر محسوس ہوئی اُس نے چہرہ اوپر کرتے کھڑکی پر جہاں سے ابھی ابھی ایک وجود پیچھے ہوا تھا۔۔۔۔اُس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی جسے وہ جلدی ہی چھپا گیا۔۔۔۔

مس منہا خانزادی تم میں ایسا کیا ہے جو مجھے یعنی دی گریٹ ڈیول کو اپنی جانب کھینچ رہا ہے۔۔۔۔

ڈیول خود سے بڑبڑایا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر حمدان نے مال ہمارے اڈے پر پہنچا دیا ہے اب اُس کا کیا کرنا ہے۔۔۔۔

ڈیول کے ایک آدمی نے پیچھے سے آتے ہوئے کہا تو ڈیول نے ایک دم اُس کھڑکی سے اپنی نظریں ہٹائیں اور پیچھے مڑا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سہی سے چک کر و مال کو پھر کلبوں میں بیجھ دو اور اُس دوسری ڈیل کا کیا ہوا کب تک مال پہنچے گا۔۔۔۔

ڈیول نے ٹیبل سے ٹاول اُٹھا کر اپنا پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سر وہ مال کا مالک اور پیسے مانگ رہا ہے۔۔۔۔

اُس آدمی نے بتایا تو ڈیول کے چہرے پر غصہ آیا۔۔۔۔۔

ختم کر دو اُسے۔۔۔

۔ڈیول نے سفاکی سے کہا پھر جوس اُٹھا کر پینے لگا۔۔۔۔

سر اُس کے پیچھے کافی بڑے بڑے لوگ ہیں اُسے مارنا اتنا آسان نہیں ہو گا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول کے لیے کچھ مشکل نہیں ہے میں خود جا کر اُسے ختم کروں گا آج۔۔۔۔

ڈیول گلاس زور سے زمین پر پھینکتے ہوئے وہاں سے اندر چلا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روم میں آتے وہ فریش ہوا پھر گرے چک والا پینٹ کوٹ پہنے اپنے بالوں کو اچھے سے سٹ کیے کمرے سے نکلتے اپنی مرسڈیز میں جا بیٹھا۔۔۔۔

اب اُس کا رخ اُس ڈیلر کے آفس کی طرف تھا۔۔۔۔

آج ایک اور شخص ڈیول کے ہاتھوں اوپر پہنچنے والا تھا مگر ڈیول کو فرق کہاں پڑنا تھا اُسے تو عادت تھی ان سب چیزوں کی بے رحمی کی سفاکت کی ۔۔۔۔اُس نے ہمیشہ یہی سب ہی تو کیا تھا، اپنے باپ کے قدموں پر قدم ہی تو رکھے تھے اُس نے بلکل اپنے باپ جیسا بننے کے لیے اُتنا امیر ہونے کے لیے پیسوں کے لیے۔۔۔۔اللہ نے اُسے کافی وقت سے ڈھیل دے رکھی تھی مگر بہت جلد اللہ اُس کی رسی کھینچنے والا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

****

منہا صبح اُٹھتے فریش ہونے گئی۔۔۔۔جب واپس باہر آئی تواُس کا سامنا کمرے کے بیچ کھڑی میڈ سے ہوا ۔۔۔۔ویسے تو وہ اس وقت ناشتہ لے کر آتی تھی مگر ابھی وہ خالی ہاتھ تھی تو منہا نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے جاتے ڈرائیر اُٹھاتے ہوئے اُس سے یہاں آنے کی وجہ پوچھی۔۔۔۔

میم سر آپ کو نیچے بلا رہے ہیں بریک فاسٹ پر۔۔۔۔

میڈ نے سر جھکائے جواب دیا۔۔۔۔منہا اُس کے بتانے پر پہلے تو کافی حیران ہوئی کے ڈیول اُسے نیچے ناشتہ کے لیے کیوں بلا رہا ہے مگر پھر اُس نے اپنی حیرت کو قابو کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم اوکے چلو۔۔۔۔

منہا نے بالوں کو خشکر کر لیا تھا اب پونی کرتے ہوئے کہا تو میڈ نے سر ہلاتے اپنا ہاتھ آگئے کیا جس میں ایک بلیک کلر کی پٹی تھی جسے منہا نے اپنی آنکھوں میں باندھنا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

منہا نے منہ بناتے ہوئے اُس کے ہاتھ سے پٹی کھینچی اور اپنی آنکھوں پر باندھ لی منہا کو یہ رول کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا اس لیے ہمیشہ اس پر اُس کا منہ بن جاتا تھا۔۔۔۔

پھر میڈ اُسے پکڑ کر نیچے لے کر گئی اور ڈائینگ ٹیبل کے پاس جاتے اُس نے منہا کی پٹی کھول دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے آنکھیں زور سے بند کر کے کھولی تو خود کو کچن ایریا میں پایا جہاں سامنے ہی ڈائینگ ٹیبل بھی رکھا ہوا تھا اور ایک کرسی پر ڈیول اپنی پوری وجاہت لیے بیٹھا تھا۔۔۔۔

منہا ایک نظر آس پاس جگہ پر ڈال کر ڈیول سے کچھ دور کرسی کھینچ کر بیٹھی۔۔۔۔

ڈیول منہا کے آنے کے بعد اپنے ناشتے کو چھوڑے منہا کے خوبصورت چہرے کو دیکھ رہا تھا جہاں بیک وقت خوبصورتی، سفاکت اور سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔

دی گریٹ ڈیول مجھے تاڑنا بند کرو اور اپنے کھانے پر غور کرو۔۔۔۔
منہا نے اپنی پلیٹ میں سینڈوچ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کچھ تو خاص ہے تم میں کے ڈیول تمھیں تاڑ رہا ہے۔۔۔۔
ڈیول نے ایک طرف کی مسکراہٹ پاس کرتے ہوئے کہا پھر اپنے ناشتے پر جھک گیا۔۔۔۔ منہا اُس کی بات پر بس خاموش ہی رہی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابر ایک بڑی پوسٹ پر ہے ایک دم اُسے اگر مار دیا تو شک مجھ پر ہی جائے گا کیوں کہ سب جانتے ہیں اُسے نے میرا مال روکا ہے۔۔۔لیکن اگر وہ آہستہ آہستہ مرے تو کوئی کچھ نہیں کہہ سکے گا۔۔۔

ڈیول نے سینڈوچ کا سلائس لیتے ہوئے بات شروع کی جو کے منہا کو کچھ خاص سمجھ نہیں آئی تھی

۔۔۔۔

پھر کیا چاہتے ہو مجھ سے ؟۔۔۔۔

منہا نے آئی بروا چکا کر پوچھا۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں کے کسی طرح تم اُسے ہاسپٹل تک پہنچاؤ آگے میرا کام ہے۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے مطلب کی بات کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو جائے گا۔۔۔۔

منہا نے جوس کا آخری گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویری گڈ۔۔۔۔

آج ایک مرتبہ پھر سے وہ ڈیول کے دل کو بائی تھی۔۔۔۔

پر ایک شرط ہے میری۔۔۔۔

منہا نے اُس کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھتے اُسے گھور کر کہا۔۔۔۔

میں اُس ایک کمرے میں رہ رہ کر تنگ آ گئی ہوں اپنے گارڈز کو کہو مجھے روم سے باہر نکلنے دیں بے شک کوئی ایک میرے ساتھ ہو۔۔۔۔

منہا نے سامنے بندوقیں پکڑے کھڑے گارڈز پر ایک سخت نظر ڈال کر ڈیول سے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے آج سے تم اس حویلی کی حدوں میں گھوم سکتی ہو لیکن ایک گارڈ تمھارے ساتھ ہو گا ہر وقت ۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے گارڈز کو دیکھ کر کہا تو اُنھوں نے حیرت سے سر ہلایا۔۔۔ڈیول جتنا مہربان اس لڑکی کے سامنے بن رہا تھا وہ اُتنا تھا تو نہیں یہ بات سب گارڈز کو عجیب لگی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھنکس۔۔۔۔

منہا ہاتھ نیپکن سے صاف کرتی وہاں سے اُٹھ گئی تب ہی ایک دم ملازمہ پٹی لیے اُس کے پاس آئی

۔۔۔۔

منہا نے وہ پٹی اُس کے ہاتھ سے لی اور زمین پر پھنک دی پھر بغیر کسی کو دیکھے آگے بڑھ گئی مگر پھر اچانک رکی۔۔۔۔

کون سا روم ہے میرا۔۔۔۔

اُس نے گردن موڑ کر ملازمہ کو دیکھا تو وہ جلدی سے اُس کے آگے چلنے لگی۔۔۔۔ منہا بھی اُس کے ہم قدم ہو لی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں میں پٹی ہونے کی وجہ سے منہا کو یہ نہیں پتا تھا کے وہ کس روم میں رہ رہی تھی اس لیے اُس نے میڈ سے پوچھا تھا۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

ڈیول ناشتے کے بعد آفس چلا جاتا تھا پیچھے گھر میں بس ملازمہ اور گارڈز ہی ہوتے تھے۔۔۔۔

ابھی شام کا وقت تھا اور منہا بور سی بیڈ پر بیٹھی تھی جب اچانک اُسے یاد آیا اب تو ڈیول نے اُسے حویلی میں گھومنے کی اجازت دے دی ہے پھر وہ یہاں کیوں بیٹھی ہے۔۔۔۔

وہ جلدی سے اُٹھ کر دروازے کے پاس گئی پھر اُسے گھما کر دیکھا تو وہ کھل گیا۔۔۔۔ منہا نے باہر قدم نکالے ہی تھے کے اُس کی نظر دروازے کے سامنے کھڑے گارڈز پر گئی۔۔۔۔

میں بور ہو رہی ہوں اس لیے حویلی میں گھومنا چاہتی ہوں۔۔۔۔
منہا نے اُنھیں خود کو دیکھتا پا کر کہا تو ایک سر ہلاتے ہوئے اُس کے پیچھے چل دیا۔۔۔۔

روم سے باہر ہی راہداری تھی جسے غور غور سے منہا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اس حویلی میں ڈیول اکیلا رہتا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔منہانے عام سے لہجے میں ساتھ چلتے گارڈ سے پوچھا۔۔۔۔

یس۔۔۔۔

گارڈ نے ایک لفظی جواب دیا اور سامنے دیکھ کر چلنے لگا۔۔۔۔

اُس کے بیوی بچے نہیں ہیں کیا؟۔۔۔۔

منہانے سر ہلا کر پھر سے سوال کیا۔۔۔۔

میم سر نے اپنے بارے میں کچھ بھی بتانے سے منع کیا ہے۔۔۔۔

گارڈ نے احترام سے سر جھکائے جواب دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسے کون بتائے گا کے تم نے مجھے بتایا ہے۔۔۔۔

منہانے آئی برو اچکائے ہوئے کہا۔۔۔۔

میم حویلی میں ہر جگہ کیمرے اور وائس نوٹ کرنے والی چپ لگی ہوئی ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈ نے اُس کی نالج میں اضافہ کیا تو اُس نے اوو کہتے سر ہلایا۔۔۔۔

حویلی کی سکیورٹی تو ایسی ہے جیسے ملک کا خزانہ اسی حویلی میں رکھا ہوا ہو۔۔۔۔منہا آہستہ سے بڑبڑائی مگر گارڈز آرام سے اُس کی بات سن چکا تھا۔۔۔۔

اب منہا چلتے چلتے گراؤنڈ فلور پر پہنچ گئی تھی جو کافی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔

وہ ایک نظر ہر جگہ پر ڈال کر لان کی جانب بڑھی۔۔۔۔

لان کو بھی کافی خوبصورتی سے رکھا گیا تھا ہر طرف پھول اور ہریالی لگی ہوئی تھی جن کی دیکھ بھال کے لیے ایک مالی بھی وہاں کھڑا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا کی عقابی نظریں ہر طرح گھوم رہی تھیں۔۔۔۔

کچھ دیر لان میں ٹہلنے پھر بیٹھنے کے بعد وہ اُٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

روم میں آتے اُس نے کچھ دیر بیڈ پر بیٹھ کر آرام کیا پھر اُٹھاتے ہوئے واشروم چلی گئی۔۔۔۔

باتھ ٹب میں بیٹھ کر اُس نے شاور آن کیا۔۔۔۔ باظاہر تو وہ نہار ہی تھی مگر اُس کے انگلیاں کہی ٹائپنگ کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔۔اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا بٹنوں والا فون تھا جس پر وہ جلدی سے کچھ ٹائپ کر رہی تھی۔۔۔۔

25cm,25rec.

یہ لکھتے اُس نے ایک نمبر پر بیجھا پھر فون آف کرتے واپس سے صابن دانی کے نیچے رکھ دیا۔۔۔۔ پھر دیکھاوے کے لیے نہاتے وہ کچھ دیر میں واشروم سے باہر نکلی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اگلے دن منہانا شتے کے لیے خود ہی آکر ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کے بیٹھتے ڈیول نے اپنے ناشتے سے نظر ہٹا کر اُسے دیکھا جو وائیٹ جینس کے اوپر پینک کوٹ پہنے، اپنے گولڈن بالوں کو کھلا چھوڑے، آنکھوں کو گوگلز سے کور کیے کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

منہا خاموشی سے ناشتہ شروع کر چکی تھی۔۔۔۔پھر اُسی خاموشی میں ناشتہ کیا گیا۔۔۔۔

منہا ہاتھ صاف کرتے کرسی سے اُٹھ کر باہر کی جانب چل دی۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو؟۔۔۔۔

ڈیول نے اپنی عادت کے مترادف بے ساختہ سوال کیا۔۔۔۔جس پر ایک پل کو وہ بھی حیران ہوا تھا اور اُس کے پاس کھڑے گارڈز کا تو اُس کے بھی بُرا حال تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھول گئے کیا؟ کل ہی تم نے کام دیا تھا وہی پورا کرنے جا رہی ہوں۔۔۔۔مجھے اپنے سر آئے کام کو لٹکانا پسند نہیں ہے۔۔۔۔۔

منہا نے رک کر زرا سی گردن موڑ کر جواب دیا پھر وہاں سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نظر رکھو اس پر۔۔۔۔

اُس کے جاتے ڈیول نے اپنے گارڈز کو حکم دیا۔۔۔۔

منہا اُسے معصوم لگتی تھی اُسے لگتا تھا جیسی وہ دیکھتی ہے وہ ویسی ہی ہے مگر ڈیول اتنا جلدی کسی پر بھی اعتبار نہیں کر سکتا تھا یہ اُس کے لیے خطرناک ہو سکتا تھا اسی لیے اُس نے اپنے گارڈز کو اُس کا پیچھا کرنے کا کہا۔۔۔۔

ڈیول اتنا جلدی خوبصورتی سے بھٹکنے والا بلکل نہیں تھا اور یہ بات مقابل اچھے سے سمجھتا تھا۔۔۔۔اب دیکھنا یہ تھا کے آگے بھی ڈیول ایسا ہی سخت دل رہنے والا تھا یا پھر یہ خوبصورت اُس کے پتھر دل کو پگھلا لے گی۔۔۔۔خوبصورت کے آگے آج تک بہت کم ہی لوگ ٹک سکے ہیں ڈیول اُن میں سے تھا یہ نہیں یہ جاننا ابھی باقی تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

****

منہا کیب سے باہر نکل کر آس پاس غور سے دیکھتی آرام سے چلتے ہوئے تھانے کے اندر داخل ہوئی

۔۔۔۔

کمیشنر صاحب کا آفس کہاں ہے؟۔۔۔۔

اُس نے سامنے کھڑے پولیس آفیسر سے پوچھا۔۔۔۔

یہاں سے سیدھا جائیں گی تو آگے اُن کا آفس ہے۔۔۔۔

پولیس آفیسر نے ایک سرسری سی نظر منہا پر ڈالی پھر کمیشنر بابر کے آفس کا پتا بتایا۔۔۔۔

اُس آفیسر کو عادت ہو گئی تھی لڑکیوں کو کمیشنر کا پتا بتاتے کی وہ جانتا تھا اُس کا کمیشنر کیسا ہے۔۔۔۔

منہا اُس آفیسر کی بتائی ہوئی جگہ پہنچی جہاں سامنے ہی دیوار پر ایک بورڈ لگا ہوا تھا جس پر "کمیشنر آفس" لکھا ہوا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہااپنے بال سٹ کرتی اندر داخل ہوئی جہاں ایک ادھیڑ عمر شخص بیٹھا کسی فائل پر جھکا ہوا تھا منہا کے آنے پر اُس نے مسکرا کر فائل بند کی۔۔۔۔

آئیں محترمہ تشریف رکھیں۔۔۔۔

کمیشنر نے نظروں سے منہا کا ایکسرا کرتے ہوئے مسکرا کر اُسے بیٹھنے کی دعوت دی تو منہا ناچار مسکرا کر اُس کے سامنے کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔اُس کا دل تو چاہ رہا تھا کے وہ اس شخص کا منہ توڑ دے مگر کر کچھ نا سکتی تھی ابھی۔۔۔۔

جی میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟۔۔۔۔

کمیشنر پھر سے اُسے دیکھتا کم گھورتے ہوئے بولا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر مجھے اپنے شوہر کے خلاف رپورٹ درج کروانی ہے وہ مجھے مارتے ہیں اور میرے ساتھ بہت بُرا سلوک کرتے ہیں مجھے اُن سے علیحدگی چاہیئے جو وہ مجھے دینے کو تیار نہیں ہیں ااسی میں آپ کی مدد چاہیئے

۔۔۔۔

منہا نے اپنے بال ایک ادا سے کان کے پیچھے کرتے ہوئے کچھ اداسی سے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محترمہ آپ پریشان ناہوں میں اپنے آفیسرز کو کہتاہوں وہ رپورٹ لکھ دیں گے آپ کی۔۔۔۔

کمیشنر نے منہا کا ٹیبل پر رکھا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔منہا کا دل کیا اُسی ہاتھ سے کمیشنر کا سر پھاڑ دے مگر ابھی اپنے کام کی وجہ سے وہ خاموش رہی اور زبردستی چہرہ نارمل رکھا۔۔۔

جی سر آپ پلیز اپنے آفیسر کو بلادیں ادھر۔۔۔۔

منہا نے زرا اداسی سے نظریں جھکا کر کہا۔۔۔۔

کمیشنر منہا کے ہاتھ پر ہلکا سا دباؤ ڈالتا وہاں سے باہر نکلا۔۔۔۔

منہا نے پہلے ہی اس روم کو غور سے دیکھ لیا تھا یہاں صرف ایک ہی کیمرا لگا ہوا تھا جو ایک کونے میں تھا ۔۔۔۔منہا نے چھپ کر اپنی پاکٹ سے ایک چھوٹی سی ڈبی نکالی جس میں سفید رنگ کا پاؤڈر تھا۔۔۔۔ پھر کیمرے سے نظریں بچا کر اُس نے سامنے ٹیبل پر رکھے گلاس میں وہ سفید پاؤڈر انڈیل دیا۔۔۔۔

ڈبی واپس اپنی پاکٹ میں ڈالتے وہ روم سے باہر نکلی اور ایک سائیڈ پر جا کر چھپ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمیشنر ایک آفیسر کے ساتھ اندر داخل ہوا تو وہ پیچھے جلدی سے دبے پاؤں وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

تھانے سے باہر نکلتے اُس کے چہرے پر ایک شاطر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

اب ملاقات ہو گی ہاسپٹل میں کمیشنر۔۔۔۔
منہا نے ایک نظر پیچھے تھانے پر ڈالی اور وہاں سے آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

****

وہ واپس ڈیول کی حویلی پہنچی تو سامنے ہی ڈیول شر*اب کی بوتل منہ کو لگائے بیٹھا تھا۔۔۔۔

منہا ایک نظر اُسے دیکھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی جب ڈیول کی آواز آئی۔۔۔۔

رکو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول بوتل ٹیبل پر رکھتے ہوئے اُٹھا۔۔۔منہا نے پیچھے مڑتے چہرے پر ناگواری سجائے آئی بروا چکایا

۔۔۔۔

و۔۔ویری گڈ۔۔۔۔تم و۔۔وہ پ۔پہلی لڑکی ہ۔۔ہو جو ڈ۔۔یول کو پ۔۔سند آئی۔۔۔۔تم اب ہ۔۔ہر وقت می۔میرے حواسوں پر چھا۔۔چھائی رہتی ہو۔۔۔۔آخر تم م۔میں ایسا ک۔۔کیا ہے م۔۔منہا؟

۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کے قریب جاتے لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔منہا لب بھینچے بس اُسے گھورنے میں مصروف تھی ساتھ ہی اُس سے آتی شر*اب کی سمل کی وجہ سے اُس نے اپنے ہاتھ سے اپنا ناک کو کور کر رکھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اُتنی پیا کرو جتنی سنبھالی جا سکے مسٹر ڈیول کے لیے اتنی مدہوشی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔
منہا سخت لہجے میں کہتے اُس سے نظریں پھیر گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ت۔ تمھارا یہی ان۔۔انداج۔۔ھے اچھا لگ۔۔لگتا ہے۔۔۔
ڈیول نے اپنے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس کی طرف کرتے ہوئے کہا ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔۔۔

منہا نے غور سے اُس کی لال ہوتی آنکھوں میں دیکھا منہا کو وہ نش*ہ میں بھی حد سے زیادہ خوبصورت لگا تھا۔۔۔وہ تھا ہی انتہائی خوبصورت، سب کو خود کی طرف کھینچنے والا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں منہا خانزادی تمھاری زندگی میں پیار محبت کی کوئی جگہ نہیں۔۔۔۔ تمھیں بس اپنے مقصد پر فوکس کرنا ہے تم جس کے لیے یہاں آئی ہو وہ کرو اور بس چلو یہاں سے۔۔۔۔ منہا نے اپنے مچلتے دل کو ایک مرتبہ پھر سے سمجھایا۔۔۔۔

اپنے سر کو روم میں لے جاؤ یہ ہوش میں نہیں لگتے۔۔۔۔

منہا پھر سے چہرے پر سخت تاثرات لاتے ہوئے دور کھڑے گارڈ سے بولی اور وہاں سے اپنے کمرے میں آگئی اگر وہ کچھ دیر اور ڈیول کے پاس کھڑی ہوتی تو اُس کا دل نرم پڑ جاتا اور یہ وہ مر کر بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

روم میں آتے منہا بیڈ پر گرنے کے انداز سے بیٹھ گئی اُس کی نظروں کے سامنے دو سال پہلے کے منظر گھومے جہاں اُس کی بھی ایک خوشحال فیملی تھی، مسکراتے ہوئے ماں، دو پیار کرنے والے بھائی جو اُس پر

Posted On Kitab Nagri

اپنی جان نثار کرتے تھے۔۔۔۔ مگر پھر ایک دن ایک ایسا حادثہ ہوا کے اُن سب کی خوشیاں چھین کر لے گیا۔۔۔۔

اُس کے بعد سے اُس گھر میں قہقہے نہیں لگے تھے وہاں کے رہنے والے جیسے مردہ ہو چکے تھے۔۔۔۔

وہ پل یاد کرتے منہا کو پھر سے ڈیول سے شدید نفرت ہوئی دل کا وہ گوشا جو کچھ نرم پڑ رہا تھا وہ پھر سے سخت ہو گیا تھا۔۔۔۔

ڈیول تمھاری بربادی اب سے شروع۔۔۔۔

منہا نے سخت اور سپاٹ لہجے میں کہا پھر اُٹھ کر فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اگلے دن منہا ناشتہ کرنے ٹیبل پر پہنچی جہاں ہر روز کی طرح ڈیول پہلے ہی بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہاخاموشی سے جاکر کرسی پر بیٹھ گئی اوراپنے لیے ناشتہ رکھنے لگی۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے ناشتے سے نظریں ہٹاکرایک گہری نظراُس پر ڈالی جو بلیک اور گرے ٹاپ کے نیچے جینس پہنے بیٹھی ناشتہ کررہی تھی۔۔۔۔

منہاپورے ناشتے میں ڈیول کے بولنے کاانتظار کرتی رہی اُسے لگا تھاکے وہ کل کے لیے اُس سے سوری کرے گامگر وہ کچھ بھی نہیں بولا۔۔۔۔

منہااپناناشتہ ختم کرتے ہاتھ صاف کرکے ٹیبل سے اُٹھ گئی ڈیول تب بھی ویسے ہی خاموش تھا۔۔۔۔ اُسے اپنے کہے پر افسوس نہیں تھایاشاید اُسے کل کا وہ واقع یاد ہی نہیں تھا منہانے دل میں یہی سوچا ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کے اُٹھتے ہی ڈیول نے اپنی نظریں ناشتے سے اُٹھائی اوراُسے سیڑھیوں سے جاتادیکھنے لگا۔۔۔۔

سرہم میٹنگ کے لیے لیٹ ہورہے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول ویسے ہی سیڑھیوں کو دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ ابھی ابھی گئی تھی جب پیچھے سے اُس کے مینیجر کی آواز نے ارتعاش پیدا کیا تو وہ بدمزہ ہوا۔۔۔۔

تم مجھے مت سیکھاؤ وقت کی پابندی میں جانتا ہوں سب اپنے کام سے کام رکھا کرو۔۔۔۔
ڈیول سخت اور غصیلہ لہجے میں مینیجر سے بولا تو وہ ڈر کے ایک قدم پیچھے ہوا۔۔۔۔

ڈیول غصے سے ہاتھ صاف کرتے وہاں سے اُٹھ گیا وہ یہ جانتا تھا آج کی میٹنگ کتنی ضروری ہے اُس کی کمپنی کے لیے اس لیے وہ اُٹھ گیا۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہار وم میں آئی تو اپنے بال باندھتے ہوئے کھڑکی میں جا کر کھڑی ہوئی۔۔۔۔

کھڑکی سے لان کا اور مین گیٹ کا سارا منظر نظر آتا تھا۔۔۔۔ وہ وہی کھڑی ہو کر لان کے خوبصورت پھولوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی چند ہی منٹ گزرے تھے کے اُسے ڈیول کی گاڑی گیٹ سے باہر نکلتی دیکھائی دی۔۔۔۔

اُس کے جانے کے بعد کافی دیر منہاوہی کھڑکی میں کھڑی رہی پھر واشروم کی جانب بڑھی۔۔۔۔

وہاں جاتے وہ ٹب کے پاس بیٹھی اور صابن دانی کے نیچے سے موبائل نکلا۔۔۔۔

جلدی سے اُسے کھولتے اُس نے چند الفاظ ٹائپ کیے۔۔۔۔

en 5 min hacke al tha cam,rec.

یہ میسج اُس فون میں پڑے واحد نمبر پر بھیجتی وہ فون واپس سے بند کرتے اپنی جگہ پر رکھ کر ہاتھ دھو کر واشروم سے نکل گئی۔۔۔۔

بیڈ پر بیٹھتے اُس نے پاس پڑی کتاب اُٹھائی اور اُسے پڑھنے لگی مگر پھر منہ بنا کر بند کر دی جیسے وہ اُسے اچھی نہیں لگی ہو۔۔۔۔پھر ہی کسی سوچ کے تحت وہ کتاب لیتی اپنے کمرے سے باہر نکلی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے لائبریری میں جا کر کچھ وقت بکس پڑھنی ہیں۔۔۔۔اُسے نے باہر آتے سامنے کھڑے گارڈز سے کہاتوایک گارڈ سر ہلاتے اُس کے پیچھے چل دیا۔۔۔۔

اب اُس کارخ حویلی میں بنی ایکلوتی لائبریری کی جانب تھا۔۔۔۔

لائبریری میں پہنچتے وہ آس پاس گھوم کر بکس دیکھنے لگی۔۔۔۔وہ گارڈ وہی ایک جگہ ہی کھڑا ہو گیا تھا

۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

لائبریری میں پہنچتے وہ آس پاس گھوم کر بکس دیکھنے لگی۔۔۔۔وہ گارڈ وہی ایک جگہ ہی کھڑا ہو گیا تھا

۔۔۔۔

کچھ دیر وہی گھومنے کے بعد وہ گارڈ سے نظریں بچا کر پیچھلے دروازے کی جانب بڑھی جو کے لان میں کھلتا تھا۔۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ سے قدم اُٹھاتے ہوئے اُسے دروازے کو پار کر کے لان میں آئی۔۔۔۔

اُس کی قسمت اچھی تھی کے وہاں مالی موجود نہیں تھا ابھی ورنہ وہ اپنا کام مکمل نا کر سکتی۔۔۔۔

گارڈز اس وقت ناشتہ کرنے کوارٹرز جاتے تھے اس لیے کچھ ہی گارڈ تھے اس وقت حویلی میں۔۔۔۔وہ سب گارڈز سے نظریں بچا کر گراؤنڈ فلور کے اُس کمرے کے سامنے پہنچی جو کے ڈیول کا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتی تھی یہاں باہر نہیں ہے تو اندر ایک گارڈ ضرور ہو گا اس لیے اُس نے پہلے سائیڈ پر رکھا واس اُٹھا کر زمین پر پھینکا جس سے آواز پیدا ہوئی۔۔۔۔وہ خود جلدی سے ایک سائیڈ پر ہو کر چھپ گئی تھی

۔۔۔۔

ایک دم سے ڈیول کے روم کا دروازہ کھولا اور وہاں ایک گارڈ باہر نکلا اور آس پاس دیکھنے لگا پھر اُس نے تھوڑا آگے جا کر چک کیا اتنے میں ہی منہا اُس کمرے میں داخل ہو چکی تھی۔۔۔۔

اُس کی عقابی نظریں جلدی سے پورے کمرے کا جائزہ لے رہی تھیں۔۔۔۔

اُسے گارڈ کے قدموں کی آواز واپس سے آئی تو وہ جلدی سے آگے بڑھ کر سٹڈی روم میں چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں پہنچتے اُس نے ایک مرتبہ پھر سے پورے سٹڈی روم کا جائزہ لیا پھر جلدی سے سامنے ٹیبل کے اوپر رکھے لیپ ٹاپ کی جانب گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کے ساتھ ایک یو ایس بھی جو وہ اپنے ساتھ لے کر آئی تھی وہ لگاتے اُس نے چند ہی منٹوں میں اپنی ہیکنگ سکیلز استعمال کرتے اُس لیپ ٹاپ کا سارا ڈیٹا اپنے پاس کر لیا تھا۔۔۔۔

یو ایس بھی اُتارتے اُس نے لیپ ٹاپ واپس بند کیا اور اپنے بازوں پر بندھی گھڑی دیکھی۔۔۔۔

اوو نو میرے پاس صرف ڈیڑھ منٹ ہے اُس کے بعد سارے کیمرے واپس سے ٹھیک ہو جائیں گے ۔۔۔۔اُس نے پریشانی سے کہا مگر ابھی اُس کے لیے ایک اور پریشانی تھی کے وہ اب یہاں سٹڈی روم سے باہر کیسے نکلے کیوں کہ گارڈ باہر ہی کھڑا تھا اُس کے علاوہ اور کوئی راستہ بھی نہیں تھا یہاں سے باہر نکلنے کا۔۔۔۔

کچھ سیکنڈز اپنا دماغ تیزی سے استعمال کرنے کے بعد اُس نے سٹڈی کا دروازہ بنا آواز پیدا کیے ہلکا سا کھولا ۔۔۔۔

اُس نے دیکھا گارڈ وہی کمرے کے دروازے کے ساتھ کھڑا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر اُس نے جلدی سے اپنے ہاتھ سے ایک انگوٹھی اُتاری اور کمرے کے ایک کونے میں پھینک دی جس سے آواز پیدا ہوئی۔۔۔۔۔

گارڈ جلدی سے اُس کونے کی طرف گیا جب کے منہا جلدی سے دروازے سے نکلتی بیڈ کے پیچھے چھپی ۔۔۔۔

گارڈ نے ایک نظر پورے کمرے میں ڈالی پھر واپس سے اُسی جگہ کو دیکھنے لگا، منہا اُسے وہی لگے دیکھ کر کمرے میں بنی کھڑکی سے باہر نکلی مگر باہر نکلتے اُس کی بازوں کھڑکی سے ٹکرائی جس سے پھر سے آواز پیدا ہوئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گارڈ اب اُس جگہ کو چھوڑ کر کھڑکی کے پاس آیا مگر منہا اُس سے پہلے ہی لان کی دوسری سائیڈ پر ہو گئی تھی۔۔۔گارڈ کو وہاں کوئی نظر نا آیا تو وہ کندھے اچکاتے واپس اپنی جگہ پر آ گیا۔۔۔

منہا نے ابھی شکر کا سانس ہی لیا تھا جب اُس کی نظر سامنے کھڑے مالی پر پڑی جو کافی غور سے اُسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا کو لگا اب تو وہ گئی تب ہی پیچھے سے اُس گارڈ کی آواز آئی جو منہا کے ساتھ ہوتا تھا۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟۔۔۔۔

اُس گارڈ نے چہرے پر غضب ناک تاثرات سجائے منہا سے پوچھا۔۔۔۔

منہا کا ایک پل کو سانس رکا تھا پھر اُس نے مالی کو دیکھا جو اُسی کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

سر یہ ابھی ہی اس دروازے سے باہر آئیں ہیں۔۔۔۔

مالی نے گارڈ کو دیکھتے لائبریری کے دروازے کی طرف اشارہ کرتے سر جھکا کر کہا تو منہا کو ایک پل حیرت ہوئی مگر جلدی سے خود کو سنبھال کر بولی۔۔۔۔

میں لائبریری میں گھوم رہی تھی جب میری نظر اس دروازے پر پڑی تو میں نے سوچا دیکھ لوں یہاں سے باہر کیا ہے بس اسی لیے یہاں سے باہر آگئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے اپنے چہرے پر انتہا کی معصومیت سجائے جواب دیا تو گارڈ نے ایک سخت نظر اُس پر ڈالتے سر ہلایا

۔۔۔۔

منہا جلدی سے اُسی پیچھلے دروازے سے واپس لائبریری آئی اور ایک ریک سے ایک بک اُٹھاتی لائبریری سے نکل گئی۔۔۔۔

وہ گارڈ ابھی بھی اُس کے پیچھے ہی تھا۔۔۔۔

منہا نے اپنے کمرے میں آتے ایک گہرا سکون کا سانس لیا پھر جا کر آرام سے بیڈ پر بیٹھ کر لائی گئی بک پڑھنے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ابھی وہ لنچ کر کے بیٹھی ہی تھی جب دروازہ بجا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یس کم۔۔۔۔

اُس نے اپنے فون سے نظریں ہٹا کر جواب دیا۔۔۔۔

میم آپ کو سر نے ہاسپٹل بلایا ہے ابھی، آپ کو میرے ساتھ چلنا ہو گا آپ پلیز تیار ہو جائیں۔۔۔۔

اُس کا ایک گارڈ اندر داخل ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ہاسپٹل ؟۔۔۔۔

منہا حیرت سے بڑبڑائی۔۔۔۔

اوکے میں تیار ہو کر باہر آتی ہوں۔۔۔۔

منہا نے بیڈ سے اُٹھتے ہوئے کہا تو گارڈ سر ہلا کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

چند ہی منٹوں بعد بلیک ڈریس شرٹ کے نیچے بلیک پینٹ اور اوپر گرے کورٹ، بولوں کو کھلا چھوڑے آنکھوں پر گوگلز لگائے اپنے روم سے باہر نکلی۔۔۔۔وہ جب بھی باہر جاتی تھی گوگلز ضرور پہنتی تھی یہ اُس کی عادت تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

I'm ready.

اُس نے سامنے کھڑے گارڈز سے کہاتو دو گارڈز اُس کے آگے ہو کر چل پڑے۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

منہا چہرے پر سنجیدگی سجائے اُن کے پیچھے ہی گاڑی میں بیٹھی۔۔۔۔

وہ سمجھ گئی تھی کے ڈیول نے اُسے بابر کو مارنے کے لیے ہی ہاسپٹل بلایا ہے۔۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد وہ ہاسپٹل پہنچ چکی تھی اب سنجیدگی سے راہداری سے چل رہی تھی۔۔۔۔

آس پاس کے لوگ سر سے پاؤں تک اُس کا جائزہ لے رہے تھے مگر وہ سب سے بگانہ بنی گارڈز کے پیچھے چلتی جا رہی تھی۔۔۔۔

اچانک ہی ایک کمرے کے سامنے گارڈز جا کر رکے اور دروازہ منہا کے لیے کھولا۔۔۔۔۔منہا ایک نظر سب گارڈز پر ڈالتی دروازے سے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں ایک بیڈ اور دو صوفے لگے ہوئے تھے۔۔۔۔بیڈ پر بابر نیم مردہ حالت میں پڑا تھا جبکہ صوفے پر ڈیول ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا اُس کے پیچھے ہی اُس کے تین گارڈز رائفل تھامے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

منہا نے روم میں جاتے ایک نظر بابر کو دیکھتے ڈیول کے سامنے جا کر آئی بروا چکایا۔۔۔۔

یہ لو گن میں نے اس سے اپنا حساب لے لیا ہے اب تمھاری باری۔۔۔۔ڈیول نے کہتے ساتھ اپنے کوٹ کے اندر سے ایک گن نکال کر منہا کی طرف اچھالی جو وہ اپنے الٹے ہاتھ سے آرام سے کیچ کر گئی۔۔۔۔

منہا گن لوڈ کرتے بابر کے بیڈ کے قریب گئی۔۔۔۔وہ ابھی بھی بے ہوشی کی حالت میں تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا نے ایک نظر پیچھے مڑ کے ڈیول کو دیکھا جو اپنے دائیں ہاتھ کی مٹھی بنائے اپنے چہرے کے نیچے رکھے غور سے منہا کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

پھر منہا واپس آگے مڑی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج تک تم نے جتنی بھی لڑکیوں کی زندگی برباد کی ہے ان سب کا بدلہ اب میں تم سے لوں گی۔۔۔۔تم تو قانون کے محافظ تھے نا تمھارا فرض تو سب کی حفاظت کرنا تھا نا پھر تم اس غلط راستے پر کیوں چل دیے؟اب اس کی سزا تو بنتی ہے نا۔۔۔۔میں صرف تمھیں ماروں گی حساب تم سے اللہ لے گا۔۔۔۔

منہا دل میں بابر سے مخاطب ہوئی اور ساتھ ہی اُس کے دل کا نشانہ لیتے اُس نے اپنے بائیں ہاتھ سے ٹریگر دبا دیا۔۔۔۔

ایک دم کمرے میں گولی کی آواز گونجی اور ساتھ ہی سناٹا چھا گیا۔۔۔۔

منہا نے پیچھے مڑتے گن ڈیول کی جانب اُچھالی جس نے اپنے دائیں ہاتھ سے اُسے کیچ کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اس سے پہلے کے یہاں پر ہاسپٹل کا عملہ جمع ہو ہمیں نکلنا چاہیئے۔۔۔۔

ڈیول نے اپنی بلو آنکھیں چھوٹی کرتے بابر کے مردا پڑے وجود کو گھورتے ہوئے منہا سے کہا تو وہ سر ہلاتی ہوئی کھڑکی کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے باہر چھلانگ لگاتے اُس نے پیچھے دیکھا جہاں سے ڈیول اور اُس کے گارڈز بھی باہر آرہے تھے

۔۔۔۔

منہا آرام سے قدم اُٹھاتے ہوئے ہاسپٹل کی پارکنگ میں پہنچی اُس سے کچھ ہی پیچھے ڈیول اپنے گارڈز کے ساتھ وہاں آیا۔۔۔۔

منہا اپنے گارڈز کے ساتھ گاڑی میں بیٹھتی ہاسپٹل سے نکل چکی تھی اور ڈیول اپنی گاڑی میں بیٹھتے واپس اپنے آفس کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

پیچھے بابر کے روم میں ایک دم شور مچا تھا نرسز اور ڈاکٹرز بھاگتے ہوئے اُس کے روم میں پہنچے تھے مگر تب تک وہ مر چک تھا گولی سے مگر گولی مارنے والا اس روم میں موجود نہیں تھا۔۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

****

منہا کا کام پورا ہو چکا تھا اب اُسے جتنا جلدی ہو سکے ڈیول کی حویلی سے نکلنا تھا تا کے وہ اپنا آگے کا کام کر سکے اور جو اُس کا مقصد تھا وہ پورا کر سکے۔۔۔۔

ابھی وہ شیشے کے سامنے کھڑی یہی سوچ رہی تھی کے صبح ناشتے پر وہ اُسے کہہ دے گی کے وہ یہ گینگ اب چھوڑنا چاہتی ہے کیوں کہ اُس کا کام پورا ہو گیا ہے یعنی بابر کو وہ مار چکے ہیں۔۔۔۔

یہی سوچتے وہ اپنے بالوں کو پونی کرتے بیڈ پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔۔ جلدی ہی نیند اُس پر غالب آگئی تھی ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح اُس کی آنکھ دروازے ناک ہونے کی آواز کی وجہ سے کھلی۔۔۔۔اُس نے اپنی آنکھیں مسلتے ہوئے اُٹھ کر جا کر دروازہ کھولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم آپ ابھی تک ناشتے کے لیے نہیں آئی 9 بجنے والے ہیں۔۔۔۔

میڈ نے اُس کے دروازہ کھولنے پر احترام سے کہا تو منہا نے جلدی سے اپنی نظر اُٹھا کر وال کلاک پر دیکھا جہاں 9 بجنے کو 10 منٹ باقی تھے۔۔۔۔

میں بس تیار ہو کر آتی ہوں۔۔۔۔

منہا جلدی سے بول کر واشروم گئی پھر فریش ہو کر وہ باہر نکلی تب تک 9 بجے چکے تھے۔۔۔۔

اوونو ڈیول چلا جائے گا پھر میں اُس سے بات کیسے کروں گی۔۔۔۔

منہا نے ٹائم دیکھتے اپنا ماتھا پیٹا پھر جلدی سے روم سے باہر نکل کر نیچے ڈائینگ ٹیبل پر آئی۔۔۔۔

ڈیول ہاتھ صاف کرتے وہاں سے اُٹھ رہا تھا جب منہا وہاں پہنچی تھی۔۔۔۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔

منہا نے اُسے باہر جاتے دیکھ کر جلدی سے کہا کے کہی وہ بغیر سنے ہی نا چلا جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لنچ ٹائم آفس آجانا۔۔۔۔

ڈیول بنامڑے جواب دے کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔وہ جانتا تھا منہا کو کیا بات کرنی ہے اُس نے منہا کی بات کا جواب پہلے سے ہی سوچ رکھا تھا۔۔۔۔

اُس کے جاتے منہالب بھینچ کر اپنی کرسی پر بیٹھ گئی اور آرام سے ناشتہ کرنے لگی۔۔۔۔

****

دن کے بارہ بجے رہے تھے۔۔۔۔منہا تیار ہو کر روم سے نکلی اور گارڈز کو ڈیول کے آفس جانے کا کہا ۔۔۔۔گارڈز سر ہلاتے اُس کے ساتھ چل دیے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تقریباً40منٹ بعد وہ اُس کے آفس پہنچی تھی۔۔۔۔

مینیجر اُسے جانتا تھا اس لیے بنا کچھ کہے اُس نے منہا کو اندر جانے دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہادروازے ناک کرتے اندر داخل ہوئی تواُس کی نظر سامنے بیٹھے ڈیول پر پڑی جو بلیو پینٹ کوٹ میں اپنے لیپ ٹاپ پر جھکا مصروف سا انتہائی ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔۔

ڈیول نے ایک نظر اُسے دیکھتے اپنے سامنے چیر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تو منہا آرام سے جا کر وہاں بیٹھ گئی

۔۔۔۔

ڈیول اُس سے کوئی بھی بات کیے بغیر لیپ ٹاپ پر مصروف رہا تو منہا کو ہی اپنی بات کہنی پڑی۔۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔۔

منہا تھوڑی کنفیوژ سی ہو کر بولی نا جانے کیوں مگر وہ خود اس کے لیے تیار نہیں تھی لیکن مجبوری کی وجہ سے اُسے یہاں سے جانا پڑ رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم بولو میں سن رہا ہوں۔۔۔۔

ڈیول نے لیپ ٹاپ کے کی بورڈ پر تیزی اور مہارت سے انگلیاں چلاتے اپنی بھاری آواز میں کہا

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یونو کے ہمارا کنٹریکٹ بس بابر کی موت تک کا ہی تھا وہ ہو گئی ہے،اب مجھے تمھاری گینگ چھوڑنی ہے میں اور یہاں کام نہیں کر سکتی۔۔۔۔

منہا نے ٹیبل پر رکھی چیزوں کو دیکھتے ہوئے اپنا لہجہ سخت بناتے کہا۔۔۔۔

مس منہا خانزادی تم اپنے دماغ میں ایک بات اچھے سے بیٹھا لو میری گینگ میں لوگ آتے تو اپنی مرضی سے ہیں مگر جاتے صرف ڈیول کی مرضی سے ہیں اور میں یعنی ڈیول تمھیں اجازت نہیں دیتا گینگ چھوڑنے کی۔۔۔۔

ڈیول نے صاف الفاظ میں منع کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا اُس کی بات سنتے اچھی خاصی سلگ گئی تھی۔۔۔۔

ڈیول میں اب تمھاری گینگ میں اور کام کرنا ہی نہیں چاہتی تو تم میرے ساتھ ایسے زبردستی نہیں کر سکتے۔۔۔۔

منہا نے ماتھے پر بل ڈالے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اب میرے گھر میں ہی رہو گی اور میرے لیے ہی کام کرو گی بس یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور یہ فیصلہ ماننا تمھارے اوپر فرض ہے مس منہا۔۔۔۔

ڈیول نے ایک نظر اُس کے غصے سے بھرے چہرے کو دیکھ کر کہا پھر اپنے آگے رکھی فائل کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔۔

کس، کس رشتے سے تم مجھے اپنے گھر روک رہے ہو ہاں۔۔۔۔۔

منہا نے اپنی مٹھی بھینچتے غصہ کنٹرول کرنے کی ناکام کوشش کی مگر کامیاب نا ہو سکی۔۔۔۔

باس ہونے کی حیثیت سے لیکن اگر تم چاہو تو نکاح کر لو پھر ایک مضبوط رشتہ قائم ہو جائے گا ہم دونوں کے درمیان۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول نے عام سے لہجے میں کہا جبکہ منہا کے چہرے پر ایک سایہ لہرایا تھا اُس کی بات پر۔۔۔۔

مجھے نہیں کرنا تمھارے لیا کام میں ابھی جا کر آرمی کو بتانے والی ہوں کے تم نے ہی بابر کا قتل کروایا ہے اور تم ہی ڈیول ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے اپنی چیر سے اُٹھتے ہوئے ڈیول کو دھمکی دی۔۔۔۔

ہاہاہااو کے بتادو لیکن تم جانتی نہیں شاید میرے اتنے سورسز ہیں کے میں اس کیس سے ایک ہفتے کے اندر رہاہو جاؤں گا۔۔۔۔

ڈیول نے قہقہہ لگاتے اُس کی بات کا مذاق اُڑایا۔۔۔۔

لیکن تمھیں سیدھا پھانسی ہو گی کیوں کہ تم نے اپنے ہاتھوں سے کمیشنر بابر کو مارا ہے، لوک ایٹ دس ۔۔۔۔

ڈیول نے کہتے ساتھ اپنے فون میں ایک ویڈیو چلائی اور فون اُس کے سامنے کیا۔۔۔۔

ویڈیو میں ہاسپٹل کا منظر دیکھائی دے رہا تھا جہاں پر منہا اپنے ہاتھوں سے بابر کو مار رہی تھی۔۔۔۔

منہا وہ ویڈیو دیکھتے لب سختی سے بھینچ گئی۔۔۔۔اُس کا غصہ اب سوا نیزے پر پہنچ چکا تھا۔۔۔۔

One day you will have to pay for it Devil.

Posted On Kitab Nagri

منہاایک سخت نظر ڈیول کے چہرے پر ڈال کر غصے سے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

****

منہاواپس حویلی آتے غصے سے کمرے میں ٹہل رہی تھی۔۔۔۔اُسے کیسے بھی کر کے یہاں سے نکلنا تھا مگر ڈیول نے اُس کے لیے ایک نئی مشکل پیدا کر دی تھی جس میں وہ بہت بری طرح پھنس چکی تھی

۔۔۔۔

وہ پریشانی سے ادھر سے اُدھر چکر کاٹتے یہ سوچ رہی تھی کے اب ڈیول سے کیسا پیچھا چھڑوایا جائے جب اچانک اُس کے دماغ میں وہ یو ایس بھی آئی جس میں اُس نے ڈیول کے لیپ ٹاپ سے ڈیٹا کاپی کیا تھا

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے الماری کی طرف بڑھی جہاں اُس نے کپڑوں کے نیچے اُس یو ایس بھی کو رکھا ہوا تھا۔۔۔۔

یو ایس بھی نکلاتے اُس نے اپنے لیپ ٹاپ کے ساتھ لگائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیپ ٹاپ پر پاسورڈ لکھنے کی جگہ شو ہوئی تھی۔۔۔۔

منہا نے اپنی انگلیاں تیزی سے لیپ ٹاپ کے کی بورڈ پر چلائی جس سے اگلے دس منٹ میں وہ ڈیٹا کھل گیا تھا۔۔۔۔

وہاں کافی زیادہ فائلز سیو کی ہوئی تھی۔۔۔۔ منہا پہلی فائل کو کھول کر چیک کرنے لگی مگر یہ دیکھتے اُسے حیرت ہوئی کے وہاں پر کچھ بھی انگلش یا اردو میں نہیں لکھا ہوا تھا وہاں کوئی اور ہی لینگویج ہوز کی گئی تھی ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا نے وہ فائل بند کرتے دوسری کھولی وہاں پر بھی وہی لینگویج ہوز ہوئی تھی۔۔۔۔

منہا نے اپنا غصہ کنڑول کرتے باقی کی فائلز کھولی وہاں پر بھی وہی لینگویج تھی وہ لب بھینچے اُس لینگویج کو ڈی کوڈ کرنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس ہوش تو تب آیا جب کسی نے دروازہ بجایا۔۔۔۔

منہا نے لیپ ٹاپ سے سر اُٹھا کر گھڑی کو دیکھا تو حیران ہوئی 8 بج چکے تھے اُسے تین گھنٹے ہو چکے تھے لینگویج ڈی کوڈ کرتے ہوئے۔۔۔۔

ایک مرتبہ پھر دستک ہوئی تو منہا نے لیپ ٹاپ پلو کے نیچے رکھا اور اُٹھ کر دروازے کھولا۔۔۔۔

میم ڈنر لگ چکا ہے۔۔۔۔
ملازمہ بتا کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

منہا جلدی سے واشروم گئی پھر منہ دھوتے وہ ڈائینگ ٹیبل پر پہنچی۔۔۔۔

اتفاق سے آج ڈیول بھی ڈنر ٹیبل پر موجود تھا زیادہ تر وہ اس وقت گھر میں نہیں ہوتا تھا مگر آج جانے کیسے وہ بھی یہی تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہااُس دیکھتے منہ بنا کر چیر پر بیٹھی اور ڈنر شروع کیا۔۔۔۔

جلدی سے ڈنر ختم کرتے کرتے وہ وہاں سے اُٹھی اور دو بارھ اپنے کمرے میں آگئی تھی اور پھر سے لیپ ٹاپ لے کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

ایک گھنٹہ اور لگانے کے بعد آخر اُس نے سب فائلز ڈی کوڈ کر ہی لی تھیں۔۔۔۔

اب وہ ایک ایک فائل کھول کر پڑھنے لگی کے کہی کوئی کام کی بات مل جائے مگر ابھی تک اُسے کچھ بھی نہیں ملا تھا ڈیول کے خلاف، یہ سب اُس کی پراپرٹیز اور آفس کی فائلز تھیں۔۔۔۔اب بس ایک ہی فائل آخر میں بچی تھی جس پر منہا نے کلک کیا۔۔۔کلک کرتے ہی وہ فائل کھلی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس فائل میں ڈیول کے سب غیر قانونی اڈوں کے ایڈریس موجود تھے جہاں پر وہ اپنے غیر قانونی کام کرتا تھا۔۔۔منہا کے چہرے پر ایک چمک آئی تھی وہ پوری طرح تو نہیں مگر تھوڑی سی کامیاب ہو گئی تھی اپنے کام میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب ایڈریس چک کر رہی تھی جب آخر میں اُسے ڈیول کے آفس کا ایڈریس نظر آیا۔۔۔۔

اوو تو ڈیول کے بارے میں مجھے سب ثبوت اُس کے آفس سے ملیں گے۔۔۔۔اور اُس کے آفس تک جانے کے لیے مجھے اُس کے قریب ہونا ہو گا اُس کا بھروسہ جیتنا ہو گا،اُس کی نظر میں خود کو ایک قابل انسان دیکھانا ہو گا تب ہی میں اُس کے آفس تک آسانی سے پہنچ سکتی ہوں۔۔۔۔

منہا نے ایڈریس دیکھتے دل میں سوچا۔۔۔۔

اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے میں یہ بھی کر گزروں گی۔۔۔۔

منہا نے دل میں عظم کیا پھر لیپ ٹاپ بند کر کے آرام سے لیٹ گئی،لیٹتے بھی اُس کے چہرے پر ایک الگ چمک دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

****

Posted On Kitab Nagri

دو دن گزر گئے تھے منہا کی ڈیول سے کوئی بات نہیں ہوئی تھی، بس ناشتے کے وقت دونوں کا سامنا ہوتا وہاں پر بھی پوری طرح سے خاموشی چھائی رہتی۔۔۔۔

ڈیول نے اُس سے بات نہیں کی تھی تو منہا نے بھی کچھ نا کہا تھا وہ چاہتی تھی کے ڈیول اُسے خود مخاطب کرے اور اُسے پھر سے فورس کرے یہاں رہنے کے لیے ورنہ اگر منہا نے کیا کے وہ یہاں رہنے کے لیے راضی ہے تو مسئلہ اُسی کے لیے بنے گا ڈیول سے یہ بات ہضم نہیں ہو گی کے منہا اتنے آرام سے مان گئی، وہ ضرور منہا پر شک کرے گا جو منہا کے لیے بڑے نقصان کا باعث بن سکتا تھا۔۔۔۔

ابھی لنچ کا وقت ہو رہا تھا اور منہا بنا لنچ لیے بے زاری سے لان میں ٹہل رہی تھی، جب ایک ملازمہ اُس کی جانب آئی۔۔۔۔

میم سر کی کال آئی ہے آپ کے لیے آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں وہ۔۔۔۔
ملازمہ نے بتایا تو منہا نے حیرت سے آئی برو اچکایا جیسے پوچھ رہی ہو فون کہاں ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لینڈ لائن پر کال آئی ہے میم۔۔۔۔

ملازمہ نے اُس کے اشارے کا مطلب سمجھ کر اُسے بتایا تو اُس نے ہلکا سا سر ہلایا پھر قدم لاؤنج کی جانب بڑھائے کیوں کے وہ جانتی تھی لینڈ لائن لاؤنج میں ہی رکھا ہوتا ہے۔۔۔۔

ڈیول چاہتا تو اُس کے پرسنل نمبر پر بھی کال کر سکتا تھا(چلتے چلتے یہ سوچ اچانک اُس کے دماغ میں آئی) مگر وہ نہیں کرتا تھا کیوں؟ وہ نہیں جانتی تھی شاید وہ احترام کرتا تھا(اچانک اُس کے دل میں یہ عجیب خیال آیا جس پر اگلے ہی پل اُس کی ہنسی نکلی)۔۔۔۔ہاہاہا کیا ڈیول جیسا شخص بھی کسی کا احترام کر سکتا ہے، وہ شخص جو لوگوں کی جانوں کو اپنے ہاتھ ہی میل سمجھتا ہے وہ بھی کسی کا احترام کر سکتا ہے یہ ناممکن ہے ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔۔۔۔لاؤنج میں پہنچتے وہ سب سوچو کو دماغ سے جھٹکتے ہوئے آگے بڑھ گئی اور ریسیور اُٹھا کر کان سے لگایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم بولو۔۔۔۔

منہا نے روکھے اور تھوڑے سخت سے اندر میں کہا۔۔۔۔

لنچ پر آفس آؤ کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے جلدی سے اپنے مطلب کی بات کی اور پھر کال کاٹ دی۔۔۔۔

منہا اُس کی بات پر لب بھینچ کر ریسیور وہاں رکھ کر اپنے روم میں گئی۔۔۔۔وہاں سے اپنا فون اور ایک بیگ لیتے ڈرائیور کے پاس آئی۔۔۔۔

ڈیول کے آفس جانا ہے مجھے۔۔۔۔
اُس نے ڈرائیور سے کہا تو وہ پاس کھڑے گارڈز کو دیکھنے لگا جیسے اُن سے اجازت لے رہا ہو۔۔۔۔ایک گارڈ سر ہلاتے آکر گاڑی میں بیٹھا پھر منہا کے بیٹھتے ہی گاڑی زن سے روڈ پر دوڑنے لگی۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی کچھ ہی دیر پہلے منہا ڈیول کے آفس پہنچی تھی اور ض اب اُس کے سامنے چیر پر بیٹھی بوریت سے ٹانگیں جھولا رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول سامنے ہی لیپ ٹاپ پر کوئی میٹنگ کر رہا تھا جس کی وجہ سے منہا خاموشی سے پورے آفس کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔۔

اچانک اُس کی نظر ڈیول کی چیر کے پیچھے بنی الماری پر پڑی جس کا رنگ باقی الماریوں سے مختلف تھا ۔۔۔۔اُس نے غور کیا تو اُسے وہ الماری اپنی جگہ سے کچھ کسکی ہوئی لگی تھی شاید وہاں اندر کچھ تھا کوئی دروازے وغیرہ۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

منہااُسے ہی دیکھ رہی تھی جب ڈیول کی آواز آئی۔۔۔۔

چائے یا کافی؟۔۔۔۔

ڈیول اُسے الماری کو غور سے دیکھتے ہوئے دیکھ چکا تھا اس لیے اُس نے اپنی میٹنگ جلدی سے ختم کرتے اُس کا دھیان اُس الماری سے ہٹایا تا کے وہ وہاں بنے خفیہ راستے کو نا دیکھ لے۔۔۔۔

ابھی شاید لنچ کا وقت ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا نے الماری سے نظریں ہٹا کر اُسے دیکھا پھر آرام سے بولی مگر چہرے پر سنجیدگی قائم تھی۔۔۔۔

اوکے میں منگواتا ہوں۔۔۔۔

ڈیول نے بھی کچھ نرمی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔ منہا اُس کے لہجے کی نرمی دیکھتے حیران ہوئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی کام ہو گا تب ہی اتنی نرمی کر رہا ہے ورنہ ایسی نرمی کی اس سے توقع نہیں کی جا سکتی۔۔۔۔

منہا نے دل میں سوچا۔۔۔۔

ڈیول جب تک لنچ کے لیے کال کر چکا تھا۔۔۔۔

اب کیوں کہ تم میرے گینگ کا حصہ ہو تو تمھارا فرض ہے کے تم میرے لیے کام کرو، میں تمھیں ایک کیس دینا چاہتا ہوں جو میں چاہتا ہوں تم ہی سولو کرو اور مجھے یقین ہے تم اسے بہتر طریقے سے کر لو گی

۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے ٹیبل سے ایک فائل اُٹھا کر منہا کی جانب بڑھائی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمھاری گینگ میں رہنے سے کب راضی ہوئی۔۔۔۔

منہا نے اپنے ہاتھ کی مٹھی بنا کر اپنے منہ کے نیچے رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تمھارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں ہے تم مجبور ہو یہ کرنے کے لیے۔۔۔۔

ڈیول نے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کیس ہے؟۔۔۔۔

منہا نے فائل کھولے بغیر ڈیول سے پوچھا۔۔۔۔

ایک بار ڈانسر ہے جس کا پتا اور ہر ڈیٹیل اس فائل میں موجود ہے اُس سے ایک فائل لینی ہے اور اُس کے گلے میں پڑا گرین ڈائمنڈ کا انتہائی قیمتی نیکلس بھی نکالنا ہے اس کے بعد تم اُسے مار بھی سکتی ہو یا چھوڑ دو یہ تمھاری مرضی۔۔۔۔

ڈیول نے پر سکون انداز میں اُسے کیس بتایا۔۔۔۔

مجھے نا جانے کیوں لگنے لگا ہے تم گینگسٹر نہیں بلکے ایک پروفیشنل چور ہو۔۔۔۔

منہا نے اُس کی بات پر آنکھیں سکڑ کر کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہا، ہاں میں ہوں، لوگوں کی زندگی کا چور، زندگی چرانے والا چور "دی گریٹ ڈیول"۔۔۔۔

ڈیول نے قہقہہ لگایا پھر ایک دم سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہاتواُسے کے ڈمپلز میں ہی کہی کھو گئی تھی شاید اُس کے ڈیول کی اگلی بات سنی ہی نہیں۔۔۔۔

Sir, may I come in.

سیکرٹری کی بات پر منہاہوش میں آئی اور جلدی سے ڈیول کے چہرے سے نظریں ہٹائیں۔۔۔۔

سیکرٹری نے لنچ کی ٹرے لا کر صوفے کے سامنے والے ٹیبل پر رکھی۔۔۔۔ منہا کو دیکھتے سیکرٹری نے منہ موڑا تھا جیسے اُسے پسند نہیں آیا منہا کا ڈیول کے ساتھ لنچ کرنا۔۔۔۔

مسٹر سالار دورانی اگر آپ بُرا نا منائیں تو ٹیبل پر چلیں۔۔۔۔

منہا نے اپنے لہجے میں انتہائی مٹھاس جمع کرتے ہوئے سامنے بیٹھے ڈیول سے کہا اُس کا خاص مقصد بس سیکرٹری کو جلانا تھا یہ وہ کیوں کر رہی تھی یہ اُسے بھی معلوم نہیں تھا۔۔۔۔

ڈیول کو اُس کے منہ سے پہلی بار اپنا اصل نام سنتے کافی اچھا لگا تھا، پھر وہ اُس کی بات پر زرا سا مسکرا دیا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یس مس منہاخانزادی۔۔۔۔

ڈیول نے بھی اُتنے ہی میٹھے لہجے میں کہااور اپنی چیر سے اُٹھ گیا۔۔۔۔

سیکرٹری تو ڈیول کے لہجے پر ہی حیران ہو گئی تھی اُس نے کبھی اُسے اتنے اچھے سے بولتے نہیں سنا تھا، وہ تو اُسے ہمیشہ سخت اور غصے میں ہی دیکھتی تھی اس لیے اُس کے اس روپ پر کافی حیران کھڑی تھی۔۔۔۔

منہااور ڈیول آرام سے جا کر صوفے پر بیٹھے۔۔۔۔

آئی تھنک تمھیں اب یہاں سے چلے جانا چاہیئے۔۔۔۔
منہانے سیکرٹری کو وہی کھڑے دیکھ کر کہا تو وہ ایک سخت نظر منہا پر ڈال کر پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا سیکرٹری کے جاتے خاموشی سے کھانے لگی۔۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد کوئی بھی خاص بات کیے بنا ہی منہا اُس کے آفس سے نکل گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

منہانے رات کا ڈنر کرنے کے بعد وہ فائل کھولی جس میں اُس لڑکی کی ڈیٹیلز تھیں جسی اُس نے لوٹنا تھا (ایسا منہا سوچتی تھی)۔۔۔۔

نام ملائکہ نواز

منہانے فائل کھولی تو پہلے پیج پر لکھا اُس کا نام دورایا۔۔۔سامنے ہی اُس لڑکی کی ایک تصویر لگی ہوئی تھی جو شاید اُس کی بے دھیانی میں لی گئی تھی۔۔۔منہانے غور سے اُس تصویر کو دیکھا جس میں ملائکہ نے بلیک گھٹنوں تک آتا سلیولس ٹاپ پہن رکھا تھا اُس سے نیچے ٹانگیں خالی تھیں وہ دیکھنے میں ہی کافی شارپ اور بو*لڈ لگتی تھی۔۔۔۔

تمھیں لوٹنے میں افسوس نہیں ہو گا بلکہ فخر ہو گا مجھے۔۔۔۔

منہانے ایک سخت گھوری اُس کی تصویر پر ڈالی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

منہا آگے بھی اُس کی سب ڈیٹیلز پڑھتی گئی جہاں اُس لڑکی کی سب انفرمیشن تھیں۔۔۔۔

وہ یہی پاس کے ہی ایک کلب میں ہر ہفتے اور اتوار کو جاتی تھی۔۔۔۔

آج جمعرات تھی مطلب پرسوں سے منہا کو اپنا کام شروع کرنا تھا۔۔۔۔

منہا پوری فائل ایک مرتبہ پڑھ کر فائل بند کرتی سونے کے لیے لیٹ گئی تھی۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایجنٹ ایم کے کیا خبر ہے؟۔۔۔۔

سر کچھ خاص نہیں۔۔۔۔

اُس نے اداسی سے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

Don't despair. ALLAH will help you.

سر نے اُسے امید دی۔۔۔۔

Sir, I am doing my best. But nothing was found.

One day you'll receive reward of your hardwork IN SHA ALLAH.

IN SHA ALLAH, thank you Sir.

اُس نے پر جوش ہو کر کہا اور کال کاٹ دی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

منہا اگلے دن ناشتے کے بعد لان میں ٹہل رہی تھی جب اُس کی نظر مالی پر پڑی اُسے ایک دم سے اُس دن کا واقع یاد آیا جب مالی نے اُس کے لیے جھوٹ بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا چلتی اُس کے قریب گئی مگر اُس کی جانب مڑی نہیں ی بلکہ دوسری جانب منہ کر کے کھڑی ہو گئی اور سامنے لگے پھولوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

انکل اُس دن ساتھ دینے کے لیے شکریہ۔۔۔۔
منہا نے کافی آہستگی سے کہا جو آواز بامشکل مالی تک پہنچی تھی۔۔۔۔

مالی نے ایک نظر اُٹھا کر اُسے دیکھا پھر سر جھکا لیا۔۔۔۔

کوئی بات نہیں میم مجھے یقین ہے آپ کسی اچھے مقصد کے لیے ڈیول سر کے روم میں گئی ہوں گی
۔۔۔۔
مالی نے بھی آہستگی سے جواب دیا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

منہا کو حیرت ہوئی کے اُسے کیسے پتا وہ ڈیول کے روم میں گئی تھی مگر پھر سر جھٹک دیا اور وہاں سے آگے چلی گئی اُسے یقین تھا ڈیول سب دیکھ رہا ہو گا اور زیادہ دیر وہی کھڑے رہنے پر اُسے شک بھی ہو سکتا تھا

۔۔۔۔

منہا آرام سے آگے لگے گلاب کے پھول دیکھنے لگی۔۔۔۔جو قطار میں بہت خوبصورتی سے لگے ہوئے تھے۔۔۔۔منہا اُن پھولوں کو کہی دیر تک دیکھتی رہی تھی وہ بلکل تازہ اور خوبصورت تھے اور خوبصورتی تو ہر کسی کو اپنی جانب کھینچتی ہے اس لیے وہ بھی کافی دیر وہی کھڑی اُنھیں دیکھتی رہی۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

el

****

چڑھا جو مجھے پر سرور ہے

Posted On Kitab Nagri

اثر تیرا یہ ضرور ہے
تیری نظر کا قصور ہے
دلبر دلبر

آپاس آتو کیوں دور ہے
یہ عشق کا جو فتور ہے
نشے میں دل تیرے چور ہے
دلبر دلبر

یہ ایک کلب کا منظر تھا جہاں ہر طرف روشنیاں بکھری ہوئی تھیں۔۔۔گانے کی تیز آواز کلب سے باہر تک جا رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر طرف لوگوں کا ایک بڑا ہجوم جمع تھا، سب ہوٹنگ کر کر کے سٹیج پر ڈانس کرتی لڑکی کا حوصلہ بڑھا رہے تھے اور اس پر وہ اور بھی جھوم جھوم کر ڈانس کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کاؤنٹر کے پاس بیٹھی چہرے پر ناگواری لائے سب کو گھور رہی تھی جیسے اُسے اس ماحول سے سخت نفرت ہو۔۔۔اُس کے ہاتھ میں ایک ایپل جوس کا گلاس تھا جس سے وہ آہستہ آہستہ گھونٹ بھر رہی تھی۔۔۔۔

گانا ختم ہوا تو سٹیج پر ڈانس کرتی لڑکی بھی رک گئی۔۔۔ایک دم ہی سب طرف سے تالیوں کی آواز آئی سب نے مل کر اُس کے ڈانس کو سراہا تھا۔۔۔۔

وہ لڑکی مسکرا کر سٹیج سے اُتری اور کاؤنٹر کے پاس آئی۔۔۔۔

اوئے ڈرنک دے میری۔۔۔۔

ملائکہ نے بدتمیزی سے کاؤنٹر پر کھڑے لڑکے سے کہا تو وہ سر ہلاتے اُس کے لیے ڈرنک نکالنے لگا ۔۔۔منہا کافی غور سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اوئے کیا ہے بے کیوں گھور رہی ہے مجھے۔۔۔۔

ملائکہ نے منہا کو خود کو گھورتا پا کر غصہ سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیاپتاپھر کبھی دیکھنے کو ملونا ملواس لیے سوچاایک ہی بار دیکھ لوں۔۔۔۔

منہانے پر سکون لہجے میں کہااور اپنے گلاس سے جوس کا آخری گھونٹ بھرا۔۔۔۔

ملائکہ منہا کی بات پر غور کیے بغیر اپنی ڈرنک پینے لگی۔۔۔۔

منہااب اُس کے گلے میں پڑے نیکلس کو دیکھ رہی تھی جو گرین کلر کا تھا۔۔۔۔وہ نیکلس کافی زیادہ خوبصورت تھا۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد منہا وہاں سے اُٹھ کر کلب سے باہر نکلی اور روڈ کے ایک طرف ہو کر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

رات کے اس پہر روڈ پر کافی اندھیرا تھااس لیے منہا کسی کو بھی نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔۔

کچھ ہی منٹوں بعد ملائکہ کلب سے نکلی اور روڈ پر چلنے لگی۔۔۔۔

جب ملائکہ کچھ آگے گئی تھی منہا بھی اُس کے پیچھے تیزی سے چلنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے 12 بجے یہ روڈ بلکل سنسان پڑی تھی جہاں صرف ملائکہ اور منہا کے پیروں کی آواز آرہی تھی۔۔۔۔

ملائکہ کو شاید محسوس ہو چکا تھا کے کوئی اُس کے پیچھے آرہا ہے اسی لیے ہلکی سی گردن موڑ کر پیچھے دیکھا ۔۔۔۔

منہا کو دیکھتے چہرے پر ناگواری سجائے وہ واپس سے آگے مڑ گئی۔۔۔۔

منہا جلدی سے اُس کے قریب گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سے کچھ کام تھا۔۔۔۔

منہا نے اُس کے ہمقدم چلتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بول۔۔۔۔

ملائکہ نے ایک نظر منہا کو اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مجھے وہ فائل چاہیئے جس میں بوگرہ صاحب کے کاموں کی انفرمیشن ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے سخت اور سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔۔

ملائکہ نے حیرت سے گردن موڑ کر اُسے دیکھا پھر اچانک ہی ہنس دی جیسے منہانے کوئی مزاحیہ بات کی ہو۔۔۔۔

اوئے لڑکی تو مجھے نہیں جانتی کیا جو اکیلی آگئی ہے فائل لینے۔۔۔۔

ملائکہ نے اُسے کا مذاق اُڑایا۔۔۔۔

اکیلی تو نہیں ہوں۔۔۔۔

منہانے اپنی جیکٹ کے اندر سے گن نکالی اور اپنے مخصوص انداز میں اُسے انگلیوں میں گھما کر بولی ۔۔۔۔گن دیکھتے ایک پل کو ملائکہ پریشان ہوئی تھی مگر پھر سے ہنسنے لگی۔۔۔۔

تجھے کیا لگتا ہے تو مجھے اس کھلونے سے ڈرا دے گی ہاہاہا یہ بھول ہے تیری۔۔۔۔

ملائکہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کھلونا "ٹھاہ" چلتا بھی ہے۔۔۔۔

منہا نے گن اوپر کرتے ہوئے فائر کیا جس سے ملائکہ کے چہرے کا رنگ ایک دم اُڑا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے تو یہ گن واپس رکھ میں تجھے وہ فائل دے دوں گی۔۔۔۔

ملائکہ سچ میں ڈر گئی تھی اس لیے جلدی اور نرم لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

ویری گڈ۔۔۔۔

منہا کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

ملائکہ منہا کے اپنے گھر کے کر گئی تھی جو پاس ہی تھا۔۔۔وہاں جاتے ملائکہ نے وہ فائل منہا کو پکڑا دی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڈ۔۔۔۔

منہا نے وہ فائل کھول کر چک کی سہی فائل تھی تو وہ سر ہلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملائکہ اب بھی اُس کے سامنے پریشان سی کھڑی تھی۔۔۔۔

منہا چلتے ہوئے اُس کے سامنے گئی پھر اچانک ہی اُس نے گن اُس کے سر پر دے ماری جس سے ایک دم ملائکہ اپنے ہوش کھو چکی تھی۔۔۔۔

منہا نے آگے بڑھ کر اُس کے گلے سے وہ نکلیس نکالا پھر ایک نظر پورے گھر پر ڈالی اور وہاں سے باہر نکل گئی۔۔۔۔فائل اور نکلیس دونوں اب اُس کے پاس تھے۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن ہی منہا نے وہ فائل اور نیکلس ڈیول کو دے دیا تھا۔۔۔۔ڈیول ایک مرتبہ پھر اُس کے کام کی وجہ سے اُس سے امپریس ہوا تھا۔۔۔۔

ابھی دن کے دو بج رہے تھے آج سنڈے تھا اس لیے ڈیول گھر پر ہی تھا اور ابھی لاؤنج میں بیٹھا لیپ ٹاپ یوز کر رہا تھا، اُس کے سامنے ہی ٹیبل پر ایک کافی کا مگ رکھا ہوا تھا جس میں تھوڑی سی کافی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر سر بو گرہ صاحب کی کال ہے۔۔۔۔

اُس کا ایک آدمی بھاگتے ہوئے اُس کے قریب آیا، ڈیول نے اپنے آدمی کے ہاتھ سے فون لیتے کان سے لگایا۔۔۔۔

جی بو گرہ صاحب بولیں؟۔۔۔۔

ڈیول نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر پوچھا لہجہ سخت تھا۔۔۔۔

ڈیول تم اتنے سکون میں کیسے ہو کیا تم نے نیوز نہیں دیکھی ابھی تک۔۔۔۔

بو گرہ صاحب نے آگے سے غصے سے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویٹ۔۔۔۔

ڈیول نے فون سائیڈ پر کرتے ٹی وی آن کیا جہاں ایک ہیڈ لائن چل رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملک کے مشہور ترین بزنس ٹائیکون مسٹر شاہ نواز بو گرہ صاحب کے غیر قانونی کاموں کی لسٹ منظر عام پر آگئی پولیس ہر جگہ اُنھیں ڈھونڈ رہی ہے جلد ہی اُنھیں حراست میں لے لیا جائے گا۔۔۔۔

نیوز اینکر اپنے خاص سٹائل میں بول رہا تھا جب کے ڈیول حیرت سے اُسے سن رہا تھا۔۔۔۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے۔کس نے کیا ہے یہ پتا ہے کچھ ؟۔۔۔۔

ڈیول نے فون دوبارہ کان سے لگاتے ہوئے بو گرہ صاحب سے پوچھا۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تمھارے پاس تھی وہ فائل۔۔۔۔

بو گرہ صاحب نے غصے سے جواب دیا۔۔۔۔

اور آپ یہ اچھے سے جانتے ہیں کے میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔۔

ڈیول نے سنجیدگی سے کہا اور کال کاٹ دی۔۔۔۔

منہا کو بلاؤ یہاں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اپنے سامنے کھڑے گارڈ کو فون پکڑاتے ہوئے سختی سے کہا تو وہ جلدی سے سر ہلاتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ کر منہا کے روم ہی جانب بڑھا۔۔۔۔

****

منہا جو صوفے پر بیٹھی کوئی انگلش بک پڑھنے میں مصروف تھی دروازے کے بجنے کی آواز پر بک سائیڈ پر رکھتے اُٹھ کر باہر آئی۔۔۔۔

یس؟۔۔۔۔

منہا نے سامنے کھڑے گارڈ کو دیکھتے آئی بروا چکایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میم سر آپ کو ابھی نیچے بلا رہے ہیں۔۔۔۔

گارڈ نے بتایا تو اُس نے سر ہلاتے ہوئے دروازہ بند کیا اور گارڈ کے ساتھ ہی نیچے آئی۔۔۔۔

لاؤنج میں ڈیول ایک ہاتھ میں سگریٹ پکڑے بیٹھا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یس۔۔۔۔

منہانے اُس کے سامنے جاتے ہوئے آہستگی سے کہا۔۔۔۔۔

کیا تم نے بو گرہ صاحب کی فائل میں سے ڈیٹیلز لیک کی ہیں مجھے جواب صرف ہاں یا نا میں چاہیئے سور یہ جان لو کے میں جھوٹ نہیں سنو گا۔۔۔۔

ڈیول نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔اُس کا لہجہ کافی سخت اور سپاٹ تھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

منہانے اپنے چہرے کے تاثرات نارمل رکھتے ہوئے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے صرف سچ سننا ہے۔۔۔۔

ڈیول اس بار چیخ کر بولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر سالار دورانی میں نے کوئی بھی ڈیٹیل لیک نہیں کی اور نا ہی مجھے اس کام میں کوئی انٹریسٹ ہے

۔۔۔۔

اب کی بار منہا کی آواز بھی اونچی تھی۔۔۔۔

How dare you to speak to me like this.

ڈیول نے اپنی جگہ سے اُٹھتے ہوئے غصے سے اُس کے جبڑے کو اپنے ہاتھ میں دبوچتے ہوئے پوچھا

۔۔۔۔

Hey leave me crazy man.

منہا نے اپنا منہ اُس کے ہاتھ سے چھڑوانے کی کوشش کی مگر ناکام رہی اس لیے غصے سے بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Get lost from here.

ڈیول اُس کا جبڑا غصے سے چھوڑتے وہی ہاتھ سامنے پڑے ٹیبل پر زور سے مارتے ہوئے دھاڑا،اُسے یقین تھا اگر منہا کچھ سیکنڈز بھی اور اُس کے سامنے رہی تو وہ اُسے ضرور کچھ سخت کہہ دے گا جو وہ کہنا نہیں چاہتا تھا اُسے،اس لیے اُس نے منہا کو جانے کا بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہاایک سخت اور غصیلی نظر اُس پر ڈالتی جلدی سے اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

منہا تم بھی کس سے اچھائی کی امید لگائے بیٹھی تھی، کیا تمھیں آج سے دو سال پہلے کا واقع بھول گیا ہے؟ کیا تمھیں بھول گیا ہے اس شخص نے کیسے تمھاری خوشیاں چھین لی تھی تم سے؟ کیسے اس کی وجہ سے تمھارا گھر برباد ہوا تھا کیا تم وہ سب بھول گئی ہو؟ کیوں تم اس کے سامنے ہمیشہ نرم پڑ جاتی ہو کیوں؟ آخر کیوں؟۔۔۔۔

منہا دروازہ زور سے بند کرتی وہی اُس دروازے کے ساتھ نیچے بیٹھ گئی اور غصے سے خود سے سوال کرنے لگی۔۔۔۔ بہت وقت بعد وہ آج اپنے آنسوں پر کنٹرول کھو چکی تھی۔۔۔۔ آنسوں آنکھوں سے نکل کر اُس کے سفید گالوں پر بہہ رہے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسے ناجانے کیوں مگر ڈیول سے اس لہجے کی امید نہیں تھی، وہ آج اُس کے اس طرح بولنے پر کافی ہرٹ ہوئی تھی اور خود کے نرم پڑنے پر خود کو کوس بھی رہی تھی، وہ ہمیشہ ڈیول کے کچھ میٹھے الفاظوں پر پگھل جاتی تھی جس کی سزا اُسے ابھی مل رہی تھی۔۔۔۔ اُسے ڈیول کے وقتی نرم لہجے کی عادت ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

تھی اور اب اُس کا یہ لہجہ منہا کو اندر سے کافی زیادہ ہرٹ کر گیا تھا جس کی وجہ سے منہا خانزادی رو بھی رہی تھی۔۔۔۔

کافی دیر رو لینے کے بعد اُس نے اپنے آنسوں صاف کیے اور وہاں سے اُٹھی مگر دل میں ایک عہد کر چکی تھی۔۔۔۔

اُس نے آج ایک بار پھر خود سے وعدہ کیا تھا کے وہ اب اپنے یہاں اس حویلی میں آنے کا مقصد نہیں بھولے گی وہ وہی کرے گی جو وہ یہاں کرنے آئی ہے۔۔۔۔۔ڈیول کی خوبصورتی میں نہیں پھنسے گی اور نا ہی اُس کے بارے میں زیادہ سوچے گی وہ صرف اُس کا دشمن ہے بس اور کچھ نہیں۔۔۔۔ منہا دل میں یہ وعدہ خود سے کرتی وہاں سے اُٹھی اور فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

****

Posted On Kitab Nagri

تین دن بعد۔۔۔۔

اُس دن سے منہا کا ڈیول سے سامنا نہیں ہوا تھا کیوں کہ ڈیول اپنی کسی میٹنگ کے لیے شہر سے باہر چلا گیا تھا اور کچھ دیر پہلے واپس آیا تھا۔۔۔۔

تم لوگوں سے ایک کام بھی سہی سے نہیں ہوتا کس لیے میں نے اتنے ک*تے پال رکھے ہیں یہاں؟

۔۔۔۔

ڈیول کی سخت آواز پورے لاؤنج میں گونج رہی تھی اُس کے سامنے ہی اُس کے کچھ آدمی سر جھکائے کھڑے تھے جن کے چہرے پر خوف واضح دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاؤنج کے فرش پر ایک فائل پڑی تھی۔۔۔۔اور ساتھ ہی اُس سے نکلے ہوئے کاغذ بکھرے ہوئے تھے

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دف*ع ہو جاؤ یہاں سے سب کے سب، با*سٹرڈ ایک کام بھی سہی سے نہیں ہوتا تم لوگوں سے

۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے سامنے ٹیبل پر رکھا واس اُٹھا کر فرش پر پھینکا جو ایک چن کی آواز سے ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا۔۔۔اُس کے آدمی جلدی سے وہاں سے نکل گئے۔۔۔۔

منہا جو پانی پینے کچن میں جا رہی تھی ڈیول کی آواز سنتے لاؤنج میں آئی جہاں کی حالت ڈیول کے غصے کا پتا دے رہی تھی۔۔۔۔

منہا خاموشی سے کھڑی پورے لاؤنج کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں آؤ۔۔۔۔

کچھ منٹ بعد جب منہا واپس مڑنے لگی تو پیچھے سے ڈیول کی آواز آئی،اُسے لگا وہ کسی اور کو بلا رہا ہے اس لیے منہا نے گردن گھما کر دیکھا۔۔۔۔

ڈیول صوفے کی پشت سے سر ٹکائے ایک ہاتھ سے اپنا ماتھا مسل رہا تھا اُس کی آنکھیں بند تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں کوئی دوسرا موجود نہیں تھا منہا کے علاوہ اس لیے وہ آہستہ سے چلتے اُس کے صوفے سے کچھ دور جا کر کھڑی ہوئی۔۔۔۔

میری آدھے گھنٹے میں ایک آن لائن میٹنگ ہے مجھے ایک فائل چاہیئے جو میرے آفس میں پڑی ہے وہ لے آؤ مجھے ابھی ہی چاہیے۔۔۔۔۔
ڈیول نے آنکھیں بند کیے حکم دینے کے انداز سے کہا۔۔۔۔

اُس کے انداز پر منہا نے آنکھیں چھوٹی کرتے اُسے گھورا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تمھاری غلام نہیں ہوں۔۔۔۔
منہا نے دوٹوک انداز میں کہا،اُسے ابھی تک اُس دن کا غصہ تھا۔۔۔۔۔

میں نے کہا مجھے وہ فائل آدھے گھنٹے کے اندر چاہیئے نہیں تو گولی مار کر یہی دفنا دوں گا میں تمھیں اور اسے مخص میری دھمکی مت سمجھنا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اپنے کوٹ کے اندر سے گن نکال کر ٹیبل پر رکھتے پر سکون اندر میں کہا۔۔۔۔

منہا نے ایک گہرا سانس لیا اور کچھ بھی کہے بغیر باہر نکل گئی،ابھی وہ ڈیول کے غصے کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی اس لیے آرام سے اُس کی بات مان گئی۔۔۔۔۔

میم اس کار میں پلیز۔۔۔۔

منہا جو اپنی کار یعنی جو ڈیول نے اُسے استعمال کے لیے دی تھی اُس میں بیٹھنے لگی تھی جب گارڈ نے اُس دوسری گاڑی کی جانب متوجہ کیا۔۔۔۔

یہ تو ڈیول کی گاڑی ہے نا؟۔۔۔۔

منہا نے آئی بروا چکاتے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یس میم دوسری گاڑی میں کچھ پرابلم ہے اس لیے ابھی آپ اسی میں چلی جائیں۔۔۔۔۔

گارڈ نے اُسے بتاتے ساتھ گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا نے سر ہلایا۔۔۔۔آج اُس کے ساتھ صرف ایک گارڈ تھا اور آج حویلی میں بھی بہت کم گارڈز تھے باقی کہاں تھے وہ نہیں جانتی تھی اور نا ہی جاننے میں کوئی دلچسپی رکھتی تھی اس لیے خاموش ہی رہی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

سرکار بلکل میرے سامنے ہے۔۔۔۔

اونچی عمارت کی ایک بالکونی میں سنائپر ہاتھ میں لیے کھڑا شخص اپنے کان میں لگے آلے کو دباتے ہوئے بولا۔۔۔۔

وہ جیسے ہی گاڑی سے باہر نکلے اُڑا دو اُسے۔۔۔۔

دوسری طرف سے ایک بھاری مردانہ آواز آئی۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔

اُس آدمی نے اوکے کہتے اپنی سنائپر سے سامنے والی بلڈنگ کی پارکنگ میں آکر رکی گاڑی کا نشانہ لیا

۔۔۔۔

جوں ہی گاڑی کا دروازہ کھولا اُس آدمی نے باہر نکلنے والے پر ایک دم ہی گولی چلادی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن اچانک اُس آدمی کے چہرے کا رنگ اُڑا،جب اُس نے دیکھا کے گولی ڈیول کو نہیں بلکہ کسی لڑکی کو لگی ہے۔۔۔۔

سر گاڑی میں ڈیول نہیں تھا وہاں ایک لڑکی تھی اور گولی بھی اُسے لگ گئی ہے۔۔۔۔

اُس آدمی نے پریشانی سے روم میں جاتے اپنے باس کو کال کی۔۔۔۔

تمھاری آنکھیں بند تھی کیا دیکھ کر گولی چلاتے نا۔۔۔۔

آگے سے ایک سخت آواز آئی۔۔۔۔

س۔۔سوری سر۔۔۔۔

اُس آدمی نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔۔مگر تب تک اگلی جانب سے کال کٹ چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

آفس کے پارکنگ لاٹ میں پہنچ کر گارڈ نے گاڑی روکی اور باہر نکل کر منہا کے لیے دروازہ کھولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا باہر نکلی کے تب ہی اُسے محسوس ہوا جیسے اُس کی کمر کے لفٹ سائیڈ پر کسی نے جلتا ہوا انگارا اچانک ڈال دیا ہو۔۔۔۔

گولی لگنے کی وجہ سے اچانک ہی اُس کے منہ سے چیخ نکلی مگر وہ ہمت کرتی جلدی سے واپس گاڑی کے اندر بیٹھ گئی۔۔۔۔

میم کیا آپ ٹھیک ہیں؟۔۔۔۔
گارڈ نے منہا کے چہرے پر درد کے تاثرات دیکھتے پریشانی سے کہا اور ساتھ ہی آس پاس بھی دیکھنے لگا کے گولی کہاں سے چلی ہے مگر اُسے کچھ دیکھائی نا دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہ۔۔ہاں گگ۔گھر چلو۔۔۔۔
منہا نے بامشکل درد برداشت کرتے اٹکتے ہوئے کہا۔۔۔خون اُس کی کمر سے نکل کر گاڑی کی سیٹ بگھو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈ نے جلدی سے سر ہلاتے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔راستے میں ہی منہا بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔

گارڈ نے راستے میں ہی ڈیول کو بتا دیا تھا اس لیے اُس نے پہلے سے ہی ڈاکٹر کا انتظام کر دیا۔۔۔۔

****

ایک دن گزر چکا تھا منہا کو گولی لگے۔۔۔۔

ڈاکٹر کل ہی آ کر اُس کی گولی نکال چکے تھے اور اُسے دس دن مکمل بیڈ رسٹ بتائی تھی۔۔۔۔

ڈیول ابھی اپنے کمرے میں ٹہل رہا تھا جب دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یس۔۔۔۔

ڈیول نے اپنی سخت آواز باہر کھڑے شخص کو میں اندر آنے ہی اجازت دی۔۔۔۔

سر آپ نے بلایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈز کا ہیڈ جو ڈیول کا خاص آدمی تھا وہ سر جھکائے اندر آیا۔۔۔۔

ڈیول اُسے دیکھتے صوفے پر جا کر بیٹھا۔۔۔۔

پتا کرو کل منہا پر گولی کس نے چلائی تھی مجھے جلد از جلد وہ شخص اپنے سامنے زندہ چاہیئے۔۔۔۔
ڈیول نے ٹیبل پر رکھی شیمپین کی بوتل سے گلاس بھرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اوکے سر میں تین دن میں آپ کو اُس شخص کی ڈیٹیلز دیتا ہوں۔۔۔۔
وہ آدمی جلدی سے بول کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

پیچھے ڈیول کہی دیر اپنے پسندیدہ مشغلے یعنی ڈرنک کرنے میں مصروف رہا۔۔۔۔

دس منٹ بعد ہی سائیڈ ٹیبل پر رکھا اُس کا فون بجا تو وہ بوتل ٹیبل پر رکھتے صوفے سے اُٹھ کر فون تک پہنچا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بو گرہ صاحب کی کال تھی۔۔۔اُس نے پک کرتے کان سے لگایا۔۔۔

ڈیول ایک میٹنگ رکھی ہے تمھیں پہنچنا ہو گا ایک گھنٹے میں۔۔۔۔

بو گرہ صاحب نے سیدھا اپنے مطلب کی بات کی۔۔۔۔

ہمم آتا ہوں۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا اور کال کاٹ دی۔۔۔۔

وہ جانتا تھا بو گرہ کے کیس کے لیے ہی میٹنگ رکھی گئی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کچھ دیر بعد فریش ہونے گیا پھر گاڑی لیتے اکیلا میٹنگ کی جگہ پر پہنچا جہاں انڈر ورلڈ کے بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

ڈیول گاڑی ایک شاندار بلڈنگ کے سامنے روکتا باہر نکلا۔۔۔یہ ایک آفس تھا جو ایک انڈر ورلڈ کے آدمی کا تھا۔۔۔۔

بلیک اور گرے چک والا پینٹ کوٹ پہنے اپنی بلو آنکھوں پر گوگلز لگائے وہ راہداری سے چلتا جا رہا تھا ۔۔۔۔

کچھ سیکنڈز چلنے کے بعد وہ لفٹ میں داخل ہوا جہاں ایک لڑکی پہلے سے ہی کھڑی تھی۔۔۔۔

اُس لڑکی نے ڈیول کو جوتوں سے لے کر بالوں تک کافی غور سے دیکھا مگر اُس کی نظر ڈیول کے چہرے پر ٹھہر گئی گوگلز لگے ہونے کے بعد بھی وہ اپنی خوبصورتی چھپا نہیں پا رہا تھا۔۔۔وہ تھا ہی اتنا خوبصورت سب ایک پل تو اُس کے چہرے سے نظر ہٹانا بھول ہی جاتے تھے۔۔۔۔

چند سیکنڈز بعد لفٹ کا دروازہ کھلا اور ڈیول باہر نکل گیا۔۔۔وہ لڑکی جلدی سے ہوش میں آئی اور آدھے بند ہوئے دروازے سے جلدی سے باہر نکلی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول پینٹ کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ایک روم میں داخل ہوا۔۔۔۔

یہ ایک میٹنگ روم تھا جس میں ایک گول ٹیبل کے ارد گرد کافی ساری چیرز لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

ڈیول روم میں داخل ہوا تو روم میں بلکل سناٹا چھا گیا۔۔۔۔وہ چلتے ہوئے سربراہی کرسی کے سامنے والی کرسی پر جا کر بیٹھا۔۔۔۔

ڈیول ہمیں آج کل تمھارے بارے میں غلط رپورٹس مل رہی ہیں تم نے اُس آدمی کو بھی مار دیا جو ہمیں مال سپلائے کرتا تھا اوپر سے تم نے بوگرہ کی فائل بھی میڈیا تک پہنچا دی اب پولیس ہر جگہ اسے ڈھونڈ رہی ہے۔۔۔۔

سربراہی کرسی پر بیٹھے ادھیڑ عمر شخص نے اپنے سخت لہجے میں ڈیول کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں نے بوگرہ کی فائل میڈیا تک نہیں پہنچائی اور اُس شخص کو مارنے کی بات ہے تو وہ غداری کر رہا تھا اس لیے مار دیا۔۔۔۔

ڈیول نے لاپرواہی سے بتایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر پاشاہ آج کل اس نے کوئی لڑکی بھی رکھی ہوئی ہے ساتھ لگتا ہے یہ صاحب بھی عشق کی بیماری میں مبتلا ہیں۔۔۔۔

بو گرہ نے ڈیول کو اپنی سخت نظروں سے گھورتے ہوئے سر براہی کرسی پر بیٹھے پاشاہ صاحب کو بتایا ۔۔۔۔ڈیول نے لڑکی کے ذکر پر حیرت سے بو گرہ کو دیکھا اور اوپر سے اُس کی بات ڈیول کو آگ لگا گئی تھی۔۔۔اُس نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی تا کے خود پر کنڑول رکھ سکے مگر ناکام رہا۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

مسٹر پاشاہ آج کل اس نے کوئی لڑکی بھی رکھی ہوئی ہے ساتھ لگتا ہے یہ صاحب بھی عشق کی بیماری میں مبتلا ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بو گرہ نے ڈیول کو اپنی سخت نظروں سے گھورتے ہوئے سر براہی کرسی پر بیٹھے پاشاہ صاحب کو بتایا ۔۔۔۔ڈیول نے لڑکی کے ذکر پر حیرت سے بو گرہ کو دیکھا اور اُس کی بات تو ڈیول کو آگ لگا گئی تھی ۔۔۔۔اُس نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی تا کے خود پر کنڑول رکھ سکے مگر ناکام رہا۔۔۔۔

بو گرہ صاحب یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے، آپ اپنے کام سے کام رکھیں اور اپنی حد میں رہیں ورنہ آپ کے لیے اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔

ڈیول نے انگلی اُٹھاتے بو گرہ کو سختی سے وارن کیا۔۔۔۔

ڈیول یہ کس طرح بات کر رہے ہو تم ان سے۔۔۔۔

پاشاہ صاحب نے غصے سے ڈیول کو گھورا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ بو گرہ صاحب کو سمجھائیں مجھے نہیں یہی اپنی حدود بھول چکے ہیں۔۔۔۔

ڈیول غصے سے کہتے ہوئے کرسی کو پاؤں سے ٹھوکر مارتا اُٹھ کر میٹنگ روم سے باہر نکلا۔۔۔۔

پیچھے سب نامیں سر ہلا کر رہ گئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

مجھ سے اور یہاں نہیں بیٹھا جا رہا پلیز مجھے لان میں لے چلو دو دن ہو گئے ہیں میں اسی روم میں بند ہوں ۔۔۔۔

منہا نے میڈ کو اپنے روم میں آتے دیکھا تو جلدی سے بولی۔۔۔۔

میم سر نے منع کیا ہے۔۔۔۔

میڈ نے روم کی صفائی کرتے ہوئے بتایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے فائن میں خود ہی جا رہی ہوں باہر۔۔۔۔

منہا بیڈ سے اُترتے ہوئے بولی اور آہستہ آہستہ قدم لینے لگی۔۔۔۔

نو میم آپ پلیز مت جائیں باہر سر ہمیں بہت ڈانٹیں گے۔۔۔۔۔

میڈ نے جلدی سے آ کر اُس کا ہاتھ تھاما۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں چھوڑو میرا ہاتھ مجھے اور نہیں بیٹھنا ادھر تنگ آگئی ہوں میں یہاں۔۔۔۔

منہا غصے سے میڈ کو گھورتی ہوئی ہاتھ چھڑوا گئی۔۔۔۔

اور میرے پیچھے مت آنا۔۔۔۔

منہا نے انگلی اُٹھا کر میڈ کو وارن کیا اور آہستہ آہستہ چلتی روم سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

اُسے درد ہو رہا تھا مگر وہ تنگ آگئی تھی روم میں بیٹھ بیٹھ کر اس لیے درد کو اگنور کرتی آہستہ سے آگے چلنے لگی۔۔۔۔

سیڑھیوں کے پاس جاتے وہ جنگلے کو پکڑ کر تھوڑی دیر کھڑی ہوئی تا کے تھوڑا سانس بحال کر سکے جو درد سے پھول گیا تھا۔۔۔جنگلا ایک کونے سے تھوڑا ٹوٹا ہوا تھا منہا کے اُس کو پکڑنے کی وجہ سے وہ تھوڑا جور ہتا تھا وہ بھی ایک دم ٹوٹا جس سے منہا کا بیلنس خراب ہوا اور وہ نیچے گرنے لگی لیکن تب ہی کسی نے پاس آتے اُسے کمر سے تھام لیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ڈیول جو ابھی ہی آفس سے گھر آیا تھا سیڑھیوں کے پاس کھڑی منہا کو دیکھتے وہ اُس کے پاس جانے لگا جب اچانک اُس کی نظر ٹوٹے ہوئے جنگلے پر پڑی تو وہ بھاگتے ہوئے اُس کے پاس گیا اور اُسے گرنے سے پہلے ہی تھام لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہاڈیول کے سینے سے لگی کھڑی تھی جبکہ ڈیول نے اُس کی کمر کے گرد بازوں باندھے ہوئے تھے

۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔

منہانے اپنی بند آنکھیں کھولی تو خود کو ڈیول کے اتنا قریب کھڑا دیکھ کر اپنے ہاتھوں سے خود کو اُس سے دور کرنے لگی جب اُس سے نا ہو سکا تو تھوڑے غصے سے بولی۔۔۔۔

ڈیول نے بھی جلدی سے اُس کی کمر چھوڑ کر اُسے بازوں سے تھاما۔۔۔۔

تمھیں میں نے منع کیا تھا باہر نکلنے کے لیے پھر بھی تم ادھر کیا کر رہی ہو۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے ازلی سخت لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

مسٹر ڈیول میں تمھاری نوکر بلکل بھی نہیں ہوں جو تمھارا حکم مانوں اب میری بازوں چھوڑو میں خود چل سکتی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے بھی آگے سے سختی سے کہا۔۔۔۔

ڈیول نے اُسے ایک سخت گھوری سے نوازتے آرام سے اُس کا بازوں چھوڑ دیا، منہا جلدی سے اپنے روم کی جانب بڑھ گئی کیوں کہ اب اُس کا درد نا قابل برداشت تھا وہ لان میں نہیں جا سکتی تھی اسی لیے روم میں جانا ہی اُسے ٹھیک لگا۔۔۔۔ڈیول بھی اُس کے جاتے واپس اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

****

ایجنٹ ایم کے کہاں تک پہنچا کام۔۔۔۔

سر دو دن پہلے ہونے والا تھا مکمل مگر پھر سے رک گیا اب پندرہ بیس دن کچھ بھی کرنا مشکل ہے۔۔۔۔

It's okay take care of yourself.

ہمارے لیے آپ کی جان بہت قیمتی ہے ایجنٹ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھنکس سر، سر وہ باقی سب کیسے ہیں۔۔۔۔

ایجنٹ نے تھوڑا آہستہ آواز میں جھجکتے پوچھا۔۔۔۔

سب بلکل ٹھیک ہیں ایجنٹ آپ پریشان نا ہوں۔۔۔۔

سر نے کہتے کال کاٹ دی۔۔۔۔

****

کچھ پتا چلا کس نے منہا پر اٹیک کیا تھا۔۔۔۔

ڈیول نے آفس میں بیٹھے ہوئے اپنے سامنے کھڑے گارڈز کے ہیڈ سے پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں سر ابھی تک کوئی خاص انفرمیشن نہیں ملی لیکن کل تک آپ کو سب انفرمیشن مل جائے گی۔۔۔۔

اُس آدمی نے سر جھکائے جواب دیا۔۔۔۔

ہمم اوکے جلدی پتا کرو اُس کا مجھے جلد ہی اُس کی سب انفرمیشن چاہیئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے لیپ ٹاپ پر اپنی انگلیاں چلاتے کہا۔۔۔۔

یس سر۔۔۔۔سر ایک اور مسئلہ ہے۔۔۔۔

وہ آدمی ہلکی آواز میں بولا اُسے پتا تھا یہ بات سنتے ڈیول غصہ کرے گا۔۔۔۔

کیا؟۔۔۔۔

ڈیول نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔۔۔۔

سر بابر کی جگہ جو نیا کمیشنر آیا ہے وہ بھی ہاتھ نہیں آرہا ہمارے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے ہاتھ نہیں آرہا پیسوں کی لالچ دو اُسے اتنا سا کام بھی تم سے نہیں ہو رہا اب، اس کے لیے بھی مجھے جانا پڑے گا۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے دھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر ہم نے اُسے پانچ کروڑ تک کی آفر کی ہے مگر وہ کہہ رہا ہے وہ اپنے پیشے سے غداری نہیں کرے گا اُسے ہمارے حرام پیسے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

ایک گھنٹے میں میری میٹنگ فکس کرو اُس کے ساتھ ہم بھی تو دیکھیں کون ہے وہ اتنا ایماندار۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے کہا تو وہ آدمی سر ہلاتے وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

****

ایک گھنٹے بعد۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول اپنے گارڈز کے ساتھ ایک ہوٹل میں پہنچا جہاں پر اُس کے گارڈز پہلے ہی کمیشنر کو لے آئے تھے

۔۔۔۔

روم میں داخل ہونے سے پہلے ہی اُس نے چہرے پر ماسک لگا لیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ آہستہ آہستہ چلتا کمیشنر کے سامنے جا کر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھا۔۔۔۔

کون ہو تم اور مجھے یہاں کیوں لائے ہو۔۔۔۔

کمیشنر نے سخت نظروں سے اُس کی سرد آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

دی گریٹ ڈیول، دی بلیک ہارٹ گینگ کا باس۔۔۔۔

ڈیول نے سرد لہجے میں جواب دیا اور ساتھ ہی اپنے آدمی کو اشارہ کیا تو اُس نے ایک بریف کیس لا کر دونوں کے درمیان رکھے ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔

اوو دی گریٹ ڈیول۔۔۔۔

کمیشنر نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمارے ساتھ ہاتھ ملا لو تمھیں دس کروڑ دوں گا زندگی سنور جائے گی تمھاری۔۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کی ہنسی کو اگنور کرتے ہوئے کہا اور ساتھ آگے رکھا بریف کیس کھولا جس میں پانچ ہزار کے نوٹوں کی کہی ساری گڈیاں تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم غلط شخص کے پاس آئے ہو ڈیول میں اپنے پیشے کے ساتھ غداری کبھی نہیں کروں گا۔۔۔۔
کمیشنر نے اُس بریف کیس کو بند کرتے واپس ڈیول کے سامنے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آخر دفہ کہہ رہا ہوں ہمارے ساتھ مل جاؤ ورنہ جو ہو گا اُس کے زمہدار تم خود ہو گے۔۔۔۔
ڈیول نے اُسے ناپگھلتے دیکھ کر مٹھیاں بھینچی۔۔۔۔

کر لو جو کرنا ہے میں کبھی تمھارا ساتھ نہیں دوں گا۔۔۔۔
کمیشنر نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔۔

آج سے دو سال پہلے بھی ایک وکیل نے یہی کہا تھا بچارا اگلے دن ہی اوپر پہنچ گیا لگتا ہے تمھیں بھی وہی جانے کی جلدی ہے اس لیے ڈیول کو منع کر رہے ہو۔۔۔۔
ڈیول نے اپنے کوٹ سے گن نکلی اور اُسے اپنے مخصوص انداز میں اپنی انگلیوں کے اندر گھمانے لگا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے لیے اس سے بڑھ کر فخر کی اور بات کیا ہو سکتی ہے کے میں شہید ہوں گا۔۔۔۔

کمیشنر نے چہرے پر نرم مسکراہٹ لاتے ہوئے جواب دیا جیسے اُسے ڈیول کے اس کام سے کوئی خوف ناہو۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر تمھاری مرضی۔۔۔۔

ڈیول کہتے وہاں سے اُٹھ کر روم سے نکل گیا پیچھے گولی چلنے کی آواز گونجی تھی جو ڈیول نے باخوبی سنی تھی ۔۔۔۔

ڈیول کے چہرے پر ایک دم شیطانی مسکراہٹ پھیلی۔۔۔۔

جو ڈیول کا ساتھ نہیں دیتا وہ دنیا میں کسی کا ساتھ دینے لائق نہیں رہتا۔۔۔۔

ایماندار کمیشنر صاحب۔۔۔۔

ڈیول ہنستے ہوئے بڑبڑایا اور ہوٹل سے نکل گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک گھنٹے بعد ہی ٹی وی پر ہیڈلائن آرہی تھی کے شہر کا نیا کمیشنر ایک ہوٹل کے روم میں مردہ پایا گیا، اُس کی موت گولی سے ہوئی مگر کوئی بھی ایسا سراغ ہاتھ نہیں لگا جس سے مجرم کو پکڑا جا سکے۔۔۔۔

****

اگلے دن ڈیول اپنے سٹڈی روم میں بیٹھا ہوا تھا جب اُس کا آدمی اندر داخل ہوا اُس کے ہاتھ میں ایک فائل تھی۔۔۔۔

سر یہ ہے وہ فائل جس میں اٹیک کرنے والے کی انفرمیشن ہے۔۔۔۔

اُس نے وہ فائل جا کر ڈیول کے سامنے ٹیبل پر رکھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے میں چیک کرتا ہوں۔۔۔۔

ڈیول کچھ مصروف تھا اس لیے اُس نے بعد میں اُس فائل کو چیک کرنے کو سوچا اور ابھی اپنے کام میں بزی رہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈھ گھنٹے بعد اُس کا کام مکمل ہوا تو اُس نے لیپ ٹاپ آف کیا اور سامنے پڑی فائل کو اُٹھایا۔۔۔۔

فائل کے پہلے صفحے پر لکھے نام کو پڑھتے ڈیول حیران ہوا لیکن جلد ہی اُس کے چہرے پر غصہ اُبھرا۔۔۔۔ اُس کی آنکھیں ایک پل میں لال ہوئی تھیں۔۔۔۔

اس کا بدلہ تمھیں ادا کرنا ہو گا اور وہ بھی سود سمیت تم اچھے سے جانتے ہو ڈیول کسی کا بدلہ نہیں رکھتا

۔۔۔۔

ڈیول نے فائل بند کرتے غصے سے ٹیبل پر پٹخی اور وہاں سے اُٹھ گیا۔۔۔۔ابھی اُس کا دماغ کافی گرم ہو رہا تھا اس لیے جلدی سے فریش ہونے گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

****

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک خوبصورت سے بنے گھر کے لان کا منظر تھا جہاں پر رات کے اندھیرے میں ایک عورت کافی کا مگ سامنے ٹیبل پر رکھے بیٹھی تھی۔۔۔۔

کافی پڑی پڑی اب ٹھنڈی ہو چکی تھی مگر وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھیں۔۔۔۔رات کے 9 بجے سرد ہواؤں میں بھی اُس وجود کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا جیسے وہ پتلا ہو سب احساسات سے عاری۔۔۔۔

اچانک ہی پیچھے سے بڑا گیٹ کھلا اور ایک بلیک کرولا اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

گاڑی سائیڈ پر پارک کرتے اُس سے ایک خوبصورت سا نوجوان باہر نکلا، بلیک بالوں کو جیل سے سیٹ کیے بلیک پینٹ کوٹ میں وہ آفس سے آیا لگ رہا تھا۔۔۔۔

مہوش بیگم کو لان میں بیٹھے دیکھ کر وہ اپنا کوٹ اُتار کر بازوں پر لٹکا تا لان میں ہی چلا آیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم موم آپ اس وقت یہاں کیوں بیٹھی ہیں اتنی سردی ہو رہی ہے یہاں، جلدی سے اندر چلیں ورنہ بیمار ہو جائیں گی۔۔۔۔

اُس نے اُن کے پاس جاتے ہوئے اونچی آواز میں سلام کیا تا کے اُنھیں اپنی طرف متوجہ کر سکے پھر اُن کی بازوں پکڑ کر اُنھیں وہاں سے اُٹھانا چاہا۔۔۔۔

وعلیکم اسلام بیٹا میں ٹھیک ہوں ادھر اور ابھی ہی آئی تھی بس، اندر بیٹھ بیٹھ کر تنگ آگئی ہوں سوچا کچھ دیر ہوا لگاؤں۔۔۔۔

مہوش بیگم نے اُس اپنے ساتھ کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

ہمم اوکے بٹ آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں کیا ہوا؟۔۔۔۔

اُس نے اُن کے ساتھ چیر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے ہی بس دل تنگ ہو رہا ہے ایسا لگا رہا ہے کے وہ ٹھیک نہیں ہے، نہل پلیز تم جا کر اُس کا پتا کرو پتا نہیں کس حال میں ہو گی وہ۔۔۔۔بیٹا میں نے پہلے ہی تمھارے ڈیڈ اور بھائی کو کھو دیا ہے اب میں اُسے بھی کھونا نہیں چاہتی مجھ میں اور برداشت اور ہمت نہیں ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہوش بیگم نے پر سوچ ہو کر پریشانی سے کہا۔۔۔۔

نہل نے اُن کی حالت دیکھتے اُن کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے۔۔۔۔

موم آپ پریشان نا ہوں وہ بلکل ٹھیک ہو گی اور جلد ہی ہمارے پاس آجائے گی۔۔۔۔
نہل نے اُنھیں مسکرا کر تسلی دی مگر جانتا تھا جب تک وہ اُسے دیکھ نہ لیں وہ پریشان ہی رہیں گیں
۔۔۔۔

موم اب جلدی سے اندر چلیں یہاں بیٹھ کر مجھے بھی ٹھنڈ لگ گئی ہے کیوں مجھ معصوم کو بیمار کروانا چاہتی ہیں آپ۔۔۔۔
نہل نے اُن کا ہاتھ پکڑتے اُنھیں کرسی سے اُٹھایا اور معصومیت سے کہتے اپنے ساتھ اندر لے گیا۔۔۔۔
مہوش بیگم اُس کی معصوم والی بات پر اُسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔

جاؤ اب تم فریش ہو جاؤ میں ملازمہ کو تمھارے لیے کھانا نکالنے کا بولتی ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندر آتے مہوش بیگم نے نہل سے کہااور خود کچن میں چلی گئیں۔۔۔۔ نہل بھی سر ہلاتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

فریش ہو کر آنے کے بعد اُن دونوں ماں بیٹے نے مل کر ڈنر کیا۔۔۔۔ مہوش بیگم ہمیشہ ڈنر پر اپنے بچوں کا انتظار کرتی تھیں اُن کی یہ روایت آج بھی برقرار تھی مگر آج بچہ اُن کے پاس صرف ایک ہی تھا۔۔۔۔

****

یہ ایک بیسمنٹ کا منظر تھا جہاں صرف ایک چھوٹا سا بلب جل رہا تھا۔۔۔۔اس بیسمنٹ میں دو کرسیاں رکھی ہوئی تھیں دونوں پر آدمی موجود تھے مگر ایک شخص کی حالت کافی قابلِ رحم تھی اور دوسرا اُسے گھورنے میں مصروف تھا۔۔۔۔

اچانک ایک شخص وہاں سے اُٹھا اور ٹیبل پر پڑا جگ اُٹھا کر سامنے والے کے منہ پر پانی پھینکا۔۔۔۔

وہ شخص بڑبڑا کر ہوش میں آیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈ۔۔ڈی۔۔ڈیول۔۔۔۔

ہوش میں آتے اُس نے سامنے کھڑے ڈیول کو دیکھتے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔۔۔

ہاں مسٹر بو گرہ کیا حالات ہیں آپ کے۔۔۔۔

ڈیول نے نرم مسکراہٹ چہرے پر لاتے جواب دیا۔۔۔۔ پیچھے ایک ہفتے سے وہ اس بیسمنٹ میں بند تھا ہر روز ڈیول آکر اُسے انوکھی سی سزائیں دیتا تھا جس سے وہ بے ہوش ہو جاتا مگر ڈیول اُسے مرنے نہیں دیتا تھا۔۔۔۔

ڈ۔۔ڈیول مجھے چھ۔۔وڑدو۔۔۔۔

بو گرہ نے بامشکل اپنے ہاتھ جوڑتے ہوئے منت کی۔۔۔۔

چھوڑ دوں گا لیکن ابھی نہیں۔۔۔۔ابھی مجھے تم سے کچھ حساب لینے ہیں اُن کے بعد چھوڑ دوں گا ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے عام سے لہجے میں کہااور وہاں سے اُٹھتے واپس ٹیبل پر آیا۔۔۔ٹیبل پر رکھتے ایک باکس میں سے اُس نے ایک چاکو نکالااور پھر واپس جاکر آرام سے اُس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

ڈیول کے ہاتھ میں چاکو دیکھتے بوگرہ کا سانس حلق میں ہی اٹک گیا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

م۔۔مج۔۔ھے مع۔۔معا۔۔۔۔

چپ بلکل چپ تمھاری باتیں مجھے ڈسٹرب کر رہی ہیں اور مجھے کام میں ڈسٹربنس پسند نہیں۔۔۔۔
بو گرہ کی بات کاٹتے ڈیول غصے سے بولا تو بو گرہ بلکل خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

ڈیول نے وہ چاکو اچانک ہی بو گرہ کے پیٹ کی لفٹ سائیڈ پر مارا جس سے بو گرہ کی چیخ نکلی مگر اس ساؤنڈ پروف بیسمنٹ میں اُس کی چیخ کوئی سن نہیں سکا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ منہا کو تکلیف دینے کے لیے۔۔۔۔
ڈیول نے کہتے ساتھ چاکو اُس کے پیٹ سے باہر نکالا اور پھر واپس اُسی جگہ سے اندر کیا جس سے ایک مرتبہ پھر بو گرہ کی چیخ نکلی۔۔۔۔خون سارا ڈیول کے ہاتھوں پر لگ گیا تھا مگر یہاں پرواہ کسے تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر درد برداشت کرنے کے بعد بو گرہ بے ہوش ہو گیا تھا مگر ڈیول نے اُس کے چہرے پر پانی پھنکتے واپس سے اُسے ہوش میں لایا اور پھر سے اُس چاکو سے بو گرہ کے جسم کے حصوں کو بے دردی سے کاٹنے لگا۔۔۔۔درد برداشت کرتے کرتے آخر آج بو گرہ اپنے آخری سفر پر نکل چکا تھا مگر ڈیول ابھی بھی اُس پر وار کر رہا تھا۔۔۔۔

منہا کے معاملے میں وہ اتنا جنونی کیوں تھا یہ وہ بھی نہیں جانتا تھا مگر اُسے منہا کو تکلیف میں دیکھ کر بہت بُرا لگا تھا۔۔۔۔آج تک ڈیول کے دل میں کسی کے لیے ہمدردی پیدا نہیں ہوئی تھی مگر منہا کے لیے وہ کافی حد تک نرم پڑ گیا تھا نا جانے کیوں؟۔۔۔۔

بو گرہ کے جسم کو اچھے سے کاٹنے کے بعد وہ ساتھ بنے چھوٹے سے واشروم سے فریش ہو کر بیسمنٹ سے باہر نکلا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیسمنٹ کا راستہ پچھلے لان کی طرف کھلتا تھا جہاں اس وقت منہا ٹہل رہی تھی۔۔۔۔منہا کو گولی لگے دس دن ہو چکے تھے اس لیے وہ اب آرام سے چل لیتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا کی کمر ڈیول کی طرف تھی مگر ڈیول اُسے دیکھ چکا تھا اس لیے آہستہ سے چلتا اُس کے قریب آیا

۔۔۔۔

اب تمھاری طبیعت کیسی ہے؟۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے لہجے کو حد درجے نرم رکھتے پوچھا۔۔۔۔

منہا جو سامنے لگے گلاب کے رنگ برنگے خوبصورت پھولوں کو دیکھ رہی تھی اچانک ڈیول کی آواز سنتے ہلکی سی گردن موڑ کر اُسے دیکھا جو اُس سے چند قدم کے فاصلے پر ہی کھڑا تھا۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ہوں۔۔۔۔

منہا نے جواب دیا اور ساتھ ہی کچھ سائیڈ پر ہو ہر کھڑی ہوئی جسے ڈیول نے اچھے سے نوٹ کیا۔۔۔۔

Where will you run away from me Angel? After all, you have to come to me.

ڈیول نے اُس کے کان کی طرف جھکتے آہستہ سے سرگوشی کی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے کھڑی منہا نے حیرت سے اُسے جاتے دیکھا۔۔۔۔

ساری دنیا کے لڑکے ایک جیسے ہوتے ہیں ٹھرکی کہی کے ہنہ۔۔۔۔

منہا نے منہ بناتے کہا اور وہاں سے اندر چلی گئی۔۔۔۔

****

ڈیول یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا۔۔۔۔

آج پھر سب مسٹر پاشاہ کے آفس میں جمع تھے اور وہ غصے سے سامنے لاپرواہ سے بیٹھے ڈیول سے مخاطب تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر پاشاہ میں نے جو کیا وہ سہی ہی ہے وہ لائق تھا اس کے اسی لیے میرے ہاتھوں ایسی موت مرا ہے

۔۔۔۔

ڈیول نے سرد سانس کھینچتے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم اب اپنی حد پار کر رہے ہو ڈیول تم جانتے ہو نا اس کی سزا کیا ہو سکتی ہے تم سے سب کچھ چھین لیا جائے گا۔۔۔۔

مسٹر پاشاہ نے غصے سے ڈیول کو گھورتے ہوئے سختی سے کہا۔۔۔۔

اس دنیا میں ایسا کوئی نہیں جو ڈیول کو ڈئیر کر سکتے یہ بات آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں مسٹر پاشاہ اس لیے آپ کے لیے بہتر ہو گا میرے معاملات سے دور رہیں میں اگر بو گرہ کو مار سکتا ہوں تو آپ کا بھی نام مٹا سکتا ہوں اس دنیا سے۔۔۔۔

ڈیول نے سرد اور سپاٹ انداز میں مسٹر پاشاہ کو وارن کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم یہاں سے جا سکتے ہو ڈیول۔۔۔۔۔

ایک اور آدمی نے بات زیادہ بگڑتی دیکھی تو جلدی سے بولا۔۔۔۔ وہاں بیٹھے سب لوگ جانتے تھے ڈیول کتنا خطرناک ہے وہ سب کو منٹوں میں ختم کر سکتا ہے اس لیے اُس آدمی نے اُسے وہاں سے جانے کا بول دیا کچھ زیادہ بول کر وہ اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی نہیں مار سکتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول خاموشی سے وہاں سے اُٹھ گیا مگر دروازے کے پاس جاتے واپس مڑا۔۔۔۔

آئی ہوپ آپ سب ان باتوں کو جلد ہی بھول جائیں گے اور مجھے سے کوئی دشمنی مول نہیں لیں گے ۔۔۔۔

ڈیول نے عام سے لہجے میں کہااور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

پیچھے بیٹھے سب لوگوں نے اُس کی بات پر دل میں ہاں کہی تھی وہ سچ میں اپنی بربادی سے دشمنی مول نہیں لیناچاہتے تھے۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتے کے ٹیبل پر منہااور ڈیول دونوں ہی خاموش بیٹھے اپنااپنا ناشتہ کررہے تھے۔۔۔۔

ڈیول اپنا ناشتہ ختم کرتے اپنی چیر سے اُٹھنے لگا جب پیچھے سے منہا کی آواز آئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

I want to go to the office with you, can I go?

منہا نے اپنے کھانے سے سر اُٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

I Don't think that your health allow you for this.

ڈیول نے اُس کی بات سنتے حیرت سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

But I want to go.

منہا نے سر واپس جھکاتے التجاء کی۔۔۔۔

Okay then come.

ڈیول نے اُس کے لہجے کو دیکھتے ہوئے سر ہلایا۔۔۔۔

منہا کے چہرے پر ایک دم خوشی کی لہر دوڑی اور وہ جلدی سے اپنا بیگ لیتے اُس کے پیچھے ہی چل دی

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دونوں ساتھ ہی گاڑی میں بیٹھے اور آفس کے لیے روانہ ہو گئے۔۔۔۔

منہا کے لیے یہ سچ میں ایک بہت بڑی خوشی کی خبر تھی وہ اب جلد ہی اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے والی تھی۔۔۔۔

****

****

یہ ایک خوبصورت سے بنے گھر کے لان کا منظر تھا جہاں پر رات کے اندھیرے میں ایک عورت کافی کا مگ سامنے ٹیبل پر رکھے بیٹھی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی پڑی پڑی اب ٹھنڈی ہو چکی تھی مگر وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھیں۔۔۔۔رات کے 9 بجے سرد ہواؤں میں بھی اُس وجود کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا جیسے وہ پتلا ہو سب احساسات سے عاری۔۔۔۔

اچانک ہی پیچھے سے بڑا گیٹ کھلا اور ایک بلیک کرولا اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

گاڑی سائیڈ پر پارک کرتے اُس سے ایک خوبصورت سا نوجوان باہر نکلا، بلیک بالوں کو جیل سے سیٹ کیے بلیک پینٹ کوٹ میں وہ آفس سے آیا لگ رہا تھا۔۔۔۔

مہوش بیگم کو لان میں بیٹھے دیکھ کر وہ اپنا کوٹ اُتار کر بازوں پر لٹکا تا لان میں ہی چلا آیا۔۔۔۔

اسلام علیکم موم آپ اس وقت یہاں کیوں بیٹھی ہیں اتنی سردی ہو رہی ہے یہاں، جلدی سے اندر چلیں ورنہ بیمار ہو جائیں گی۔۔۔۔

اُس نے اُن کے پاس جاتے ہوئے اونچی آواز میں سلام کیا تا کے اُنھیں اپنی طرف متوجہ کر سکے پھر اُن کی بازوں پکڑ کر اُنھیں وہاں سے اُٹھانا چاہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام بیٹا میں ٹھیک ہوں ادھر اور ابھی ہی آئی تھی بس،اندر بیٹھ بیٹھ کر تنگ آگئی ہوں سوچا کچھ دیر ہوا لگاؤں۔۔۔۔

مہوش بیگم نے اُس اپنے ساتھ کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

ہمم اوکے بٹ آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں کیا ہوا؟۔۔۔۔

اُس نے اُن کے ساتھ چیر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ایسے ہی بس دل تنگ ہو رہا ہے ایسا لگا رہا ہے کے وہ ٹھیک نہیں ہے، نہل پلیز تم جا کر اُس کا پتا کرو پتا نہیں کس حال میں ہو گی وہ۔۔۔۔بیٹا میں نے پہلے ہی تمھارے ڈیڈ اور بھائی کو کھو دیا ہے اب میں اُسے بھی کھونا نہیں چاہتی مجھ میں اور برداشت اور ہمت نہیں ہے۔۔۔۔

مہوش بیگم نے پر سوچ ہو کر پریشانی سے کہا۔۔۔۔

نہل نے اُن کی حالت دیکھتے اُن کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے۔۔۔۔

موم آپ پریشان نا ہوں وہ بلکل ٹھیک ہو گی اور جلد ہی ہمارے پاس آجائے گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہل نے اُنھیں مسکرا کر تسلی دی مگر جانتا تھا جب تک وہ اُسے دیکھ نہ لیں وہ پریشان ہی رہیں گیں

۔۔۔۔

موم اب جلدی سے اندر چلیں یہاں بیٹھ کر مجھے بھی ٹھنڈ لگ گئی ہے کیوں مجھ معصوم کو بیمار کروانا چاہتی ہیں آپ۔۔۔۔

نہل نے اُن کا ہاتھ پکڑتے اُنھیں کرسی سے اُٹھایا اور معصومیت سے کہتے اپنے ساتھ اندر لے گیا۔۔۔۔

مہوش بیگم اُس کی معصوم والی بات پر اُسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔

جاؤ اب تم فریش ہو جاؤ میں ملازمہ کو تمھارے لیے کھانا نکالنے کا بولتی ہوں۔۔۔۔

اندر آتے مہوش بیگم نے نہل سے کہا اور خود کچن میں چلی گئیں۔۔۔۔ نہل بھی سر ہلاتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فریش ہو کر آنے کے بعد اُن دونوں ماں بیٹے نے مل کر ڈنر کیا۔۔۔۔ مہوش بیگم ہمیشہ ڈنر پر اپنے بچوں کا انتظار کرتی تھیں اُن کی یہ روایت آج بھی برقرار تھی مگر آج بچہ اُن کے پاس صرف ایک ہی تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک بیسمنٹ کا منظر تھا جہاں صرف ایک چھوٹا سا بلب جل رہا تھا۔۔۔اس بیسمنٹ میں دو کرسیاں رکھی ہوئی تھیں دونوں پر آدمی موجود تھے مگر ایک شخص کی حالت کافی قابلِ رحم تھی اور دوسرا اُسے گھورنے میں مصروف تھا۔۔۔

اچانک ایک شخص وہاں سے اُٹھا اور ٹیبل پر پڑا جگ اُٹھا کر سامنے والے کے منہ پر پانی پھینکا۔۔۔

وہ شخص بڑبڑا کر ہوش میں آیا۔۔۔

ڈ۔۔ڈی۔۔ڈیول۔۔۔۔

ہوش میں آتے اُس نے سامنے کھڑے ڈیول کو دیکھتے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں مسٹر بوگرہ کیا حالات ہیں آپ کے۔۔۔۔

ڈیول نے نرم مسکراہٹ چہرے پر لاتے جواب دیا۔۔۔پیچھے ایک ہفتے سے وہ اس بیسمنٹ میں بند تھا ہر روز ڈیول آکر اُسے انوکھی سی سزائیں دیتا تھا جس سے وہ بے ہوش ہو جاتا مگر ڈیول اُسے مرنے نہیں دیتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈ۔۔ڈیول مجھے چھ۔۔وڑدو۔۔۔۔

بو گرہ نے بامشکل اپنے ہاتھ جوڑتے ہوئے منت کی۔۔۔۔

چھوڑدوں گا لیکن ابھی نہیں۔۔۔۔ابھی مجھے تم سے کچھ حساب لینے ہیں اُن کے بعد چھوڑدوں گا ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔

ڈیول نے عام سے لہجے میں کہا اور وہاں سے اُٹھتے واپس ٹیبل پر آیا۔۔۔ٹیبل پر رکھتے ایک باکس میں سے اُس نے ایک چاکو نکالا اور پھر واپس جا کر آرام سے اُس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔۔

ڈیول کے ہاتھ میں چاکو دیکھتے بو گرہ کا سانس حلق میں ہی اٹک گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔مج۔۔ھے مع۔۔معا۔۔۔۔

چپ بلکل چپ تمھاری باتیں مجھے ڈسٹرب کر رہی ہیں اور مجھے کام میں ڈسٹربنس پسند نہیں۔۔۔۔

بو گرہ کی بات کاٹتے ڈیول غصے سے بولا تو بو گرہ بلکل خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے وہ چاکو اچانک ہی بو گرہ کے پیٹ کی لفٹ سائیڈ پر مارا جس سے بو گرہ کی چیخ نکلی مگر اس ساؤنڈ پروف بیسمنٹ میں اُس کی چیخ کوئی سن نہیں سکا۔۔۔۔

یہ منہا کو تکلیف دینے کے لیے۔۔۔۔
ڈیول نے کہتے ساتھ چاکو اُس کے پیٹ سے باہر نکالا اور پھر واپس اُسی جگہ سے اندر کیا جس سے ایک مرتبہ پھر بو گرہ کی چیخ نکلی۔۔۔۔خون سارا ڈیول کے ہاتھوں پر لگ گیا تھا مگر یہاں پرواہ کسے تھی۔۔۔۔

کچھ دیر درد برداشت کرنے کے بعد بو گرہ بے ہوش ہو گیا تھا مگر ڈیول نے اُس کے چہرے پر پانی پھینکتے واپس سے اُسے ہوش میں لایا اور پھر سے اُس چاکو سے بو گرہ کے جسم کے حصوں کو بے دردی سے کاٹنے لگا۔۔۔۔درد برداشت کرتے کرتے آخر آج بو گرہ اپنے آخری سفر پر نکل چکا تھا مگر ڈیول ابھی بھی اُس پر وار کر رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا کے معاملے میں وہ اتنا جنونی کیوں تھا یہ وہ بھی نہیں جانتا تھا مگر اُسے منہا کو تکلیف میں دیکھ کر بہت بُرا لگا تھا۔۔۔آج تک ڈیول کے دل میں کسی کے لیے ہمدردی پیدا نہیں ہوئی تھی مگر منہا کے لیے وہ کافی حد تک نرم پڑ گیا تھا نا جانے کیوں؟۔۔۔۔

بو گرہ کے جسم کو اچھے سے کاٹنے کے بعد وہ ساتھ بنے چھوٹے سے واشروم سے فریش ہو کر بیسمنٹ سے باہر نکلا۔۔۔۔

بیسمنٹ کا راستہ پچھلے لان کی طرف کھلتا تھا جہاں اس وقت منہا ٹہل رہی تھی۔۔۔۔منہا کو گولی لگے دس دن ہو چکے تھے اس لیے وہ اب آرام سے چل لیتی تھی۔۔۔۔

منہا کی کمر ڈیول کی طرف تھی مگر ڈیول اُسے دیکھ چکا تھا اس لیے آہستہ سے چلتا اُس کے قریب آیا

۔۔۔۔

اب تمھاری طبیعت کیسی ہے؟۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے لہجے کو حد درجے نرم رکھتے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہاجو سامنے لگے گلاب کے رنگ برنگے خوبصورت پھولوں کو دیکھ رہی تھی اچانک ڈیول کی آواز سنتے ہلکی سی گردن موڑ کر اُسے دیکھا جو اُس سے چند قدم کے فاصلے پر ہی کھڑا تھا۔۔۔

ہمم ٹھیک ہوں۔۔۔۔

منہانے جواب دیا اور ساتھ ہی کچھ سائیڈ پر ہو ہر کھڑی ہوئی جسے ڈیول نے اچھے سے نوٹ کیا۔۔۔

Where will you run away from me Angel? After all, you have to come to me.

ڈیول نے اُس کے کان کی طرف جھکتے آہستہ سے سرگوشی کی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے کھڑی منہانے حیرت سے اُسے جاتے دیکھا۔۔۔

ساری دنیا کے لڑکے ایک جیسے ہوتے ہیں ٹھرکی کہی کے ہنہ۔۔۔۔

منہانے منہ بناتے کہا اور وہاں سے اندر چلی گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

ڈیول یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا۔۔۔

آج پھر سب مسٹر پاشاہ کے آفس میں جمع تھے اور وہ غصے سے سامنے لاپرواہ سے بیٹھے ڈیول سے مخاطب تھے۔۔۔۔

مسٹر پاشاہ میں نے جو کیا وہ سہی ہی ہے وہ لائق تھا اس کے اسی لیے میرے ہاتھوں ایسی موت مرا ہے ۔۔۔۔

ڈیول نے سرد سانس کھینچتے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اب اپنی حد پار کر رہے ہو ڈیول تم جانتے ہو نا اس کی سزا کیا ہو سکتی ہے تم سے سب کچھ چھین لیا جائے گا۔۔۔۔

مسٹر پاشاہ نے غصے سے ڈیول کو گھورتے ہوئے سختی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دنیا میں ایسا کوئی نہیں جو ڈیول کو ڈئیر کر سکتے یہ بات آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں مسٹر پاشاہ اس لیے آپ کے لیے بہتر ہو گا میرے معاملات سے دور رہیں میں اگر بو گرہ کو مار سکتا ہوں تو آپ کا بھی نام مٹا سکتا ہوں اس دنیا سے۔۔۔۔

ڈیول نے سرد اور سپاٹ انداز میں مسٹر پاشاہ کو وارن کیا۔۔۔۔

تم یہاں سے جا سکتے ہو ڈیول۔۔۔۔۔

ایک اور آدمی نے بات زیادہ بگڑتی دیکھی تو جلدی سے بولا۔۔۔۔ وہاں بیٹھے سب لوگ جانتے تھے ڈیول کتنا خطرناک ہے وہ سب کو منٹوں میں ختم کر سکتا ہے اس لیے اُس آدمی نے اُسے وہاں سے جانے کا بول دیا کچھ زیادہ بول کر وہ اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی نہیں مار سکتا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول خاموشی سے وہاں سے اُٹھ گیا مگر دروازے کے پاس جاتے واپس مڑا۔۔۔۔

آئی ہوپ آپ سب ان باتوں کو جلد ہی بھول جائیں گے اور مجھے سے کوئی دشمنی مول نہیں لیں گے

۔۔۔۔

ڈیول نے عام سے لہجے میں کہا اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے بیٹھے سب لوگوں نے اُس کی بات پر دل میں ہاں کہی تھی وہ سچ میں اپنی بربادی سے دشمنی مول نہیں لینا چاہتے تھے۔۔۔۔

****

ناشتے کے ٹیبل پر منہااور ڈیول دونوں ہی خاموش بیٹھے اپنا اپنا ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔

ڈیول اپنا ناشتہ ختم کرتے اپنی چیر سے اُٹھنے لگا جب پیچھے سے منہا کی آواز آئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

I want to go to the office with you, can I go?

منہا نے اپنے کھانے سے سر اُٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

I Don't think that your health allow you for this.

ڈیول نے اُس کی بات سنتے حیرت سے اُسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

But I want to go.

منہا نے سر واپس جھکاتے التجاء کی۔۔۔۔

Okay then come.

ڈیول نے اُس کے لہجے کو دیکھتے ہوئے سر ہلایا۔۔۔۔

منہا کے چہرے پر ایک دم خوشی کی لہر دوڑی اور وہ جلدی سے اپنا بیگ لیتے اُس کے پیچھے ہی چل دی ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں ساتھ ہی گاڑی میں بیٹھے اور آفس کے لیے روانہ ہو گئے۔۔۔۔

منہا کے لیے یہ سچ میں ایک بہت بڑی خوشی کی خبر تھی وہ اب جلد ہی اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے والی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

****

آفس بہت پیارا ہے تمھارا۔۔۔۔

منہانے اپنے گوگلز کے پیچھے چھپی آنکھوں سے آفس کا اچھے سے جائزہ لیتے ہوئے ساتھ چلتے ڈیول سے کہا جو سیکرٹری سے کوئی فائل لے کر ریڈ کر رہا تھا،اُس کی بات پر فائل سے نظر ہٹا کر اُسے دیکھا جو ڈارک میرون رنگ کے پینٹ کوٹ میں ایک آفس وومین لگ رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینکس۔۔۔۔

ڈیول نے بامشکل اُس کے سراپے سے نظریں چراتے ہوئے جواب دیا اور واپس سے فائل کی جانب متوجہ ہو گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی طرح چلتے وہ دونوں ڈیول کے پرسنل آفس روم میں داخل ہوئے جہاں کھڑے گارڈنے اُنھیں آتے دیکھ کر سلام کیا جس کا جواب دونوں نے سر ہلا کر دیا پھر گارڈ وہاں سے نکل کر باہر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔

ڈیول اپنی چیر پر اور منہا اُس کے سامنے والی چیر پر جا کر بیٹھی۔۔۔۔

ڈیول آتے ساتھ ہی اپنے لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا اور منہا آرام سے گوگلز میں چھپی آنکھوں سے سہی سے آفس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

سب سے پہلے اُس نے یہاں کے کیمرے گنے تھے جو 6 تھے۔۔۔۔

پھر اُس کی نظر ڈیول کے پیچھے بنی الماری پر گئی جو اُس دن اپنی جگہ سے تھوڑی ہلی ہوئی تھی مگر آج بلکل سہی سے بند تھی اُسے دیکھتے پتا نہیں چلتا تھا کے اُس کے پیچھے کوئی خفیہ جگہ بنی ہو سکتی ہے۔۔۔۔

اُس کو غور سے دیکھنے کے بعد منہا کی نظر ڈیول کے سامنے رکھے لیپ ٹاپ پر گئی جس پر ابھی ڈیول کام کر رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایک میٹنگ کے لیے جانا ہے دو گھنٹے لگ جائیں گے تم جب تک سیکرٹری کے ساتھ آفس دیکھ لو

۔۔۔۔

ڈیول نے اپنی چیر سے کھڑے ہوتے ہوئے سامنے بیٹھی منہا کو مخاطب کیا۔۔۔

منہا جو سوچ رہی تھی ڈیول کے جانے کے بعد آفس کے کیمرے ہیک کرے گی ڈیول کی بات پر اُسے ناچار لب بھینچ کر اُٹھنا پڑا کیونکہ کچھ بول کر وہ پہلے ہی دن ڈیول کی شک کی نظروں میں نہیں آنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ جتنا اس کام کو جلدی کرنا چاہتی تھی وہ اتنا ہی لیٹ ہوتا جا رہا تھا۔۔۔ایک مہینے سے زیادہ ہو گیا تھا اُسے ڈیول کے ساتھ رہتے مگر ابھی تک کچھ بھی خاص اُس کے ہاتھ نہیں لگا تھا۔۔۔

آفس سے نکلتے ڈیول نے اپنی سیکرٹری کو منہا کو آفس دیکھانے کا کہا اور خود مینیجر کے ساتھ میٹنگ روم میں چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے نوٹ کیا تھاڈیول اپنے آفس میں ہر کسی کے ساتھ بہت سخت لہجے میں بات کرتا تھا۔۔۔یہاں کے سب ایمپلائزاُس سے ڈرتے تھے وہ جب بھی سامنے آتا تو وہ لوگ آرام سے وہاں سے ادھر اُدھر ہو جاتے۔۔۔۔

میم پلیز کم۔۔۔۔

منہاوہی کھڑی اپنی سوچوں میں گم تھی جب پیچھے سے سیکرٹری نے اُسے مخاطب کیا۔۔۔۔

وہ وہی سیکرٹری تھی جسے منہا کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی وہ آج بھی کافی روکھے لہجے میں اُس سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں چلو۔۔۔۔

منہانے اپنی سوچوں کو روکتے اُسے چلنے کا اشارہ کیا تو وہ منہا کے آگے ہو کر چلنے لگی۔۔۔۔

یہ آفس کافی بڑا تھا جسے پورا دیکھتے منہا کو ایک گھنٹے سے اوپر لگ گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے پورے آفس میں کوئی بھی جگہ شک کرنے کے لائق نہیں لگی تھی سوائے ڈیول کے پرسنل آفس روم کے۔۔۔۔

اب اُس کا ٹارگٹ بس وہی آفس تھا۔۔۔اُسے کیسے بھی کر کے اُس لیپ ٹاپ اور ڈیول کے روم میں بنی اُس الماری کے پیچھے والی جگہ تک پہنچنا تھا۔۔۔۔ منہا نے دماغ میں آگے کا پلان سوچتے سیکرٹری کو مخاطب کیا جو اس سے کچھ ہی دور کھڑی کسی ورکر سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔

میں کافی تھک چکی ہوں اس لیے گھر جا رہی ہوں تم ڈی آئی مین سالار کو بتا دینا۔۔۔۔
منہا نے جلدی سے خود کو ڈیول بولنے سے روکا اور ڈیول کا اصلی نام لیا اُسے پتا تھا آفس میں کوئی بھی ڈیول کی اصلیت نہیں جانتا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے میم۔۔۔۔
سیکرٹری نے اُس کی بات پر سر ہلایا تو منہا وہاں سے نکل کر سیدھا لفٹ کی جانب گئی۔۔۔۔ لفٹ میں داخل ہوتے اُس نے بٹن پریس کیا تو لفٹ کا دروازہ بند ہونے لگا،اس سے پہلے کے وہ دروازہ پورا بند ہوتا

Posted On Kitab Nagri

کسی نے ہاتھ دونوں پلوں کے درمیان رکھا جس سے لفٹ کا دروازہ واپس سے پیچھے کی طرف کھل گیا

۔۔۔۔۔

منہا نے لفٹ کھلنے پر سامنے دیکھا جب اُس کی نظر ڈیول کی نیلی خوبصورت آنکھوں سے ٹکرائی۔۔۔۔

ڈیول نے اُسے دیکھتے بے اختیار ہلکی سی سمائل پاس کی ڈیول کے پیچھے اُس کا مینیجر بھی تھا جو یہ نظارہ دیکھنے سے محروم رہا اگر دیکھ لیتا تو پاگل ہی ہو جاتا شاید۔۔۔۔

منہا نے اُس کی سمائل اور نیلی آنکھوں سے بامشکل نظریں ہٹائی اوع نیچے دیکھنے لگی۔۔۔۔وہ تھا ہی اتنا خوبصورت سب کو ایک منٹ میں ہی اپنا اسیر کر لیتا تھا مگر دوسری جانب بھی منہا خانزادی تھی جو اُس کی اصلیت سے اچھے سے واقف تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لفٹ رکی تو منہا جلدی سے باہر نکلنے لگی جب نیچے لگے ماربل سے اُس کی ہیل سلپ ہوئی۔۔۔۔وہ گرنے ہی لگی تھی جب اچانک پیچھے سے ڈیول نے اُسے سہارا دیا اور گرنے سے بچا لیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ منظر مینیجر کے علاؤ وہاں کے سب ایمپلائز نے بھی بہت غور سے دیکھا تھا اور سب ہی حیرت کے سمندر میں ڈوب گئے تھے۔۔۔۔

Are you okay?

ڈیول نے منہا کے پاؤں کی طرف دیکھتے پریشانی سے پوچھا۔۔۔۔

منہا خود پر اتنی نظریں محسوس کرتے جلدی سے ڈیول سے کچھ دور ہوئی۔۔۔۔

Yeah I am fine Thanks.

منہا نے آہستہ سے کہا اور آگے چلنے لگ گئی مگر درد کی وجہ سے چل نہیں سکی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول جو پریشانی سے سب کچھ بُھلائے اُس کے پاؤں کی طرف ہی دیکھ رہا تھا اُسے چلتا نہ دیکھ کر جلدی سے اُس کی بازوں اپنے ہاتھ میں لی اور آہستہ سے اُسے پکڑ کر چلانے لگا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہااُس کی اتنی فکر پر حیران تھی مگر کچھ بولی نہیں کیوں کہ اُس سے سچ میں چلا نہیں جا رہا تھااس وقت اُسے ڈیول کی اس مہربانی کی ضرورت تھی۔۔۔۔۔

ڈیول نے لاتے اُسے اپنے آفس میں صوفے پر بیٹھایا۔۔۔۔

ڈاکٹر کو بلاؤں ؟۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

نہیں میں ہیلز اُتار کر چل لوں گی ڈاکٹر کی ضرورت نہیں۔۔۔۔ منہا نے نیچے جھکتے اپنی ہیلز کی سٹرپس کھولتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم اوکے۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کی بات سنتے سر ہلایا۔۔۔۔

کچھ دیر وہی بیٹھنے کے بعد منہا ڈیول سے کہتے گھر کے لیے نکلی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پورے راستے منہاڈیول کے بارے میں سوچتی رہی تھی۔۔۔اُس کی نظروں کے سامنے بار بار ڈیول کا اپنے لیے پریشان چہرہ آرہا تھا۔۔۔اُسے آج لوگوں کی باتوں پر شک ہوا تھا جو کہتے تھے ڈیول کے پاس دل یا احساس نام کی کوئی چیز نہیں۔۔۔کچھ وقت پہلے خد سے کیا وعدہ بھلائے آج وہ ایک بار پھر نرم پڑ گئی تھی ڈیول کے لیے۔۔۔

ڈرائیور نے گاڑی روکتے اُس کے لیے دروازہ کھولا تو وہ اپنی سوچوں کو پرے دھکیلتے ہوئے حویلی کے اندر چلی گئی۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہفتہ ہو چکا تھا منہا کو ڈیول کے ساتھ آفس جاتے۔۔۔مگر اُسے اس ایک ہفتے میں کوئی ایسا موقع نہیں ملا تھا جس میں وہ ڈیول کے لیپ ٹاپ تک رسائی حاصل کرتی،ہر وقت ڈیول کی سیکرٹری یا مینیجر منہا کے ساتھ ہی ہوتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آفس کا ہر شخص اب منہا کو جانتا تھا۔۔۔سب نے اُسے ڈیول کی گرل فرینڈ کا درجہ دے رکھا تھا

۔۔۔۔

منہا نے اس ایک ہفتے میں پوری کوشش کی تھی ڈیول کا اعتماد جیتنے کی جس میں وہ کچھ حد تک کامیاب بھی ہوئی تھی۔۔۔۔

آج ڈیول کی ایک بزنس میٹنگ تھی جس پر ڈیول نے منہا کو بھی جانے کی آفر کی تھی۔۔۔۔منہا نے بھی آرام سے وہ آفر قبول کر لی تھی اور ابھی وہ اپنے روم میں شیشے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی۔۔۔۔

بلیک جینس کے اوپر وائٹ ٹی شرٹ پہنے اوپر بلیک کوٹ پہنے بالوں کی ہائی پونی کیے ہلکے میک اپ میں وہ کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے بیگ سے گوگلز نکالتے اُس نے آنکھوں پر سجائے اور آخر مرتبہ شیشے میں خود کو دیکھا تب ہی روم کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یس۔۔۔۔

منہا نے وہی کھڑے جواب دیا تو ایک ملازمہ اندر آئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم آپ کو سر بلا رہے ہیں۔۔۔۔

ملازمہ نے اُسے ڈیول کا پیغام پہنچایا اور خود واپس باہر نکل گئی۔۔۔۔

منہا جلدی سے شیشے کے سامنے سے ہٹی اور اپنا بیگ اور فون لیتے کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔

ڈیول گاڑی میں بیٹھا اُس کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔ منہا جلدی سے پچھلا دروازے کھولتے گاڑی کے اندر بیٹھ گئی۔۔۔۔

ڈرائیور نے اُس کے بیٹھتے ہی گاڑی گیٹ سے باہر نکل لی اور تیزی سے اپنی منزل کی طرف بڑھا دی

۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رسٹورنٹ پہنچتے ڈیول منہا اور اپنے مینیجر کو لیتے ایک پرائیویٹ ٹیبل پر بیٹھا جو سب سے الگ ایک کونے میں بنا ہوا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

درمیان میں ٹیبل تھااور اُس کے دونوں طرف ایک بڑاصوفہ لگاہوا تھا۔۔۔۔

ایک صوفے پر منہاڈیول اور مینیجر بیٹھے اور سامنے والا صوفہ خالی چھوڑا جہاں دوسری پارٹی بیٹھ سکے

۔۔۔۔

منہاآرام سے بیٹھی اب رسٹورنٹ کو دیکھ رہی تھی جو کافی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔

منہاکی نظر اچانک ہی گلاس وال سے باہر کھڑے ایک پینٹ کوٹ والے لڑکے پر گئی۔۔۔۔اُس لڑکے کا سائیڈ پوز منہاکی طرف تھا مگر منہاپھر بھی اُسے پہچان گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لڑکا کچھ دیر وہی کھڑا اپنے سامنے کھڑے آدمی سے بات کرتا رہا پھر چلتا رسٹورنٹ کے اندر داخل ہوا اور کاؤنٹر پر جا کر کاؤنٹر پر کھڑے لڑکے سے کچھ پوچھا تو لڑکے نے منہاکے ٹیبل کی جانب اشارہ کیا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا کی نظر ابھی بھی اُس لڑکے پر ہی تھی اور وہ کاؤنٹر والے کا اشارہ بھی دیکھ چکی تھی۔۔۔۔

اُس لڑکے نے بھی کاؤنٹر والے کے اشارے پر پیچھے مڑ کر دیکھا جب منہا پر نظر پڑی تو ایک پل وہ وہی ساکت ہوا پھر اُس کی آنکھوں میں ایک دم حیرت آئی اور پھر خوشی جو اُس نے اپنے چہرے پر ظاہر نہیں ہونے دی۔۔۔۔

اپنے پیچھے کھڑے آدمیوں کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے وہ منہا کے ٹیبل کی جانب بڑھا۔۔۔۔

اسلام علیکم مسٹر سالار دورانی۔۔۔۔

اُس نے چہرے پر نرم مسکراہٹ سجائے سالار کے سامنے ہاتھ پھیلایا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہلو مسٹر نہل خانزادہ۔۔۔۔

سالار نے اُس کا ہاتھ تھامتے اپنے ازلی سخت اور سنجیدہ لہجے میں جواب دیا۔۔۔۔

ہلو مس۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہل نے سامنے بیٹھتے منہا کی طرف ہاتھ بڑھایا مگر نام نہیں لیا۔۔۔۔

منہا خانزادی۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کا جملہ مکمل کیا۔۔۔۔

منہا نے بھی ہلو کہتے اُس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔

نہل نے اُس کا ہاتھ چھوڑنے سے پہلے ایک مرتبہ زور سے دبایا جس پر منہا اُسے گھور کر رہ گئی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد دونوں نے اپنی میٹنگ شروع کی جس میں منہا بس خاموشی سے دونوں کو سنتی رہی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میٹنگ کے دوران بیچ بیچ میں نہل منہا کو دیکھ لیتا تھا مگر منہا صاف اُسے اگنور کرتی رہی۔۔۔۔

ایک گھنٹے کے بعد میٹنگ ختم ہوئی تو ڈیول اور منہا نہل سے ملتے حویلی کے لیے نکلے اور نہل اپنے آفس چلا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

****

اسلام علیکم موم۔۔۔۔

نہل نے اپنی گاڑی پارک کرتے لان میں بیٹھی مہوش بیگم کے گلے میں پیچھے سے آکر بازوں ڈالتے ہوئے خوشی سے اُنھیں سلام کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم اسلام یہ آج اتنی خوشی کس بات کی ہے بھئی۔۔۔۔

مہوش بیگم جو کافی پی رہی تھیں نہل کی آواز پر اُنھوں نے کپ سامنے ٹیبل پر رکھا اور اُس کی بازوں پکڑتے اُسے سامنے چیر پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

موم گیس کریں میں اتنا خوش کیوں ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہل نے اُن کے سامنے بیٹھتے خوشی سے کہا۔۔۔

ارے مجھے کیا پتا بھئی تم ہی بتاؤ۔۔۔

مہوش بیگم نے اُس کے خوش چہرے کو دیکھتے بے اختیار اُس کی نظر اُتاری۔۔۔

موم آج میں منہا سے ملا تھا۔۔۔

نہل نے خوشی سے بتایا۔۔۔اُس کی بات پر مہوش بیگم کے چہرے پر بھی خوشی آئی تھی۔۔۔

کیسی ہے وہ ٹھیک تو ہے نا؟اور تم کہاں ملے اُس سے۔۔۔

مہوش بیگم نے نہل کو دیکھتے ہوئے اکھٹے سوال پوچھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یس موم وہ بلکل ٹھیک ہے اور انشاءاللہ بہت جلدی ہمارے پاس بھی آجائے گی۔۔۔

نہل نے مسکراتے ہوئے اُنھیں اپنی اور منہا کی ملاقات کا بتایا۔۔۔

مہوش بیگم بھی نہل کی پوری بات سنتے خوشی سے نہال ہوئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

آج ڈیول کی ایک بزنس پارٹی تھی جس کے لیے وہ تیار ہو کر اپنے روم سے نکلا۔۔۔ویسے تو وہ ان پارٹیوں میں شرکت نہیں کرتا تھا مگر آج اُس کی ایک ڈیل بھی ہونی تھی پارٹی میں اس لیے وہ جا رہا تھا

۔۔۔۔۔

بلو پینٹ کے اوپر وائیٹ ٹی شرٹ پہنے جس کے سلیوز کافی چھوٹے تھے جن میں سے اُس کی باڈی اچھے سے دیکھای دی رہی تھی اور ساتھ میں بلو کوٹ اُٹھائے وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔ساتھ ہی اُس کی بلو آنکھوں پر گوگلز سے کور تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بلکل تیار ہو کر باہر آیا اور اب اپنے مینیجر کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔

چلو بھی منہ کیا دیکھ رہے ہو میرا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اُسے وہی کھڑے دیکھ کر جنجلا کر کہا، پہلے ہی وہ پارٹی میں جانے پر بے زار تھا اب مینیجر کو یہی کھڑا دیکھتے اُس نے ماتھے پر بل ڈالے۔۔۔۔

س۔۔سر وہ منہا میم ابھی تک نہیں آئی میں بس اُنھی کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

مینیجر نے اُس کے ماتھے پر بل دیکھتے گڑبڑا کر سر جھکائے جواب دیا۔۔۔۔

وہ کہاں جائے گی اس وقت ؟۔۔۔۔

ڈیول نے ایک آئی برو اچکاتے پوچھا۔۔۔۔۔چہرے پر ابھی بھی بے زاری قائم تھی۔۔۔۔

پارٹی میں آپ کے ساتھ۔۔۔۔

مینیجر نے اُس کی طرف مڑتے حیرت سے بتایا۔۔۔۔

وہ میرے ساتھ کیوں جا رہی ہے ؟۔۔۔۔

ڈیول نے پھر سے آئی برو اچکاتے سوال کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سر آپ نے انویٹیشن کارڈ سہی سے نہیں پڑھا تھا شاید وہاں پر لکھا تھا کے اپنے پارٹنر کے ساتھ آنا ہے اس لیے میں نے منہا میم کو کہہ دیا کے وہ آپ کے ساتھ چلی جائیں۔۔۔۔

مینیجر نے تفصیل سے اُسے پوری بات سمجھائی تو ڈیول نے سر ہلایا اُس نے سچ میں کارڈ میں یہ نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

ایک دم ہی پیچھے سے ہیلز کی ٹک ٹک کی آواز آئی تو ڈیول نے بے اختیار ہلکی سی گردن موڑ کر پیچھے دیکھا جہاں سے وہ بلو پاؤں تک آتی میکسی کے اوپر ڈارک میک اپ کیے سجی سنوری سیڑھیاں اُتر کر ڈیول کی جانب آ رہی تھی۔۔۔۔

ایک پل کو تو ڈیول اُس سے نظریں ہٹانا بھول کی گیا تھا بس یک ٹک اُسے دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا بھی خود پر اُس کی گہری نظر محسوس کر چکی تھی اس لیے بنا کوئی بات کیے مینیجر کے پیچھے ہی باہر کی جانب چل دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اُسے باہر جاتا دیکھا تو اُس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی جسے وہ ایک دم ہی قابو کر چکا تھا

۔۔۔۔

وہ بھی اُس کے بعد باہر نکلا اور گاڑی کے دوسری جانب کا دروازہ کھولتے منہا کی ہی سیٹ پر اُس سے کچھ فاصلے پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

ڈرائیور نے گاڑی ایک جھٹکے سے سٹارٹ کی اور حویلی کی حدود سے باہر نکال لی۔۔۔۔گاڑی رات کے اندھیرے کو چیرتی ہوئی اپنی منزل کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک گھنٹہ کا طویل سفر تہہ کرنے کے بعد گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے جا کر رکی۔۔۔۔

ڈرائیور نے پہلے ڈیول کی طرف کا دروازہ کھولا پھر منہا کی طرف کا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں گاڑی سے باہر نکل کر اب سامنے بنے ہوٹل کو دیکھ رہے تھے جو رات کے اس پہر روشنیوں سے نہایا ہوا تھا۔۔۔۔

چلیں۔۔۔۔

ڈیول نے کچھ دیر کے بعد منہا کے سامنے اپنی ہتھیلی پھیلاتے پوچھا۔۔۔۔

پہلے تو منہا نے حیرت سے اُسے اور پر ہتھیلی کو دیکھا مگر پھر کچھ سوچتے اپنا نازک ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامتے ہوٹل کے دروازے کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازے پر کھڑا پارٹی کا ہوسٹ ڈیول کو دیکھتے ہوئے خوشی سے اُس کے گلے لگا۔۔۔۔

ڈیول نے لب بھینچتے ہوئے اُسے جلدی خود سے الگ کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویل کم مس۔۔۔۔

ہوسٹ نے ڈیول سے الگ ہوتے منہا کی طرف مڑتے نرمی سے کہا تو منہا نے سر ہلایا۔۔۔۔

ڈیول جلدی سے منہا کو لیتے اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

اس ہوٹل کے گراؤنڈ فلور پر پارٹی تھی اور اوپر والے فلورز میں رومز بنے ہوئے تھے۔۔۔۔

گراؤنڈ فلور کو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔وہاں کی سجاوٹ دیکھتے منہا کو پتا چل گیا تھا کے یہ ایک بڑی شخصیت کی پارٹی ہے۔۔۔۔

حال میں بہت ہی کم آواز میں ایک انگلش سونگ لگا ہوا تھا جس پر کچھ کپلز ڈانس کر رہے تھے۔۔۔۔

ڈیول اُس کا ہاتھ تھامے ہی اندر داخل ہوا تو ایک مرتبہ سب نے مڑ کر اُنھیں دیکھا تھا جو دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت ہی مکمل اور خوبصورت لگ رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا نے نوٹ کیا سب نے ہی بلو کلر کے ڈریس پہن رکھے تھے شاید پارٹی کا ڈریس کوڈ بلو تھا اس لیے اُسے بھی بلو ڈریس ہی دیا گیا تھا۔۔۔۔

ڈیول اُسے ساتھ لیتے ایک ٹیبل پر جا کر بیٹھا جو بلکل خالی تھا۔۔۔۔

منہا خاموشی سے اُس کے ساتھ والی چیر پر بیٹھی پارٹی کا جائزہ لے رہی تھی جب اچانک ایک لڑکی جس نے بلو کلر کا گھٹنوں تک آتا ٹاپ پہن رکھا تھا وہ ڈیول کے پاس آئی اور ایک دم ہی اُس کے گلے میں جھول گئی۔۔۔۔

منہا نے حیرت سے اُس لڑکی کو دیکھ جسے اب ڈیول خود سے الگ کر رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شزہ یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔

ڈیول نے اُسے خود سے دور کرتے ایک نظر منہا کو دیکھا جو اُنھیں ہی دیکھ رہی تھی پھر آہستہ مگر سخت لہجے میں اُس لڑکی سے کہا جو اب ڈیول کے ساتھ والی چیر پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے تمھارا یہ لہجہ، یا انداز اسی کے لیے تو پاگل ہوں میں۔۔۔۔

شزہ نامی لڑکی نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بے حد معنی خیز لہجے میں کہا۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کی بات کچھ زیادہ غور سے نا سنی اور منہا کی جانب مڑا۔۔۔۔

چلو تمھیں کسی سے ملواؤں۔۔۔۔

ڈیول اُس کی کلائی تھامتے ہوئے اُسے وہاں سے اُٹھا گیا۔۔۔۔

پیچھے شزہ نے نفرت بھری نگاہ منہا کی پشت پر ڈالی جو ڈیول کے ساتھ چلتی جا رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول نے منہا کا تعارف اپنی فیلڈ کے کچھ خاص آدمیوں سے کروایا جن کے ساتھ ڈیول کی کچھ اچھی دوستی تھی۔۔۔۔

منہا بھی ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر لیے اُن سے ملی۔۔۔۔ پھر ڈیول اُن لوگوں سے اپنی باتوں میں مصروف ہو گیا اور منہا اُس سے کچھ فاصلے پر جا کر کھڑی ہو گئی اور آس پاس دیکھنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں ہر طرف لڑکیوں نے بہت شارٹ اور بے ہودہ ڈریسنگ کر رکھی تھی جس سے اُن کا جس*م نمایا ہو رہا تھا۔۔۔منہا اُن سب کو کراہت سے گھور رہی تھی۔۔۔۔

پیسہ تو اُن کے گھر میں بھی بہت تھا وہ اچھے خاصے امیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھی ہاں ڈیول جتنا بڑا گھر نہیں تھا مگر وہ ایک اچھی فیملی سے تھی پھر بھی اُس نے کبھی ایسی گندی ڈرسنگ نہیں کی تھی بس پینٹ شرٹ پہن لیتی تھی جس میں اُس کا جسم کور رہتا تھا۔۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب پیچھے سے اچانک ایک لڑکے کی آواز آئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Hey Beautiful would you like to dance with me.

وہ لڑکا بلکل اُس کے پیچھے کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔

Sorry I can't.

منہا نے ایک نظر غور سے اُسے دیکھتے ہوئے منع کیا اور دوسری جانب مڑ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

Hey girl don't show me your attitude you don't know who I am and what I can do.

اُس لڑکے نے منہا کی بازوں پکڑتے ہوئے زبردستی اُسے آگے لے جانے کی کوشش کی۔۔۔

منہا کا چہرہ ایک دم غصے کی شدت سے لال ہوا اور اُس نے بن کسی کی جانب دیکھے اُس لڑکے کو ایک تھپڑ رسید کر دیا۔۔۔

Don't touch me again you silly boy.

منہا نے غصے سے اُس کا ہاتھ اپنی بازوں سے ہٹایا اور وہاں سے دوسری جانب چل دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا کی تیز آواز پر سب ہی اُن کی طرف متوجہ ہو چکے تھے مگر کوئی بھی کچھ بولا نہیں۔۔۔وہ لڑکا وہی سب کی نظروں کا مرکز بنا کھڑا غصے سے منہا کی پشت کو گھورنے لگا۔۔۔آج پہلی مرتبہ اُسے کسی لڑکی نے تھپڑ مارا تھا یہ بات اُس سے ہضم نہیں ہوئی تھی۔۔۔کچھ دیر وہ وہی کھڑا رہا پھر اپنی ایک سوچ پر مسکرایا اور دوسری طرف مڑ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے منہا کا غصے سے بھرا چہرہ دیکھا تو بے اختیار ہلکا سا مسکرایا پھر اُس کی طرف چل دیا۔۔۔۔

Are you okay?

ڈیول نے اُس کے پاس جاتے پوچھا۔۔۔۔

Yeah.

منہا نے سر ہلایا۔۔۔۔

I like your reaction beauty.

ڈیول نے آہستہ سے اُس کی طرف جھکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا نے حیرت سے اُسے دیکھا جو اب آس پاس دیکھا رہا تھا تب ہی ایک ویٹر ڈیول کے پاس آیا اور اُس کے کان میں کچھ کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فرسٹ فلور کے روم نمبر 9 میں میری ایک اہم میٹنگ ہے تم یہی رکو میں کچھ دیر میں میٹنگ ختم کر کے تمھیں جوائن کرتا ہوں۔۔۔۔

ڈیول نے ویٹر کی بات سنتے آہستہ سے منہا کے کان میں کہا اور وہاں سے نکل کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

پیچھے منہا گہرا سانس لیتے ایک خالی ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئی اور اپنا فون یوز کرنے لگی کیوں کے اور تو یہاں کچھ تھا نہیں کرنے کو۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرسٹ فلور کے روم نمبر 9 میں میری ایک اہم میٹنگ ہے تم یہی رکو میں کچھ دیر میں میٹنگ ختم کر کے تمھیں جوائن کرتا ہوں۔۔۔۔

ڈیول نے آہستہ سے اُس کے کان میں کہا اور وہاں سے نکل کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا گہرا سانس لیتے ایک ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئی اور اپنا فون یوز کرنے لگی کیوں کے اور تو یہاں کچھ تھا نہیں کرنے کو۔۔۔۔

ابھی اُسے بیٹھے چند منٹ ہی گزرے تھے کے ایک ویٹر جو ڈرنک کا گلاس لیے اُس کے پاس سے گزر رہا تھا اُس کا پاؤں مڑا اور ڈرنک جا کر منہا کے ڈریس پر گری۔۔۔۔

س۔سوری میم وہ میرا پاوں مڑ گیا تھا۔۔۔۔

ویٹر نے اُسے خود کو گھورتا پا کر جلدی سے وضاحت کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم واشروم کہاں ہے؟۔۔۔۔

منہا نے ایک سخت نظر اُس ویٹر پر ڈالی پھر چیر سے اُٹھ کر واشروم کا پوچھنے لگی۔۔۔۔

میم یہاں سے لفٹ پر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس ویٹر نے ایک طرف اشارہ کیا تو منہا اپنا فون بیگ میں ڈالتی وہاں سے واشروم کی طرف بڑھ گئی

۔۔۔۔

منہا واشروم میں داخل ہوئی اور نل کھولتے ہاتھ دھوئے پھر ٹشو سے اپنے کپڑے صاف کرنے لگی

۔۔۔۔

وہ ابھی اپنے کپڑے ہی صاف کر ہی تھی کے پیچھے سے دروازہ کھول کو کوئی اندر داخل ہوا۔۔۔۔

اُس نے سامنے لگے شیشے سے ہی آنے والے کو دیکھا۔۔۔

اپنے بلکل پیچھے اُسی لڑکے کو دیکھ کر جسے اُس نے باہر تھپڑ مارا تھا اُسے سمجھ میں آیا کے ویٹر نے اُس پر ڈرنک کیوں گرائی۔۔۔

اُس لڑکے کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رقص کر رہی تھی جسے دیکھتے منہا نے اپنی مٹھیاں بھینچی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا نا اب تمھیں سزا ملے گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس لڑکے نے منہا کو دیکھتے انگریزی لہجے میں اُردو بولی تو منہا نے آنکھیں گھمائی جیسے اُسے یہ فضول بات پسند نہیں آئی ہو۔۔۔۔

منہا اُسے اگنور کرتی واپس سے اپنے ڈریس کے ساتھ لگ گئی۔۔۔۔

اُس لڑکے نے خود کو اگنور ہوتے دیکھ کر غصے سے ایک نظر منہا کی پشت پر ڈالی پھر واپس مسکراتے ہوئے اُس کی طرف بڑھا۔۔۔۔

اُس نے منہا کو پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کے منہا نے اچانک پیچھے مڑتے ایک ٹانگ اُس کے پیٹ میں ماری جس سے وہ پیچھے دیوار کے ساتھ جا لگا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے پہلے بھی تمھیں بولا تھا مجھے ہاتھ مت لگانا۔۔۔۔ منہا نے غصہ سے اُسے گھورا۔۔۔۔

وہ لڑکا ہوش میں آتا واپس سے منہا کی جانب بڑھنے لگا جب منہا نے اُس کی گردن میں ہاتھ ڈالا اور سامنے شیشے سے اُس کا سر دے مارا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس لڑکے کے سر سے ایک دم ہی خون نکلنا شروع ہوااور وہ وہی بے ہوش ہو گیا۔۔۔۔

منہااُسے وہی زمین پر پھینکتی ہوئی ہاتھ دھو کر واشروم سے باہر نکلی اور چہرے پر ہلکی سے مسکراہٹ سجائی،اُس کی مسکراہٹ دیکھتے لگتا نہیں تھاوہ ابھی ہی کسی کا سر پھاڑ کر آئی ہے۔۔۔۔

وہ واپس ہال میں آئی تواُسے ڈیول چند لوگوں کے ساتھ سیڑھیوں سے نیچے آتا دیکھائی دیا۔۔۔۔۔

منہااُس ہلکا سا اشارہ کرتے ہوئے گیٹ سے نکل کر باہر چلی گئی۔۔۔۔

ڈیول اپنے ساتھ کھڑے شخص کو بائے کرتا اُسے کے پیچھے ہی باہر نکلا۔۔۔۔

منہا گاڑی کے پاس ہی کھڑی اُس کا انتظار کر رہی تھی جب وہ اُسے آتا دیکھائی دیا تو وہ گاڑی کے اندر جا کر بیٹھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول بھی گاڑی میں بیٹھا تو ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔

یہ خون کیسے لگا تمھارے ڈریس پر؟۔۔۔۔

ڈیول کی اچانک نظر اُس کے ڈریس کے کونے پر لگی خون کی بوندوں پر گئی تو اُس نے کچھ پریشانی سے پوچھا۔۔۔۔

منہا نے اُس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو لب بھینچے۔۔۔۔

کسی کو اُس کے انجام تک پہنچاتے غلطی سے لگ گیا، جسٹ اگنور۔۔۔۔

منہا نے عام سے لہجے میں جواب دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول اُس کے جواب پر بے ساختہ مسکرا دیا، ڈیول نے اُس سے ایسے جواب کی توقع تو ہر گز نہیں کی تھی

۔۔۔۔

منہا نے آئی برو اچکا کر اُس سے ہنسنے کی وجہ پوچھی تو ڈیول نہ میں سر ہلاتا کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے 11:30 پر وہ حویلی میں داخل ہوئے اور سیدھا اپنے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔۔۔

****

منہا اب روز ہی ڈیول کے ساتھ آفس آیا کرتی تھی اور آج بھی وہی ہی تھی۔۔۔۔

وہ ورکرز کو کوئی کام بتاتی اب تھک کر ڈیول کے آفس کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ڈیول کے آفس کے سامنے پہنچتے اچانک اُس کی ہیلز کی سٹرپ کھل گئی تو وہ وہی دروازے کے سامنے نیچے بیٹھ کر وہ سٹرپ بند کرنے لگی جب اچانک ہی اُسے ڈیول کے آفس سے ڈیول کی غصے سے بھری آواز سنائی دی۔۔۔۔

اُس نے تھوڑا غور کیا تو اُسے سہی سے ڈیول کی آواز آنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں وہ دروازہ نہیں کھولنے دوں گا اسی الماری کے اندر سے ہی وہ سب سامان بیسمنٹ میں پہنچاؤ۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے سامنے کھڑے اپنی مینیجر سے کہا۔۔۔۔

لیکن سر پچاس کارٹن ہیں وہ کیسے یہاں سے اندر جائیں گے۔۔۔۔

مینیجر نے سر جھکائے پریشانی سے کہا۔۔۔۔

ہم وہ دروازہ نہیں کھول سکتے تم یہ بات اچھے سے جانتے ہو اگر کوئی وہاں سے اندر چلا گیا اور اُس نے لیب میں رکھے انسانی جسم کے اعضا* کو دیکھ لیا تو ہماری اتنے سالوں کی محنت پر پانی پھر جائے گا۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچتے کہا۔۔۔۔

سر ہم وہاں ایک گارڈ رکھ دیتے ہیں وہ کسی کو اندر نہیں جانے دے گا۔۔۔۔

مینیجر نے ایک آخری کوشش کی۔۔۔۔

میں نے کہا نا نہیں کھولے گا وہ دروازے تو بس اب دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

ڈیول نے ٹیبل پر رکھا گلاس زمین پر دے مارا اور پھر چیخ کر بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مینیجر ڈر کے مارے سر ہلاتے جلدی سے وہاں سے نکلا۔۔۔

منہا جو ساکت اور حیرت سے وہی جم گئی تھی کسی کے قدموں کی چاپ باہر کی جانب آتے سن کر جلدی سے کچھ سائیڈ پر ہوئی۔۔۔

مینیجر چہرے پر ناگواری سجائے آفس سے نکل کر دوسری طرف مڑ گیا۔۔۔

منہا نے دل کے مقام کر ہاتھ رکھتے گہرا سانس لیا۔۔۔

میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی ڈیول کے تم اس حد تک گرے ہوئے ہو گے کے انسانی اعض *اء کی سمگ *لنگ کرتے ہو گے۔۔۔

منہا نے بھی چہرے پر ناگواری سجائی اور اپنے خیال میں ڈیول کے پر کشش چہرے کو سوچا۔۔۔

اُس کے چہرے کو دیکھ کر کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ اپنے دل سے اتنا بُرا ہو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول اللہ نے تمھیں ظاہری خوبصورتی تو بہت دی مگر دل اچھا نہیں دیا۔۔۔

منہا نے افسوس سے سوچا۔۔۔

مجھے کیسے بھی کر کے یہ سمگ *لنگ روکنی ہو گی،اس کے لیے سب سے پہلے یہ پتا لگانا ہو گا کے یہ انسانی اعضاء آتے کہاں سے ہیں ڈیول کے پاس کسی ہاسپٹل سے یا کہی اور سے۔۔۔

منہا نے خود کو ایک اور مشن کے لیے تیار کیا۔۔۔

****

منہا کچھ دیر باہر ہی کھڑے رہنے کے بعد ڈیول کے آفس میں داخل ہوئی تو اُسے سامنے ہی چکر کاٹتے دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Are you okay?

منہا نے اُسے ادھر اُدھر چکر کاٹتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔

ڈیول اُس کی بات پر رکا۔۔۔پھر سر ہلاتے ہوئے اُسے جواب دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا بھی سر ہلاتے صوفے پر بیٹھ گئی اور سامنے ٹیبل پر پڑی اخبار اُٹھا کر پڑھنے لگی۔۔۔۔

اچانک اُس کی نظر ایک خبر پر ٹھہر گئی جہاں لکھا تھا کے ایک ہاسپٹل میں سے تین ڈیڈ باڈیز غالب ہوئی ہیں رات کو۔۔۔۔ منہا نے چونک کر وہ پوری خبر غور سے پڑھی پھر اخبار سائیڈ پر رکھی۔۔۔۔

آج کل تو پاکستان کے حالات بہت خراب ہو رہے ہیں دیکھو یہ پیپر پر کیا خبر آئی ہے کے کل رات کو ایک ہاسپٹل سے تین ڈیڈ باڈیز غالب ہوئیں اب بلا کوئی ڈیڈ باڈی کا کیا کرے گا۔۔۔۔
منہا نے نیوز پیپر رکھتے ہوئے عام سے لہجے میں کہا اور ساتھ ہی ڈیول کے چہرے کے تاثرات جانچنے لگی
۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا کی بات پر ڈیول کے چہرے پر ایک دم سایہ لہرایا تھا جو منہا نے بہت غور سے نوٹ کیا۔۔۔۔

تمھیں کیا لگتا ہے کیوں کیا ہو گا کسی نے یہ۔۔۔۔
منہا نے عام سے لہجے میں اُس کی رائے پوچھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا نہیں چھوڑو ان باتوں کو تم بھی کیا لے کر بیٹھ گئی ہو چلو باہر چل کر لنچ کرتے ہیں۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کا دھیان بھٹکایا اور اپنے ٹیبل سے اپنا فون اور والٹ لیتے ہوئے مسکرا کر اپنے آفس سے نکلا۔۔۔۔

منہا اُس کے بات گھمانے پر سمجھ گئی تھی کے اس میں ضرور ڈیول کا ہی ہاتھ ہے اس لیے بنا کوئی اور بات کیے مسکرا کر اُس کے پیچھے چل دی۔۔۔۔

رسٹورنٹ پہنچتے دونوں نے مل کر کھانا کھایا اور بھیچ میں کچھ باتیں بھی کی پھر اُس کے بعد منہا نے تھکاوٹ کا کہہ کر گھر جانے کے لیے کیب منگوائی کیوں کہ اُس کے پاس دوسری کوئی گاڑی نہیں تھی ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ڈیول وہاں سے سیدھا آفس کے لیے نکلا جہاں شام میں اُس کی ایک میٹنگ تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے کیب والے کو حویلی کے بجائے ایک ہاسپٹل کا ایڈریس دیا، ساتھ ہی وہ فون پر کچھ سرچ کرنے لگی۔۔۔۔کچھ دیر بعد اپنا کام مکمل ہونے پر اُس نے اپنا فون بند کیا تا کے ڈیول کو اُس کی لوکیشن کا اندازہ نہ ہو۔۔۔۔

ہاسپٹل پہنچ کر وہ گاڑی سے باہر نکلی اور کیب والے کو وہی کھڑے ہونے کا بول کر اندر کی جانب بڑھ گئی

۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ہاسپٹل پہنچ کر وہ گاڑی سے باہر نکلی اور کیب والے کو وہی کھڑے ہونے کا بول کر اندر کی جانب بڑھ گئی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گیٹ سے اندر داخل ہونے کے بعد اُس کا رخ ایک راہداری کی طرف تھا جس کے آخر میں ایک آفس تھا۔۔۔۔

آفس کے دروازے کے باہر ایک بورڈ لگا تھا۔۔۔۔

Doctor Noman Qureshi's Office.

منہا نے دروازے کے سامنے پہنچتے بورڈ پر لکھا نام دورایا۔۔۔۔

یہ ایک سنیئر ڈاکٹر کا آفس تھا جو اس ہاسپٹل کے ہیڈ بھی تھے۔۔۔۔منہا نے اُن کی انفرمیشن گاڑی میں ہی گوگل سے نکال لی تھی اس لیے وہ بنا کسی سے بھی پوچھے اُن کے آفس تک پہنچ گئی تھی۔۔۔۔

وہ آہستہ سے دروازہ ناک کرتے اندر داخل ہوئی جہاں ڈاکٹر قریشی عصر کی نماز ادا کر رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا خاموشی سے چلتی ٹیبل کے سامنے رکھی دو کرسیوں میں سے ایک پر جا کر بیٹھی اور ڈاکٹر کے نماز مکمل کرنے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

چند منٹ بعد ڈاکٹر قریشی جائے نماز تہہ کرتے اُٹھ کر ٹیبل پر آئے۔۔۔۔

اسلام علیکم جی آپ کون؟۔۔۔۔
ڈاکٹر قریشی نے چیر پر بیٹھتے ہوئے نرمی سے پوچھا۔۔۔۔

اُن کی شخصیت ایسی تھی کے منہا کو لگا وہ غلط جگہ آئی ہو یہ ڈاکٹر اس سمگلنگ میں شامل ہو ہی نہیں سکتے ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر میرا نام منہا خانزادی ہے اور یہ رہا میرا کارڈ آپ اسے پڑھ سکتے ہیں۔۔۔۔
منہا نے اپنی پینٹ کی سیکریٹ پاکٹ سے ایک کارڈ نکال کر ڈاکٹر قریشی کی جانب بڑھایا جسے اُنھوں نے تھام لیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر قریشی نے وہ کارڈ پڑھا پھر حیرت سے سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھا۔۔۔۔

حیرت ختم ہونے پر کچھ سیکنڈز بعد ڈاکٹر قریشی نے وہ کارڈ منہا کو تھما دیا۔۔۔۔

جی بیٹا میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں آپ کے کام میں؟۔۔۔۔
ڈاکٹر نے نرمی سے پوچھا۔۔۔۔

منہا نے وہ کارڈ واپس اپنی سیکریٹ پاکٹ میں ڈالا پھر سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔۔

ڈاکٹر آپ کے ہاسپٹل سے کل رات تین لاشیں غالب ہوئیں تھیں مجھے بس اُن کے بارے میں جاننا ہے ۔۔۔۔یہ سب کیسے ہوا کب ہوا اور اُن لاشوں کی سب ڈیٹیلز؟۔۔۔۔
منہا نے اپنے پہلو میں رکھے ہاتھ کی انگلیوں سے کھلتے جواب دیا۔۔۔۔

میں آپ کو زیادہ تو کچھ نہیں بتا سکوں گا اُن کے بارے میں کیوں کہ اُس دن میں چھٹی پر تھا۔۔۔۔مجھے بس اتنا پتا ہے کے وہ رات بارہ اور دو بجے کے بیچ میں غالب ہوئیں ہیں کیوں کہ ہمارا ایک ڈاکٹر بارہ بجے

Posted On Kitab Nagri

سب جگہ کو چک کرتا ہے تب وہ لاشیں موجود تھیں اور دو بجے بھی چک کرتا ہے تب وہ لاشیں غالب تھیں۔۔۔۔لوگ اور ہاسپٹل کا سٹاف ان لاشوں کے غالب ہونے کا ریزن بھوت پریت کو دیتے ہیں جن پر مجھے بلکل یقین نہیں ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر قریشی نے اُس تفصیلی جواب دیا جسے سنتے منہا نے آہستہ سے سر ہلایا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

اُن لاشوں کی ڈیٹیلز مجھے مل سکتی ہیں؟۔۔۔۔

منہا نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

جی یہ لیں۔۔۔۔

ڈاکٹر قریشی نے اپنے ٹیبل پر رکھی ایک فائل اُس کی جانب بڑھائی جسے اُس نے تھام لیا۔۔۔۔

وہ روم دیکھا یا جا سکتا ہے جہاں سے لاشیں غالب ہوئیں مجھے وہاں کی چیکنگ کرنی ہے۔۔۔۔

منہا نے فائل پر ایک نظر ڈال کر واپس سے ڈاکٹر قریشی سے کہا تو اُنھوں نے سر ہلایا اور اپنی چیر سے اُٹھ گئے۔۔۔۔

منہا نے بھی اپنی چیر چھوڑی اور اُن کے پیچھے چل پڑی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں چلتے آخری فلور میں پہنچے پھر کچھ راہداریوں سے گزرنے کے بعد ڈاکٹر قریشی نے اُسے ایک روم کے سامنے کھڑا کیا۔۔۔منہا نے غور سے ایک مرتبہ سب جگہ کو دیکھا۔۔۔

ڈاکٹر قریشی نے روم کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوئے جہاں حد درجے کی خاموشی چھائی ہوئی تھی

۔۔۔۔

منہا نے نوٹ کیا وہاں کوئی گارڈ نہیں تھا ان کی حفاظت کے لیے۔۔۔

یہاں پر ایک گارڈ ہونا چاہیئے تھا ان لاشوں کی حفاظت کے لیے۔۔۔

منہا نے آہستہ سے ڈاکٹر قریشی کے پیچھے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکھا ہوا تھا اُس دن لاشیں غالب ہوئیں تو گارڈ نے یہ کہتے جاب چھوڑ دی کے یہاں بھوت ہیں اور وہ یہاں کام نہیں کرے گا۔۔۔

ڈاکٹر قریشی نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا کے دماغ میں ایک دم یہ بات کلک ہوئی تھی۔۔۔۔

کیا مجھے اُس گارڈ کا ایڈریس یا کوئی اور انفارمیشن مل سکتی ہے؟۔۔۔۔

منہا نے جلدی سے پوچھا۔۔۔۔

جی میرے آفس میں ہے میں دیتا ہوں۔۔۔۔

ڈاکٹر نے جواب دیا۔۔۔۔

منہا سر ہلاتے اچھے سے پورے روم کو چیک کرنے لگی مگر کچھ بھی اُسے غیر معمولی نہیں لگا اس لیے وہ ڈاکٹر قریشی کے ساتھ واپس باہر نکلی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا آپ کے مطابق وہ لاشیں کہاں گئی ہوں گی؟۔۔۔۔

لفٹ میں داخل ہوتے ڈاکٹر قریشی نے منہا سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری انفرمیشن کے مطابق اُن لاشوں کے اعضاء نکال کر بلیک میں سیل کیے جا رہے ہیں جو کے غیر قانونی عمل ہے۔۔۔۔

منہا نے لفٹ کا جائزہ لیتے جواب دیا۔۔۔۔

مگر ایسا بے رحم شخص کون ہو گا جو لاشوں کے ساتھ یہ کرتا ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر قریشی اُس کی بات پر حیران ہو کر بولے۔۔۔۔

بہت ہیں ایسے لوگ ڈاکٹر، کچھ تو ہمارے بھیچ ہوتے ہیں مگر ہمیں پتا نہیں چلتا۔۔۔۔

منہا نے آہستگی سے جواب دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد وہ لوگ ڈاکٹر قریشی کے آفس میں واپس پہنچ چکے تھے۔۔۔۔

ڈاکٹر نے منہا کو اُس گارڈ کی انفرمیشن دی پھر منہا نے اُن سے اُس دن کی سیسی ٹی وی فوٹیج مانگی جو ڈاکٹر نے اُسے سینڈ کر دی پھر وہ وہاں سے نکل آئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اُس کا رخ سیدھا حویلی کی جانب تھا کیونکہ وہ اس سے زیادہ اگر باہر رہتی تو ڈیول کو شک ہو جاتا۔۔۔۔

****

اگلے دن منہا ڈیول سے شاپنگ مال کا کہتے حویلی سے نکلی۔۔۔۔

وہ ڈرائیور کے بجائے کیب کے ذریعے مال گئی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر وہ وہاں گھومتی رہی پھر چھپ کر پیچھلے راستے سے مال سے باہر نکلی اور کیب منگواتے ہوئے اب اُس کا رخ ایک کچی آبادی کی طرف تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیب رکی تو منہا کیب سے نکلی اور کچی گلیوں سے ہوتی ہوئی اُس گھر تک پہنچی جہاں کا پتا اُسے ڈاکٹر قریشی نے کل دیا تھا۔۔۔۔

یہ اُسی گارڈ کا گھر تھا جو اُس لاشیں غالب ہونے والے روم کے باہر ہوا کرتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا آہستہ سے چلتی اُس گھر کے گیٹ کے سامنے پہنچی۔۔۔۔

اُس نے گیٹ بجایا تو اندر سے ایک عورت کی آواز آئی۔۔۔۔

کون ہے؟۔۔۔۔

اُس عورت نے پنجابی لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

مس دروازہ کھولی مجھے مسٹر کامران سے ملنا ہے۔۔۔۔

منہا نے نرمی سے کہا تو ایک منٹ بعد ہی دروازہ کھلا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس عورت نے پہلے تو حیرت سے منہا کو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔۔۔وہ ڈریسنگ سے اس محلے کی نہیں لگ رہی تھی اس لیے وہ عورت بھی حیران تھی۔۔۔۔

مسٹر کامران ہیں گھر پر؟۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے اُس عورت کی نظریں اپنے اوپر گھڑی دیکھ کر بے زاری سے پوچھا مگر لہجہ نرم تھا۔۔۔

جی او گھر ہی ہے تُسی اندر آؤ۔۔۔

عورت نے کہتے جلدی سے اُسے اندر داخل ہونے کے لیے راستہ دیا۔۔۔

منہا اُس چھوٹے سے گھر کے اندر داخل ہوئی اور چھوٹے سے لاؤنج میں لگے صوفے پر جا کر بیٹھی۔۔۔

میں اُونا نو بلاندی آں۔۔۔

وہ عورت جلدی سے کہتے ایک کمرے میں گئی پھر کچھ دیر میں ہی ایک آدمی کے ساتھ باہر آئی۔۔۔

منہا کی نظروں نے غور سے اُس آدمی کا جائزہ لیا جو اب اُس کے سامنے آ کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔

جی آپ کون ہیں اور مجھ سے کیوں ملنا تھا آپ کو۔۔۔

کامران نے آتے ہی منہا سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ حساب لینا ہے تم سے تمھارے کیے کا۔۔۔۔

منہا نے چہرے پر سنجیدگی سجائے کہا۔۔۔۔

ک۔۔کیا مطلب۔۔۔۔

کامران پہلے تو تھوڑا گھبرا گیا پھر سنبھل کر بولا۔۔۔۔۔

ہاسپٹل میں سے جب لاشیں غالب ہوئی تھی تم وہی تھے نا کیا ہوا تھا اُس دن سب مجھے سچ سچ بتاؤ جھوٹ بولنے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔۔۔۔

منہا نے اُس کی بیوی کے کمرے میں جانے کے بعد سخت لہجے میں پوچھا اور ساتھ ہی اپنے کوٹ کے اندر سے گن نکالی اور انگلیوں میں گھمانے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کامران کے چہرے کا رنگ ایک دم اُڑا تھا منہا کی بات سنتے جس سے منہا اندازہ لگا چکی تھی کے وہ سب جانتا ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔میڈم مجھے ڈاکٹر امجد عباسی نے پچاس ہزار روپے دیے تھے اور کہا تھا رات بارہ بجے سے دو بجے تک اُس کمرے کے آگے سے ہٹ جاؤں میں تب ہی وہاں سے گیا تھا مجھے اور کچھ نہیں پتا۔۔۔۔

کامران گن دیکھتے فر فر بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر امجد عباسی۔۔۔۔

منہا آہستہ سے ڈاکٹر کا نام بڑبڑائی اور صوفے سے اُٹھی۔۔۔۔

تم نے گناہ میں ملوث لوگوں کا ساتھ دیا ہے تمھیں ایک سال کی جیل بھی ہو سکتی ہے اس کے لیے۔۔۔۔

منہا دروازے سے نکلنے سے پہلے پیچھے مڑتے سختی سے بولی۔۔۔۔۔

میڈم مجھے معلوم نہیں تھا وہ لاشیں غالب کروائیں گے مجھے معاف کر دیں اگلی مرتبہ نہیں کروں گا ایسے

۔۔۔۔

کامران جیل کا نام سنتے جلدی سے اپنی صفائی پیش کرنے لگا۔۔۔۔

منہا نے اُسے غور سے دیکھا تو اُس کی آنکھوں میں اُسے سچائی نظر آ رہی تھی اس لیے وہ سر ہلاتے آہستہ سے اپنی گن واپس رکھتے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اُس کا اگلا ٹارگٹ امجد عباسی تھا مگر وہ آج نہیں جا سکتی تھی اُسے پکڑنے کیوں کہ آج ڈیول کے آفس میں ایک میٹنگ تھی جس میں منہا کو بھی شامل ہونا تھا۔۔۔اب منہا سیدھا آفس کے لیے کیب لیتے وہاں پہنچی تھی۔۔۔۔

****

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

shoes on, get up in morn

cup of milk, let's rock and roll

king kong, kick the drum, rolling on like a rolling stone

sing song when I'm walking home

Posted On Kitab Nagri

jump up to the top, leBorn

ding dong, call me on my phone

ice tea and a game of ping pong, huh

منہا (BTS Song Dynamite) سنتے ساتھ ہی اپنے لیپ ٹاپ پر وہ فوٹیج دیکھ رہی تھی جو کل اُس نے ڈاکٹر قریشی سے لی تھی۔۔۔۔

وہ ڈیول کے ساتھ میٹنگ اٹینڈ کرتی اُس کے ساتھ ہی حویلی آئی تھی اور اب ڈنر کا ویٹ کرتے اپنی بوریت کو دور کرنے کے لیے یہ کام کر رہی تھی۔۔۔۔

اُس نے پوری فوٹیج بہت ہی غور سے دیکھی تھی جس سے اُسے پتا چل گیا تھا کے اس فوٹیج کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔۔۔۔

لیپ ٹاپ سائیڈ پر کرتے اب وہ فائل کھول رہی تھی جس میں اُن لاشوں کی انفرمیشن تھی جو غائب ہوئی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

bring a friend, join the crowd

whoever wanna come along

word up, talk the talk

just move like we off the wall

day or night, the sky's alight

so we dance to the break of dawn

وہ فائل کو اچھے سے ریڈ کر چکی تھی مگر اُسے یہاں سے بھی کچھ خاص نہیں ملا تھا بس اتنا ہی تھا کے وہ تینوں ینگ لڑکے تھے جن کی موت ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہوئی تھی اور تینوں ہی غریب خاندان سے تعلق رکھتے تھے،اُن کے گھر والے اُن کی لاشیں گم ہونے پر زیادہ کچھ نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔

وہ بے زاری سے فائل بند کرتی بیڈ سے اُٹھی تب ہی دروازہ ناک ہوا۔۔۔۔

اُس نے کھول کر دیکھا تو ملازمہ تھی جو اُسے ڈنر ریڈی ہونے کا بتانے آئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سر ہلا کر واپس بیڈ پر آئی اور سونگ کی آخری لائن سنتے ساتھ خود بھی گانے لگی۔۔۔۔

Dy-na-na-na, na-na, na-na-na, na-na-na, life is like dynamite

Dy-na-na-na, na-na, na-na-na, na-na-na, life is like dynamite

shining though the city with the little funk and soul

so I'ma light it up like dynamite, whoa oh oh

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سونگ ختم ہوا تو اُس نے اپنا لیپ ٹاپ بند کیا اور وہی بیڈ پر رکھا پھر اپنے کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

منہاور کرز سے بات کرنے کے بعد ڈیول کے آفس میں داخل ہوئی کے اُس سے باہر جانے کا بول سکے مگر آگے کچھ اور ہی منظر نظر آیا تھا اُسے۔۔۔۔

ڈیول جو اپنے ساتھ چپک کر بیٹھی لڑکی جس نے کپڑوں کے نام پر بس ایک شارٹ سا ٹاپ پہن رہا تھا اُس میں کھویا ہوا تھا جب دروازے کی آواز پر اُس نے سر پیچھے کرتے اُدھر دیکھا۔۔۔ منہا کو دیکھتے ڈیول اُس لڑکی سے کچھ دور ہوا۔۔۔

منہا وہی دروازے کے ساتھ کھڑی حیرت اور بے یقینی سے اُن دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔اُسے نا جانے کیوں مگر یہ دیکھ کر اچھا نہیں لگا تھا، اُسے یہ دیکھتے جیسے آنکھوں میں مرچیں سی چبی تھی لیکن وہ جلدی ہی اپنے جذبات چھپا گئی آخر اسی چیز میں تو وہ ماہر تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کچھ کام ہے میں جا رہی ہوں۔۔۔۔

منہا نے اپنی نظریں نیچے کی اور جلدی سے بول کر وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جب بھی ڈیول کے قریب ہونے لگتی تھی ڈیول کوئی ایسی حرکت کرتا تھا کے اُسے پھر سے نفرت ہو جاتی تھی ڈیول سے۔۔۔۔یہ شاید اللہ کی طرف سے اُس کے لیے کوئی رحمت ہی تھی کے وہ ڈیول سے دور رہ سکے۔۔۔۔منہا اپنے خیالات کو جھٹکتی جلدی سے ڈیول کے آفس سے نکل کر کیب میں بیٹھی جو اُس کا آفس سے کچھ دور انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

****

ڈیول جو شراب کے نشے میں دھت لڑکی میں کھویا ہوا تھا منہا کو دیکھتے وہ ایک دم ہوش میں آیا اور اُس سے دور ہوا مگر تب تک منہا دیکھ چکی تھی اُنھیں۔۔۔۔ڈیول نے اُس کی آنکھوں میں پھیلی بے یقینی بھانپ لی تھی اس لیے اُس کے جاتے ڈیول نے اپنے ہاتھ کی مٹھی بناتے زور سے سامنے ٹیبل پر دے ماری۔۔۔۔وہ لڑکی جو ڈیول کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی وہ ڈر کر اُس سے دور ہوئی۔۔۔۔

دفع ہو جاؤ اب یہاں سے اور آج کے بعد میرے آفس میں آنے کی ہمت بھی مت کرنا ورنہ زندہ زمین میں اُتار دوں گا تمھیں سمجھی، ناؤ گیٹ لاسٹ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے ساتھ بیٹھی لڑکی کی بازوں زور سے پکڑ کر اُسے صوفے سے اُٹھایا اور دھاڑتے ہوئے کہا

۔۔۔۔

لڑکی نے ایک دم سے سر ہلایا۔۔۔اور صوفے پر پڑا اپنا لانگ کوٹ پہنتی وہاں سے نکلی۔۔۔۔

پیچھے ڈیول غصے سے اپنے آفس میں چکر لگانے لگا۔۔۔۔نشے میں اُسے ہوش ہی نہیں رہ تھا کے وہ کیا کر رہا ہے اور اب اس کا اُسے افسوس ہو رہا تھا۔۔۔ حیرت والی بات یہ تھی کے آج پہلی بار ڈیول کو اپنے کیے پر افسوس ہوا تھا۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا کیب سے نکل کر ہاسپٹل کے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

ریسیپشن سے ڈاکٹر امجد عباسی کے کیبن کا پوچھتے وہ کیبن کے سامنے پہنچی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر ماسک لگاتے وہ ہلکا سا دروازہ ناک کرتے کیبن میں داخل ہوئی۔۔۔۔

ڈاکٹر اپنے لیپ ٹاپ پر جھکا کچھ کام کر رہا تھا جب ایک ماسک والی ماڈرن لڑکی کو اپنے آفس میں دیکھتے حیران ہوا حیرت کے ساتھ اُس کی آنکھوں میں ہو*س بھی تھی جسے منہا اچھے سے نوٹ کر چکی تھی

۔۔۔۔

منہا نے پہلے نظریں گھما کر آفس کا جائزہ لیا تاکے آفس میں لگے کیمرون کو دیکھ سکے مگر آفس میں کوئی کیمرہ نہیں تھا تو منہا کے ماسک کے پیچھے چھپے لبوں پر سراسر سی مسکراہٹ آئی جسے وہ ڈاکٹر دیکھ نہیں پایا

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا نے اپنی شرٹ کے اندر سے اپنی چھپی ہوئی گن نکالی اور وہی دروازے کے پاس کھڑے ہو کر سامنے بیٹھے شخص کا نشانہ لیا۔۔۔۔

وہ جو اُس کے جسم کا جائزہ لے رہا تھا اُس کے ہاتھ میں گن دیکھتے ایک دم چونکہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوئے لڑکی کون ہو تم؟اور یہاں کیسے آئی نکلو یہاں سے۔۔۔۔

ڈاکٹر نے اپنی چیر سے اُٹھتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔۔

تمھاری موت ہوں، مرنے کے لیے تیار ہو جاؤ ڈاکٹر۔۔۔۔

منہا آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتے ہوئے اُس کے قریب گئی اور پھر نارمل لہجے میں بولی جیسے کوئی عام سی بات کی ہو۔۔۔۔

اوئے لڑکی پاگل ہے کیا نکل یہاں سے۔۔۔۔

ڈاکٹر اُس کی بات سنتے تھوڑا گھبرا گیا تھا مگر جلدی ہی خود کو سنبھالتے ہوئے بولا۔۔۔۔

منہا بنا کچھ بولے اُس کے سامنے جا کر کھڑی ہوئی پھر اچانک ہی ایک انجیکشن اپنی پاکٹ سے نکالتے اُس کی گردن میں پست کیا۔۔۔جس سے وہ ایک منٹ کے اندر ہی کراہتے ہوئے بے ہوش ہوا۔۔۔۔

منہا نے گن واپس اپنی پاکٹ میں رکھی اور اپنا فون نکالا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کسی کا نمبر ملاتے اُس نے فون کان سے لگایا۔۔۔۔

آ کر لے جاؤ اسے یہاں سے۔۔۔۔

منہا نے دوسری طرف کال اُٹھانے پر ایک دم کہا پھر کال کٹ دی۔۔۔۔

کال بند کرتے وہ ڈاکٹر کے ٹیبل کی جانب بڑھی اور وہاں پر رکھی فائلز دیکھنے لگی۔۔۔۔

کافی دیر فائلز دیکھنے کے بعد بھی اُسے وہاں سے کوئی ایسی بات نہیں ملی تھی جو اُس کے کام کی ہو۔۔۔۔

وہ فائلز اور لیپ ٹاپ بند کرتی ہوئی صوفہ پر جا کر بیٹھنے لگی جب اچانک ہی دروازہ ناک ہوا اور باہر کھڑی نرس ڈاکٹر کو بلانے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا نے پہلے ہی دروازے کو لاک کیا ہوا تھا اس لیے وہ اندر نہیں آ سکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے جلدی سے ڈاکٹر امجد عباسی کی باڈی کو کھنچتے ہوئے ٹیبل کے نیچے کیااور خود جا کر دروازہ کھولا ۔۔۔۔

وہ نرس اندر ایک انجان لڑکی کو دیکھتے حیران ہوئی۔۔۔۔

ڈاکٹر ابھی واشروم میں ہیں تمہیں جو کام ہے مجھے بتاؤ میں بول دوں گی اُنھیں۔۔۔۔

منہانے چہرے پر بے زاری سجائے جواب دیا۔۔۔۔

نرس پہلے تو منہا کو دیکھتے حیران تھی پھر اُس کی بات پر اُسے اور حیرت ہوئی مگر کچھ بولی نہیں۔۔۔۔

آدھے گھنٹے میں آپریشن سٹارٹ ہونے والا ہے آپ ڈاکٹر کو بتا دیجیے گا۔۔۔۔

نرس کہتے وہاں سے چلی گئی تو منہانے جلدی سے دوبارہ دروازہ لاک کیا۔۔۔۔

کچھ دیر وہ وہی رہی پھر اُس کے آدمی آ گئے جو ڈاکٹر امجد عباسی کو لیتے بہت ہی خفیہ طریقے سے ہاسپٹل سے نکلے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُن کے جانے کے بعد وہ بھی آرام سے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔آج اُس کا ایک اور کام مکمل ہو گیا تھا

۔۔۔۔

****

وہ حویلی میں داخل ہوئی تو لاؤنج میں ہی ڈیول کو ٹہلتے ہوئے پایا۔۔۔۔

وہ ایک نظر اُسے دیکھتے اگنور کرتے وہاں سے اوپر جانے لگی جب اُسے پیچھے سے ڈیول کی آواز سنائی دی تو وہ وہی رک گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم بولو۔۔۔۔

منہا نے پیچھے مڑتے آئی بروا چکایا، لہجے کافی نارمل تھا۔۔۔۔

آئی نو دن کو وہ سب دیکھتے تمھیں بُرا۔۔۔۔

ڈیول بول رہی رہا تھا کے منہا نے اُس کی بات کاٹی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ویٹ تمھیں کس نے کہا مجھے وہ بُرا لگا ہے؟ تمھاری اپنی لائف ہے تم جو مرضی کرو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا سمجھے مسٹر ڈیول۔۔۔۔

منہا نے اُس کی بات پر ہنستے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔وہ ڈیول کے ساتھ یہ بات خود کو بھی باور کروا رہی تھی شاید۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اُس سے کہتے منہا وہاں سے سیڑھیاں چڑھتے اپنے روم کی طرف بڑھ گئی پیچھے ڈیول حیران سا کھڑا رہ گیا۔۔۔اُس نے سوچا نہیں تھا منہا ایسا کچھ بولے گی یا اُس کا یہ لہجہ ڈیول کے خیال میں بھی نہیں تھا ۔۔۔اب ڈیول کو لگا شاید اُس نے دن میں منہا کی آنکھوں میں جو بے یقینی دیکھی تھی وہ جھوٹ تھی ۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

گڈ ایجنٹ ایم کے مجھے تم پر فخر ہے۔۔۔تم میری ٹیم میں سب سے بہترین ایجنٹ ہو۔۔۔۔

اُس کے کان میں لگے آلے سے آواز ابھری جس سے اُس کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھینکس سر یہ کرنا تو میرا فرض ہے۔۔۔۔

ایجنٹ ایم کے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔اُس کے لیے یہ مومنٹ سب سے زیادہ پراؤڈ مومنٹ تھا۔۔۔۔

سر اُس آدمی سے کچھ پتا چلایا کوئی ثبوت ملا ہے جو ہمارے کام اسکے۔۔۔۔

اُس نے کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

نہیں اُس کا کہنا ہے کے ڈیول کا چہرہ اُس نے نہیں دیکھا مگر اس سب کے پیچھے ڈیول ہی ہے وہی اس سے مال لیتا ہے اور آگے بیچتا ہے، شاید باہر کے ممالک میں۔۔۔۔اور یہ قصہ پچھلے کافی عرصے سے چلا آرہا ہے لیکن افسوس کسی نے بھی اس پر ایکشن نہیں لیا۔۔۔۔۔

سر نے کل اُس آدمی کی کہی بات ایجنٹ کو بتائی اور آخر میں افسوس سے بولے۔۔۔۔

اووو۔۔۔۔

ایجنٹ کو بھی سر کی بات سنتے افسوس ہوا، اور کچھ باتیں کرنے کے بعد اُس نے کال کاٹی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

ایسا کیسے ہو سکتا ہے، آرمی والوں کو اُس ڈاکٹر کے بارے میں کیسے پتا چلا کون ہے آخر اس سب کے پیچھے ۔۔۔۔میں زندہ نہیں چھوڑوں گا اُسے جو میرے کام کے راستہ میں آئے گا بہت بُری مو*ت مر*ے گا وہ میرے ہاتھوں۔۔۔۔

ڈیول اپنے مینیجر کی بات سنتے دھاڑا جس سے سامنے کھڑا مینیجر بھی ڈر کر اُچھلا۔۔۔۔

سر میں سب انفرمیشن نکال چکا ہوں کوئی بھی سامنے نہیں آیا یہ سیدھا سیدھا آرمی کا کیس تھا آرمی والوں نے ہی اُس ڈاکٹر کو پکڑا ہے اپنے طریقے سے یہ اُس کے آفس کی فوٹیج میں بھی واضح ہے۔۔۔۔

مینیجر نے ایک فائل جو اُس نے ہاتھ میں پکڑ رکھی تھی وہ ڈیول کے ٹیبل پر رکھی اُس میں ڈاکٹر امجد عباسی کے غالب ہونے کی سب ڈیٹیلز موجود تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مینیجر کی بات پر ڈیول نے غصے سے لب بھینچے تھے۔۔۔۔اُسے اپنی ہار کہاں منظور تھی کسی بھی معاملے میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دفع ہو جاؤ یہاں سے اور مجھے اکیلا چھوڑ دو کوئی بھی اب میرے آفس کے آس پاس بھی نا آئے سمجھے

۔۔۔۔

ڈیول غصے سے چیخا تو مینیجر سر ہلاتے وہاں سے نکل گیا وہ جانتا تھا ڈیول غصے میں اُس کا قتل بھی کر سکتا ہے ۔۔۔۔اُس کے جانے کے بعد ڈیول نے ٹیبل کے اندر بنے دراض سے ڈرنک کی بوتل نکلی اور اُسے منہ سے لگایا۔۔۔۔ابھی اُس کا غصہ کم کرنے کا یہی ایک طریقہ تھا جو اُسے تو سہی لگتا تھا مگر اصل میں ایک انتہائی بُرا اور گناہگار عمل تھا۔۔۔۔

****

منہا جو آج آفس تھوڑا لیٹ آئی تھی ابھی سیکرٹری کے ساتھ آفس کا راؤنڈ لگانے کے بعد وہ ڈیول کے آفس کی جانب بڑھی جب اُسے اندر سے ڈیول کے چیخنے کی آوازیں آئیں۔۔۔۔

ڈیول اور مینیجر کی باتے سنتے منہا کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ پھیلی تھی، یہ مسکراہٹ جیت کی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر اُسے لگا کوئی دروازے سے باہر آرہا ہے تو وہ جلدی سے سائیڈ پر ہوئی۔۔۔۔

مینیجر کے نکلنے کے بعد منہا بھی وہاں سے ہٹی اور واپس سے آفس کا راؤنڈ لینے لگی۔۔۔۔

****

ڈیول دو دنوں سے اُسی صدمہ میں تھا کے وہ ڈاکٹر پکڑا گیا جو اُسے انسانی اعضاء بیچتا تھا۔۔۔۔

ڈیول کا اس میں کافی بڑا نقصان ہوا تھا مگر اُسے اس نقصان سے بھی بڑا خطرہ تھا کے کہی وہ ڈاکٹر آرمی والوں کو ڈیول کے بارے میں کچھ بتا نا دے جس سے ڈیول کی پہچان ہو جائے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے ڈیول کو دیکھا ہوا تو نہیں تھا مگر کوئی چھوٹی سی انفرمیشن بھی ڈیول کے لیے بڑا مسئلہ بنا سکتی تھی اور یہ ڈیول کبھی نہیں ہونے دے سکتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے کل ہی مینیجر کو کہا تھا کے کیسے بھی کر کے آرمی کے کسی ایسے آدمی کو اپنے ساتھ ملائے جو ڈاکٹر کے قریب ہی ہو اور آسانی سے اُسے مار سکے۔۔۔۔اگر ڈاکٹر مرا نا تو آرمی والے اُس کے زریعے سے ڈیول کی پہچان نکل سکتے ہیں۔۔۔۔

ابھی ڈیول حویلی میں ہی بنی جم میں ایکسر سائز کر رہا تھا جب مینیجر جم میں داخل ہوا۔۔۔۔

سر یہ ایک آفیسر ہے جو ہمارا کام کرنے کے لیے تیار ہے۔۔۔۔اس نے کہا ہے کے وہ ڈاکٹر امجد عباسی کو مار دے گا اور کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا اور ہمارا نام بھی نہیں آئے گا۔۔۔۔
مینیجر نے ایک فائل کھول کر ڈیول کے سامنے کی تو ڈیول نے ایک نظر غور سے فائل کے پہلے پیج پر لگی فوٹو میں آفیسر کو دیکھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چیک کر لو اس کے بارے میں سب مجھے بعد میں دھوکہ نہیں ملنا چاہیئے۔۔۔۔
ڈیول نے نظریں واپس اپنے ڈنبل پر کی اور سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔اُسے دھوکہ دینے والے لوگوں سے سخت نفرت تھی اس لیے اُس نے سہی سے چیک کرنے کا کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر سہی سے چیک کیا ہے میں نے اور اس کی فیملی کو بھی اپنی حراست میں کے لیا ہے جب تک کام مکمل نہیں کرتا اس کی فیملی ہمارے پاس ہی رہے گی۔۔۔۔

مینیجر نے سفاکی سے ڈیول کو بتایا تو ڈیول کے چہرے پر بھی ایک تنزیہ مسکراتے پھیلی۔۔۔۔

ہمم،اسے کہو جلد از جلد کام مکمل کرے ورنہ اپنی فیملی کو بھول جائے۔۔۔۔

ڈیول نے کہتے ساتھ سامنے ٹیبل پر رکھا تاول اُٹھاتے اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا جو ایکسر سائز کرنے کی وجہ سے آیا ہوا تھا۔۔۔۔

مینیجر او کے کہتے وہاں سے نکلا۔۔۔۔

ابھی مینیجر کو گئے کچھ ہی وقت گزرا تھا کے جم میں منہا داخل ہوئی۔۔۔۔

وہ اکثر جب بھی فری ہوتی تو جم آتی تھی مگر ابھی سامنے ڈیول کو دیکھتے وہ واپس مڑنے لگی جب پیچھے سے ڈیول نے اُسے آواز دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

Come here.

تم بھی اپنی ایکسر سائز کر سکتی ہو یہاں۔۔۔۔

ڈیول نے پانی کی بوتل کو منہ سے لگاتے ہوئے اُسے واپس بلایا۔۔۔۔

ڈیول کو اُس کے واپس مڑنے سے یہ تو پتا چل ہی گیا تھا کے وہ اس سے ناراض ہے اس لیے ڈیول نے اُسے واپس بلایا تا کے اُس سے بات کر سکے۔۔۔۔ پیچھلے دنوں سے وہ ڈاکٹر کی پرابلم میں پھنس گیا تھا اس لیے وہ منہا پر غور کر ہی نہیں سکا جس کا احساس اُسے اب ہوا تھا۔۔۔۔

منہا اُس کی بات پر منہ بناتے واپس مڑی اور جا کر اپنی ایکسر سائز کرنے لگی۔۔۔۔

ڈیول کافی دیر دیکھتا رہا کے وہ کچھ بولے گی مگر منہا کچھ نہیں بولی اور اپنی ایکسر سائز میں مگن رہی۔۔۔۔

اتنی خاموش کیوں ہو؟۔۔۔۔

ڈیول نے اُسے کچھ نا بولتے دیکھ کر پوچھا، اس لیے وہ خود بھی حیران تھا کے وہ منہا سے کیسے خود بات کر لیتا تھا جو آج تک اُس نے کسی سے نہیں کی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے ہی۔۔۔۔

منہا نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔۔

ناراض ہو؟۔۔۔۔

ڈیول اُس کے جواب دینے پر پھر سے بے ساختہ بولا۔۔۔۔جم کی خاموشی میں ڈیول کی بھاری مردانہ آواز گونج رہی تھی جس کی اسیر منہا بہت پہلے سے تھی۔۔۔۔وہ ناچاہتے ہوئے بھی اُسے جواب دے رہی تھی ناجانے کیوں؟اس کا جواب اُس کے پاس بھی نہیں تھا۔۔۔۔

میں کیوں ناراض ہوں گی تم سے۔۔۔۔

منہا نے ایکسر سائز میں مصروف جواب دیا مگر اُس کے لہجے میں ناراضگی واضح تھی جسے ڈیول نوٹ کر چکا تھا۔۔۔۔۔

آج کا ڈنر ساتھ کرتے ہیں میری ایک چھوٹی سی کامیابی کا ڈنر جو مجھے رات کو ملے گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہاتو منہانے اُسے غور سے دیکھا،ڈیول کی خوبصورت مسکراہٹ میں کھوئے منہانے کب سرہاں میں ہلایااُسے بھی معلوم نہیں ہوا۔۔۔۔

ڈیول اُس کی طرف ایک مرتبہ پھر مسکراہٹ اُچھالتے ہوئے اپنے ہاتھ کی پشت سے پیشانی پر آیا پسینہ صاف کرتے وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

منہا جلدی سے ہوش میں آئی اور خود کو کوسنے لگی کے اُس نے ہاں کیوں کہا، مگر اب تو یہ ہو چکا تھا اور اسے بدلہ بھی نہیں جا سکتا تھا اس لیے وہ لب بھینچتے ایکسرسائز کرنے لگی۔۔۔۔

منہا اس سب میں ڈیول کی کامیابی والی بات بھلا چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

رات کے 7 بجے منہا گرے اور وائیٹ سمپل سے شارٹ فراق کے ساتھ وائیٹ جینس پہنتے بالوں کو کھلا چھوڑتے ہلکے میک اپ میں تیار ہوتی روم سے باہر نکلی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم سر آپ کا گاڑی میں ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔

ملازمہ اُسے آتے دیکھا تو جلدی سے بولی۔۔۔۔ منہا اُس کی بات پر اوکے کہتی باہر کی جانب چل پڑی

۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھی تو ڈیول کو فون پر مصروف پایا۔۔۔۔ ڈرائیور اُس کے بیٹھتے ہی گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

۔۔۔۔

ڈیول نے کال کاٹی تو اُس کے چہرے پر ایک الگ ہی مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔

منہا نے ایک نظر ڈیول کو دیکھتے واپس اپنی نظریں اُس کے چہرے سے پھیر لیں اور اپنے فون کی طرف مڑی جس پر کال آ رہی تھی۔۔۔۔

"B"

Posted On Kitab Nagri

منہا سکرین پر جگمگاتا نام دیکھتے حیران ہوئی پھر اُس نے اپنے سے کچھ فاصلے پر بیٹھے ڈیول کو دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

پھر منہا نے کال کٹ کی اور فون بند کرتے سائیڈ پر رکھا۔۔۔۔

رسٹورنٹ پہنچتے وہ دونوں گاڑی سے اُترے اور اندر داخل ہوئے۔۔۔۔

ایک ٹیبل پر بیٹھتے ڈیول نے اشارے سے ویٹر کو بلایا۔۔۔۔

Hey look at that Salar Durani, he is really handsome.

منہا بیٹھی آرڈر آنے کا ویٹ کر رہی تھی جب اُس کے کانوں میں پیچھلے ٹیبل پر بیٹھی لڑکی کی آواز پڑی

۔۔۔۔

اُس نے نظر اُٹھاتے سامنے بیٹھے سالار کو دیکھا جو اپنے فون پر جھکا ہوا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کاش تم دل کے بھی ہینڈسم ہوتے سالار۔۔۔۔

منہا نے اُس کے خوبصورت چہرے پر نظر گاڑے دل میں اپنی کہی دفہ کی سوچی ہوئی بات دورائی مگر ایسا ہونا ناممکن تھا یہ بات بس اُس کے کاش میں ہی رہنے والی تھی، شاید اس کے علاوہ بھی بہت سی باتیں اُس کا کاش ہی رہ جانے والی تھی جن سے وہ ابھی انجان تھی مگر جلد ہی اُس پتا چل جانا تھا۔۔۔۔

ویٹر نے کھانا لا کر اُن کے آگے رکھا تو اُس نے اپنے دماغ سے سوچیں جھٹکی اور کھانے میں مصروف ہو گئی ۔۔۔۔دونوں نے مل کر کھانا کھایا پھر رات کے 10 بجے کے قریب وہ دونوں واپس حویلی پہنچے۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

Posted On Kitab Nagri

منہافریش ہوتے سونے کے لیے بیڈ پر آئی جب اُس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر پڑے اپنے فون پر گئی۔۔۔۔ اُسے ایک دم ہی وہ شام والی کال یاد آئی تواُس نے اُٹھتے ہوئے فون آن کرتے دیکھا جہاں دو دفہ اور کال کی گئی تھی اُسی نمبر سے،اُسے معلوم ہو چکا تھا ضرور کوئی ضروری بات ہے۔۔۔۔

اُس نے جلدی سے کال بیک کی اور فون کان سے لگایا۔۔۔۔

اسلام علیکم آپ کال کر رہے تھے اُس ٹائم میں بزی تھی اُٹھا نہیں سکی سوری۔۔۔۔کیا بات کرنی تھی آپ کو؟۔۔۔۔

منہانے سامنے سے کال پک ہونے پر بتایا پھر کال کرنے کا مقصد پوچھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا؟اونو یہ کیسے ہوااور کس نے کیا؟۔۔۔۔

اگلی طرف سے کہے جانے والی بات پر منہا کی پیشانی پر ایک دم بل آئے اور وہ تھوڑا سخت لہجے میں بولی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے ہمارے ایک آفیسر کو خرید لیا تھااور اُس کی فیملی کو بھی اپنے پاس رکھ لیا تھاتا کے وہ اُس کا کام کر دے اُسی کے زریعے اُس نے ڈاکٹر کو مروایا ہے۔۔۔۔

اگلی طرف سے لب بھینچتے ہوئے کہا گیا۔۔۔۔

اوونو۔۔۔۔

کال بند کرتے منہا نے غصے سے اپنی مٹھی بنائی اور زور سے بیڈ پر ماری،اتنی مشکل سے وہ ڈاکٹر تک پہنچی تھی اوراب وہ بھی اُس کے ہاتھ سے نکل گیا تھا۔۔۔۔

اچانک ہی اُس کے دماغ میں ڈیول کے دن میں کہے جانے والے الفاظ آئے۔۔۔۔

"آج کا ڈنر ساتھ کرتے ہیں میری ایک چھوٹی سی کامیابی کا ڈنر جو مجھے رات کو ملے گی"۔۔۔۔

ڈیول کے وہ الفاظ یاد کرتے منہا کا دل کیا اپنا سر دیوار سے دے مارے۔۔۔۔

واہ منہا اُس کی مسکراہٹ میں کھو کر تم اپنی ہی ہار کا ڈنر کر کے آئی ہو اُس کے ساتھ اب بھگتو۔۔۔۔

منہا نے دانت پیستے خود کے اس انوکھے کارنامے پر خود کو داد دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھاری سمائل ہمیشہ مجھے ڈسٹرکٹ کر دیتی ہے کیوں؟ایسا کیا ہے تم میں کے میں چاہ کر بھی تم سے نفرت نہیں کر سکتی مسٹر سالار دورانی ایسا کیا ہے تم میں؟۔۔۔۔

منہا نے فون ٹیبل پر رکھتے بیڈ پر گرنے کے انداز سے بیٹھتے ہوئے اپنا سر تھاما اور دل میں ڈیول کو مخاطب کیا۔۔۔۔

اُس کا خود پر بس نہیں چل رہا تھا اب وہ اپنے دل کی اس بے بسی پر سر تھام گئی تھی۔۔۔۔

وہ جانتی تھی کے وہ اپنے مقصد سے ہٹ رہی ہے مگر پھر بھی وہ کچھ نہیں کر سک رہی تھی اس سے بڑ کر اور کیا بے بسی ہو گی اُس کی۔۔۔اُس نے آنکھیں بند کرتے ایک گہرا سانس لیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ڈیول نہیں، چاہے کچھ بھی ہو جائے میں اپنا انتقام ضرور لوں گی تم سے اور وہ بھی بہت جلد انشاءاللہ ۔۔۔۔اللہ پلیز مجھے اس کی ہمت دینا اور اپنے مقصد پر قائم رکھنا۔۔۔۔

منہا نے چہرے پر ہاتھ پھیرتے خود سے ایک مرتبہ پھر عہد کیا اور اللہ سے دعا مانگی، اللہ کے آگے دعا کرتے اُس کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئیں تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

منہا صبح آفس کے لیے تیار ہوتے ڈائننگ ٹیبل پر آئی تو ڈیول کی چیر کو خالی پایا۔۔۔

پہلے تو اُسے حیرت ہوئی مگر پھر اگنور کرتی جا کر اپنی چیر پر بیٹھی اور ناشتہ میں مصروف ہو گئی۔۔۔

ناشتہ ختم کرتے اُس نے نیپکن سے ہاتھ صاف کیے اور اپنا فون اور بیگ ٹیبل سے لیتے دروازے کی جانب بڑھ گئی، گاڑی میں بیٹھی تو ڈرائیور نے گاڑی سٹارٹ کی اور آفس کے راستے پر ڈالی۔۔۔

30 منٹ بعد وہ آفس کے اندر داخل ہوئی۔۔۔تو سیکرٹری بھاگتی ہوئی اُس کے قریب آئی۔۔۔

میم۔۔۔

سیکرٹری نے منہا کے سامنے جاتے اُسے پکارا تو منہا نے فون سے سر اُٹھاتے سامنے دیکھ کر آئی برو اچکائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم وہ سر ایک امر جنسی میٹنگ کی وجہ سے شہر سے باہر گئے ہیں تو اُن کے آنے تک آفس آپ کو سنبھالنا ہے۔۔۔۔

یہ سر کا آرڈر ہے۔۔۔۔
سیکرٹری نے اُس کے چہرے پر حیرت دیکھتے جلدی سے کہا۔۔۔۔

سیکرٹری کے بتانے پر پہلے تو منہا نے حیرت سے آنکھیں کھولی پھر جب سیکرٹری نے ڈیول کے آرڈر کا بتایا تو منہا نے بے زاری سے لب بھینچتے سر ہلایا کیوں کے اب وہ کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔۔۔۔

میم دو گھنٹے بعد آپ کی میٹنگ ہے ایک کمپنی کے سی ای او کے ساتھ اُس کی ڈیٹیلز میں آپ کو سمجھا دیتی ہوں آجائیں آفس میں۔۔۔۔
سیکرٹری نے ایک فائل منہا کی جانب بڑھائی اور اُسے ڈیول کے آفس کی جانب لے گئی۔۔۔۔ منہا بھی اُس کے پیچھے ہولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیکرٹری کے سمجھانے کے بعد منہا کافی پیتے سہی سے خود کو میٹنگ کے لیے تیار کرتی میٹنگ روم میں داخل ہوئی۔۔۔۔

اندر داخل ہوتے ہی اُس کی نظر سامنے بیٹھے نحل پر پڑی جو اپنے ساتھ بیٹھے شخص سے بات کرنے میں مصروف تھا اُسے دیکھتے وہ کھڑا ہوا اور باقی سب بھی اپنی چیرز سے کھڑے ہوئے۔۔۔۔

Hello everyone, my name is Minha Khanzadi.

ڈی آئی مین مسٹر سالار ایک میٹنگ کی وجہ سے شہر سے باہر گئے ہیں اُن کے آنے تک اس کمپنی کو میں ہی ہینڈل کروں گی سو آپ کی آج کی میٹنگ میرے ساتھ ہے۔پلیز سٹ۔۔۔۔

منہا نے نحل سے نظریں ہٹاتے وہاں بیٹھے سبھی افراد پر ایک ایک نظر ڈالی جو اُسے یہاں دیکھتے حیران تھے،اُس کی آنکھوں میں حیرت دیکھتے اُس نے اپنا تعارف کروایا پھر اُنہوں اپنے یہاں ہونے کی وجہ بتائی اور آخر میں اُنھیں بیٹھنے کا کہا۔۔۔سب ہی افراد سر ہلاتے اپنی اپنی چیرز پر بیٹھ گئے۔۔۔۔

منہا نے میٹنگ شروع کروائی جو ڈیڑھ گھنٹے تک چلی تھی اور آخر میں منہا کو کامیابی حاصل ہوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ آہستہ میٹنگ روم خالی ہونے لگا منہا آہستہ سے اپنی فائلز سمیٹ رہی تھی تاکے نحل سے بات کر سکے مگر جانتی تھی یہاں پر ڈیول نے کیمرے لگا رکھیں ہوں گے۔۔۔۔

واہ بھئی لوگ تو بڑے انٹیلیجنٹ ہو گئے ہیں میٹنگز کرنے لگ گئے ہیں اب تو۔۔۔۔

نحل نے مسکراتے ہوئے اُس کے سامنے ہاتھ پھیلایا جو منہا نے تھام لیا پھر آہستہ آواز میں اُس سے بولا ۔۔۔۔

اور کچھ لوگ جل جل کر کالا کوئلہ بن گئے ہیں سو سیڈ۔۔۔۔

منہا نے بھی چہرے پر مسکراہٹ سجائے جواب دیا۔۔۔۔

دور سے اُن دونوں کو دیکھنے پر لگتا تھا جیسے کافی خوشی سے ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے ہیں مگر پاس سے منظر کچھ اور ہی تھا۔۔۔۔

مجھے کوئی شوق نہیں فضول کے لوگوں سے جلنے کا میں پہلے ہی کافی ٹاپ پر ہوں، (کالر جھاڑتے ایک ادا سے کہا گیا) یہ جلنے ولنے کا کام لڑکیوں کا ہی ہوتا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نحل نے اُس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالتے چہرے پر مغرور سی مسکراہٹ سجائے کہا۔۔۔۔

تمھیں تو میں۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

میم ورکرز کو آپ کی ضرورت ہے۔۔۔۔

منہا اس سے پہلے نحل کو خوبصورت القابات سے نوازتی پیچھے سے سیکرٹری کی آواز آئی تو منہا نے ایک دم نحل کا ہاتھ چھوڑا اور سر ہلایا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

اوکے پھر مسٹر نحل آپ سے پھر ملاقات ہو گئی ٹیک کیر۔۔۔۔

منہا نے اُسے گھورتے ہوئے دانت پیس کر کہا اور سیکرٹری کے پیچھے وہاں سے باہر نکلی مگر دل میں اُس نے نحل کی تعریفوں کے قصیدے پڑھنے چھوڑے نہیں تھے۔۔۔۔

نحل بھی منہ کے زاویے بگاڑتے وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

****

منہا میٹنگ کے بعد ورکرز کے پاس سے ہوتے اب لنچ ٹائم میں ڈیول کے آفس میں داخل ہوئی۔۔۔۔

گرنے کے انداز سے وہ صوفے پر بیٹھی اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے سر دبانے لگی۔۔۔۔ میٹنگ پھر اُس کے بعد ورکرز کے ساتھ بولنے کی وجہ سے اُس کے سر میں درد شروع ہو گیا تھا جسے وہ دبا کر کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم آپ کے لیے کافی لاؤں۔۔۔۔

سیکرٹری نے منہا کو اپنا سر دباتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔سیکرٹری کو کافی وقت ہو چکا تھا منہا کے ساتھ رہتے اُسے منہا کی پرسنیلٹی کافی اچھی لگی تھی اس لیے وہ اب اُس سے پہلے کی طرح اُکھڑے لہجے میں بات نہیں کرتی اور ساتھ میں شاید سیکرٹری کو پتا چل گیا تھا کے سالار اور منہا کے بیچ کچھ اتنا خاص نہیں ہے کے وہ منہا سے جلے۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

منہا نے سر ہلایا تو سیکرٹری وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

پیچھے منہا اکیلی وہاں بیٹھی رہ گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا کو جب روم خالی ہونے کا احساس ہوا تو اُس نے فٹ سے آنکھیں کھولیں جو بند کیے ہوئے تھی ۔۔۔۔اُس کے سر کا درد ایک منٹ میں غالب ہوا کیوں کہ اُسے ایک بہترین موقع مل گیا تھا اپنا کام کرنے کا۔ مگر،اُس کا دل نا جانے کیوں ساتھ نہیں دے رہا تھا اُس کا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر اُس کی نظروں کے سامنے ایک مہربان سا چہرہ لہرایا وہ عکس دیکھتے منہا نے زور سے اپنی آنکھیں بھینچی۔۔۔اُس عکس سے بڑھ کر کچھ نہیں تھا اُس کے لیے۔۔۔۔

منہا نے جلدی سے اپنا فون اُٹھایا اور چند ہی منٹوں بعد وہ اُس روم کے کیمرے ہیک کر چکی تھی۔۔۔۔

وہ فون اپنے ہاتھ میں لیتی ٹیبل کی جانب گئی وہ وہاں لیپ ٹاپ نہیں تھا شاید ڈیول اپنے ساتھ لے گیا ہو ۔۔۔اُس نے ڈرار کھولا اور اُسے چیک کرنے لگی۔۔۔۔

اچانک اُس کی نظر ایک کاغذ کے ٹکڑے پر گئی جو آدھا پھٹا ہوا تھا۔۔۔وہ کاغذ ایک فائل کے اندر سے نکل کر باہر گر رہا تھا۔۔۔۔ منہا نے نا جانے کیوں وہ کاغذ کھنچا اور اپنی مٹھی میں دبایا۔۔۔اچانک ہی اُسے دروازہ کھولنے کی آواز آئی۔۔۔۔

سیکرٹری ہاتھ میں کافی کا مگ تھامے سالار کے آفس میں داخل ہوئی مگر منہا کو سالار کے ٹیبل کے سامنے کھڑے دیکھتے وہ حیران ہوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میرا فون بند ہو گیا تھا تو چار جر ڈھونڈ رہی تھی لیکن یہاں نہیں ملا۔۔۔۔
منہا نے اُسے وہی حیران کھڑے دیکھ کر کہا اور چلتی ہوئی صوفے پر آ کر بیٹھی۔۔۔۔

سیکرٹری نے سر ہلایا اور اُسے آ کر مگ تھمایا۔۔۔۔

منہا کافی پینے کے بعد سیکرٹری کو بتاتی حویلی کے لیے نکل گئی آگے کوئی میٹنگ وغیرہ تھی نہیں اُس کی اس لیے اُس نے جانا ہی بہتر سمجھا۔۔۔۔راستہ میں ہی اُس نے کیمرے واپس ٹھیک کر دیے تھے اب ڈیول اُن کیمرون میں وہی دیکھ پا رہا تھا جو اصل میں اُس روم میں تھا۔۔۔۔

حویلی آتے وہ بنا لنچ کیے ہی سو گئی تھی کیوں کہ تھکاوٹ کے باعث اُسے نیند بہت آئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

****

منہا کی آنکھ کسی کے دروازہ ناک کرنے پر کھلی تھی۔۔۔اپنی آنکھیں سہی سے کھولتے وہ منہ سے کمبل ہٹاتی اُٹھ کر دروازہ کھولنے گئی جہاں سامنے ملازمہ کھڑی تھی۔۔۔۔جسے دیکھتے اُس نے آئی بروا چکایا

۔۔۔۔

میم ڈنر ریڈی ہے آپ آجائیں۔۔۔۔

ملازمہ نے اُسے بتایا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

منہا دروازہ بند کرتی بھی اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتی گھڑی دیکھتی واشروم چلی گئی۔۔۔۔

دس منٹ بعد وہ واشروم سے فریش ہوتے نکلی اور اپنا فون لیتے ڈائننگ ہال میں چلی گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول کے بغیر اکیلے ڈنر میں اُس کچھ مزا نہیں آیا تھا مگر کھانا تو تھا ہی اس لیے وہ منہ بناتے کھانے لگی ۔۔۔۔آہستہ آہستہ کھاتے اُس نے دس منٹ میں کھانا مکمل کیا اور واپس اپنے روم میں آ گئی ۔۔۔۔ چہرے پر ہنوز بے زاری قائم تھی۔۔۔۔

بیڈ پر بیٹھتے اُس نے اپنا فون ہاتھ میں لیا تو اچانک اُسے وہ ڈیول کے آفس سے ملا پھٹا ہوا کاغذ یاد آیا جو اُس نے جلدی میں فون کے کور میں ڈالا تھا اُس نے جلدی سے کور اُتارا اور وہ سفید رنگ کا کاغذ نکالا۔۔۔۔

فون کا کور دوبارہ درست کرتے اُس نے فون واپس بیڈ پر رکھا اور ہاتھ میں پکڑا کاغذ کھولا جو ایک کونے سے پھٹا ہوا تھا۔۔۔۔

منہا نے کاغذ کو کھول کر پڑھنا شروع کیا جوں جوں وہ پڑھتی جا رہی تھی توں توں اُس کی پیشانی پر بلوں کا جال بنتا جا رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اونو وڈیول شر *اب اور ڈر* گز غیر قانونی طریقے سے رشین مافیہ سے خرید کر پاکستان میں بیچنے والا ہے ۔۔۔۔میں ایسا نہیں ہونے دوں گی کبھی بھی نہیں ہونے دوں گی اگر ایسا ہو گیا تو پاکستان کے ہزاروں جوان اس نشے میں اپنی جانیں گواں دیں گے جو سہی نہیں ہے،مجھے کیسے بھی یہ ڈیل روکنی ہو گی۔۔۔۔

منہا نے وہ پیپر پڑھتے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی۔۔۔۔۔پھر جب منہا نے اُس ڈیل کی تاریخ پڑھی تو اُسے ایک اور جھٹکا لگا کیوں کہ تاریخ آج رات کی تھی،رات 3 بجے وہ ڈیل ہونے والی تھی مگر کہاں؟یہ اُس پیپر پر نہیں لکھا ہوا تھا کیوں کے وہاں سے وہ پیج پھٹا ہوا تھا۔۔۔۔

اگر ڈیل آج رات ہے تو پھر ڈیول وہی ڈیل کرنے ہی شہر سے باہر گیا ہو گا۔۔۔۔لیکن کون سی جگہ؟ ۔۔۔۔میرے پاس بس پانچ گھنٹے ہیں مجھے کیسے بھی کر کے وہ ڈیل روکی ہو گی ان پانچ گھنٹے کے اندر ۔۔۔۔

منہا نے گھڑی پر دیکھا جہاں دس بج رہے پھر اپنا سر ہاتھ میں گرائے بیٹھ گئی کیوں کے اُس کے پاس کوئی سراغ نہیں تھا اُس جگہ کا جہاں ڈیل ہونی تھی تاکہ وہ ڈیل روک سکے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک اُس کے دماغ میں ایک آئیڈیا آیا تو اُس نے اپنا لیپ ٹاپ آن کیا اور ڈیول کے فون کی لوکیشن چیک کرنے لگی۔۔۔۔دو منٹ بعد ہی اُس کی سکرین پر ایک میپ شو ہو رہا تھا جس میں ایک جگہ پر ایک لال نشان تھا۔۔۔۔

وہ جگہ اس حویلی سے 4 گھنٹے کی دوری پر تھی اگر گاڑی میں جایا جائے اس کیے منہا نے اپنا فون اُٹھاتے کسی کو کال ملائی۔۔۔۔

مجھے آدھے گھنٹے میں پرائیویٹ جیٹ چاہیئے میں پہنچ رہی ہوں اُدھر۔۔۔۔
منہا نے کال کاٹی اور اپنے ڈرسنگ روم میں گئی۔۔۔۔کچھ دیر بعد وہ بلیک ٹی شرٹ اور بلیک جینس اور بلیک جیکٹ پہنے باہر نکلی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واشروم کے باتھ ٹب کے پاس رکھا فون اُٹھایا اور اپنے روم سے آہستہ سے باہر نکلی حویلی میں روشنی بہت کم تھی اس لیے اُسے کیمرے ہیک کرنے کی ضرورت نہیں پڑی وہ ویسے ہی وہاں سے نیچے آئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاؤنج میں دو گارڈز تھے وہ اُن دونوں سے چھپتے کچن میں گئی اور اُس کی کھڑی سے بنا آواز پیدا کیے باہر نکلی ۔۔۔۔وہ کھڑی لان میں کُھلتی تھی اور لان میں اس وقت تین گارڈز تھے۔۔۔۔

لان میں اندر سے زیادہ روشنی تھی اس لیے منہا بلکل دیوار کے ساتھ ہو کر چلنے لگی۔۔۔۔پیچھلے لان میں پہنچتے منہا نے سامنے دیکھا جہاں ایک اور گارڈ تھا۔۔۔۔

آہستہ سے اُس کے پیچھے جاتے منہا نے اپنی پینٹ کی پاکٹ سے ایک انجیکشن نکالا اور اُس گارڈ کی گردن پر لگا یا دیا۔۔۔۔وہ گارڈ ہلکی سی چیخ مار تا زمین پر گرا منہا اُسے گرتے دیکھا کر جلدی سے دیوار کے پاس گئی اور دیوار پھلانگ گئی۔۔۔۔وہ جانتی تھی گارڈ کی چیخ پر دوسرے گارڈز وہاں پہنچ جائیں گے اس لیے وہ جلدی سے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روڈ پر پہنچتے اُس نے اپنے چھوٹے فون سے ایک میسج کیا تو پانچ منٹ بعد ہی ایک گاڑی اُس کے سامنے آکر رکی۔۔۔۔اُس گاڑی میں بیٹھتے اُس نے ڈرائیور کو اشارہ کیا، ڈرائیور اُس کے اشارے پر گاڑی آگے بھگا لے گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پورے 10:30 پر وہ ایک بلڈنگ میں داخل ہوئی۔۔۔۔یہ اونچی بلڈنگ شہر سے کافی دور جنگل میں بنی ہوئی تھی جہاں کسی ایسی عالیشان بلڈنگ کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا اور اس طرح لوگوں کا آنا جانا بھی نہ ہونے کے برابر تھا سب کو لگتا تھا یہ جگہ ویران ہے اس لیے یہاں کوئی بھی جان بوجھ کر نہیں آتا تھا۔۔۔۔

بلڈنگ میں جاتے اُس نے لفٹ لی اور آخری فلور پر پہنچی۔۔۔۔لفٹ سے نکلتے اُس نے اپنی خفیہ پاکٹ سے ایک کارڈ نکالا اور سامنے بنی دیوار کے ساتھ رکھا جس سے وہ دیوار ایک جانب کھسک گیا۔۔۔۔

دیوار کے اندر داخل ہوئی جہاں سامنے ہی ایک ادھیڑ عمر مگر مظبوط جسامت والا شخص کھڑا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم سر۔۔۔۔
اُس نے سامنے کھڑے شخص کو سلیوٹ کیا۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔بتاؤ کیا ہوا ہے کیوں اتنا ارجنٹ جیٹ تیار کروایا ہے تم نے سب خیریت تو ہے نا؟

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر نے اُس کے سلام کا جواب دیتے ٹیبل کے پیچھے رکھی اپنی چیر پر بیٹھتے اُس سے سوال کیا۔۔۔

سر ڈیول ڈرگزاور ڈرنک کی ڈیل کرنے والا ہے آج رات کے 3 بجے، وہ رشین مافیہ سے ڈیل کرے گا جس میں رشیاء سے ڈرگزاور ڈرنکس منگوائے گااور پاکستان میں غیر قانونی طور پر بیچے گا۔۔۔
منہا نے پریشانی سے بتایا۔۔۔اُس کے پاس صرف ساڑھے چار گھنٹے بچے تھے ان کے اندر ہی اُسے سب کرنا تھا جس لیے وہ پریشان تھی۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔میں کچھ آرمی آفیسرز کو بھی تمھارے ساتھ بھیج رہا ہوں تم اکیلی اُن سب کو نہیں روک سکو گی۔۔۔۔جاؤ جیٹ اوپر تمھارا ویٹ کر رہا ہے، بیسٹ آف لک۔۔۔۔

سر کے کہنے پر وہ واپس اُنھیں سلیوٹ کرتی وہاں سے نکلی اور اس بلڈنگ کی چھت پر گئی جہاں ایک جیٹ کھڑا تھا۔۔۔اُس جیٹ میں پہلے سے ہی کچھ آرمی آفیسرز موجود تھے جن کے ساتھ منہا بھی جا کر بیٹھی ۔۔۔اُس کے بیٹھتے ہی جیٹ رات کی اس خاموشی میں آواز پیدا کرتا ہوا میں اُڑنا شروع ہوا تھا۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

11:20pm

چالیس منٹ بعد اُن کا جیٹ ایک جنگل میں آکر رکا۔۔۔۔ یہاں سے وہ جگہ 5 کلو میٹر دور تھی جہاں پر ڈیول کے موبائل کی لوکیشن نظر آرہی تھی۔۔۔۔

یہاں سے آگے منہا لوگوں کو گاڑی میں جانا تھی جو پاس ہی کھڑی اُن کا ویٹ کر رہی تھیں۔۔۔۔

منہا اور آرمی آفیسرز جیٹ سے اُتر کر سیدھا گاڑیوں میں بیٹھے۔۔۔۔ اُن کے بیٹھتے ہی ڈرائیورز نے گاڑیاں اپنی راستہ پر ڈال دی تھیں۔۔۔۔

منہا ہاتھ میں ٹیب لیے بیٹھی تھی جس پر ڈیول کی لوکیشن شو ہو رہی تھی۔۔۔۔ پیچھے ہی آرمی آفیسرز کی گاڑی بھی آرہی تھی۔۔۔۔ ابھی اُن کے پاس بس ڈیول کی ہی لوکیشن تھی اگلی پارٹی کے بارے میں اُنھیں کچھ نہیں پتا تھا اس لیے وہ بس ڈیول کو ہی مونیٹر کر رہے تھے کیوں کہ جانتے تھے ڈیول ہی رشین مافیہ تک پہنچائے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

12:00am

اُن کی گاڑیاں ایک ہوٹل کے سامنے آکر رکی۔۔۔گاڑی سے نکلتے منہانے کیپٹن جو آرمی آفیسرز کے ساتھ تھے اُنہوں مخاطب کیا۔۔۔

سر لوکیشن اسی ہوٹل کے اندر کا ہے۔۔۔ابھی ڈیل کو 3 گھنٹے باقی ہیں شاید ڈیول یہاں آرام کرنے کے لیے موجود ہے۔۔۔ہمیں یہی کھڑے ہو کر اُس کے باہر نکلنے کا انتظار کرنا ہو گا۔۔۔

منہانے کیپٹن سے کہا تو کیپٹن نے سر ہلایا۔۔۔

سر کیا پتا وہ لوگ خود ڈیول کے پاس آئیں میٹنگ کے لیے۔۔۔

ایک آرمی آفیسر نے کیپٹن سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو سکتا ہے ایسا بھی پھر ہمیں گیٹ پر نظر رکھنی چاہیے۔۔۔جائیں آفیسرز آپ لوگ گیٹ پر کھڑے ہو جائیں۔۔۔

کیپٹن نے آفیسرز کو گیٹ کے پاس جانے کا حکم دیا تو وہ چاروں آفیسرز گیٹ کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہااور کیپٹن واپس سے گاڑی میں بیٹھ گئے اور ڈیول کی لوکیشن دیکھنے لگے جو ابھی تک ایک ہی جگہ پر تھی۔۔۔۔

****

1:50am

سر ابھی ہی ڈیول اپنے گارڈز کے ساتھ ہوٹل کے گیٹ سے باہر نکلا ہے اور اب وہ اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہا ہے۔۔۔۔

منہااور کیپٹن کے کان میں لگے بلوٹوتھ سے ایک آفیسر کی آواز ابھری۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے آپ لوگ واپس آئیں گاڑی میں اُس کی گاڑی کا پیچھا کرتے ہیں وہ ضرور اب ڈیل والی جگہ پر جا رہا ہے۔۔۔۔

منہانے آفیسرز سے کہااور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی جہاں سے ڈیول کی گاڑی ابھی ہی گزری تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول کی گاڑی تھوڑی آگے جانے پر منہانے بھی ڈرائیور کو گاڑی سٹارٹ کرنے کا حکم دیااور ڈیول کی گاڑی کا پیچھا کرنے لگی۔۔۔۔

2:20am

آدھے گھنٹے بعد ہی ڈیول کی گاڑی ایک سنسان علاقے میں داخل ہوئی اور ایک بلڈنگ کے سامنے جا کر رکی۔۔۔۔

منہانے اپنی گاڑی اُس کی گاڑی سے کچھ دور رکوائی اور گاڑی سے نکل کر پیدل ہی آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔ گاڑی سے نکلنے سے پہلے ہی منہانے اپنا چہرہ بلیک ماسک سے کور کر لیا تھااور لوڈ گن ہاتھ میں رکھ لی تھی ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا کے پیچھے ہی کیپٹن اور آفیسرز بھی اُس بلڈنگ کی جانب بڑھتے جا رہے تھے جو باہر سے بلکل خالی معلوم ہوتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیپٹن آپ اور آفیسرز سامنے کے راستے سر اندر داخل ہونے کی کوشش کریں میں پیچھے سے کوئی راستہ دیکھتی ہوں اور ساتھ میں اس بلڈنگ کا چکر بھی لگاتی ہوں۔۔۔۔

منہا کیپٹن سے کہتی گن لیتے پیچھلی جانب چل دی۔۔۔۔

آفیسرز آپ دونوں اس طرف سے جائیں اور آپ دونوں اس طرف سے میں سامنے سے جاتا ہوں ۔۔۔۔

کیپٹن آفیسرز کو اُس کی پوزیشن دیتے خود سامنے سے بلڈنگ میں داخل ہوئے۔۔۔۔

یس سر۔۔۔۔

آفیسرز بھی گنز لیتے بلڈنگ میں داخل ہوئے اور اچھے سے بلڈنگ کو چھاننے لگے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

2:40am

Posted On Kitab Nagri

مس منہا ابھی تک ہمیں اس بلڈ نگ سے کچھ بھی نہیں ملا پوری بلڈ نگ چھان لی ہے مگر کچھ بھی ہاتھ نہیں آیا اور نہ ہی ڈیول کا کوئی پتا چلا ہے۔۔۔۔

کیپٹن کی آواز منہا کے کان میں لگے بلوٹوتھ سے ابھری۔۔۔۔

کیپٹن ڈیول اسی بلڈ نگ میں داخل ہوا تھا اگر یہاں نہیں ہے تو کہاں جا سکتا ہے؟ آپ ایک بار پھر سے چیک کریں سب وہ ضرور یہی کہی ہو گا، کسی خفیہ جگہ پر۔۔۔۔

منہا بلڈ نگ کے بیک سائیڈ پر کچھ دیکھ رہی تھی جب کیپٹن کی آواز آئی تو اُس نے ٹارچ کی لائٹ سامنے لگاتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

کیپٹن اُس کی بات پر پھر سے آفیسرز کے ساتھ اُس بلڈ نگ کو دیکھنے لگے۔۔۔ کیپٹن پوری بلڈ نگ سے ہو کر واپس گراؤنڈ فلور پر پہنچے جب اُنہوں باہر سے کچھ لوگوں کے آنے کی آواز آئی۔۔۔ کیپٹن وہی ایک پلر کے پیچھے ہو گئے اور اُن آدمیوں کو دیکھنے لگے جو اب ایک کونے میں بنے کمرے کی طرف جا رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندھیرے کی وجہ سے کیپٹن کو اُن لوگوں کا چہرہ نظر نہیں آرہا تھا مگر وہ پھر بھی دبے پاؤں اُن کے پیچھے اُس کمرے میں پہنچے جہاں اب وہ لوگ موجود نہیں تھے۔۔۔۔

یہی پر تو آئے تھے سب اچانک کہاں غائب ہو گئے۔۔۔۔

کیپٹن نے کمرے میں داخل ہوتے حیرت سے کہا جو بلکل خالی تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

****

****

کیپٹن پوری بلڈنگ سے ہو کر دوبارہ گراؤنڈ فلور پر پہنچے جب اُنہوں باہر سے کچھ لوگوں کے آنے کی آواز آئی۔۔۔کیپٹن وہی ایک پلر کے پیچھے ہو گئے اور اُن آدمیوں کو دیکھنے لگے جو باہر سے آتے اب ایک کونے میں بنے کمرے کی طرف جا رہے تھے۔۔۔

اندھیرے کی وجہ سے کیپٹن کو اُن لوگوں کا چہرہ نظر نہیں آ رہا تھا مگر وہ پھر بھی دبے پاؤں اُن کے پیچھے اُس کمرے میں پہنچے جہاں اب وہ لوگ موجود نہیں تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی پر تو آئے تھے سب پھر اچانک کہاں غائب ہو گئے ؟۔۔۔۔

کیپٹن نے کمرے میں داخل ہوتے آس پاس دیکھتے حیرت سے کہا کیوں کے کمرہ بلکل خالی تھا۔۔۔۔

آفیسرز گراؤنڈ فلور پر کونے میں بنے روم میں آئیں جلدی۔۔۔۔

کیپٹن نے بلوٹوتھ سے اپنے آفیسرز کو وہاں بلایا اور خود وہ روم اچھے سے چیک کرنے لگے۔۔۔۔

اچانک ہی اُن کا ایک ہاتھ روم میں رکھے ایکلوتے ٹیبل سے لگا اور پھر کلک کی آواز سے سامنے بنا دیوار ایک طرف ہونے لگا۔۔۔۔

تب تک وہاں پر آفیسرز بھی پہنچ چکے تھے اور اُنھیں نے بھی دیوار کو کھسکتا دیکھ لیا تھا۔۔۔۔سب نے حیرت سے اُس دیوار کو دیکھا۔۔۔۔

مس منہا کو بتا کر اس بیسمنٹ کے اندر داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیپٹن نے جلدی اپنی حیرت پر قابو پاتے کہا۔۔۔اب اُنہیں سمجھ آئی تھی کے وہ سب لوگ اچانک کہاں غائب ہوئے ہیں۔۔۔۔پھر اوہ منہا سے بلوٹوتھ کے زریعے کنٹیکٹ کرنے کی کوشش کرنے لگے مگر سامنے سے اُنھیں کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

کافی دیر وہ منہا سے بات کرنے کی کوشش کرتے رہے مگر اگلی طرف سے اُنھیں کوئی جواب نہیں ملا تو وہ اپنے آفیسرز کو لیتے خود ہی اُس بیسمنٹ میں داخل ہو گئے۔۔۔۔

****

منہا بلڈنگ کے بیک سائیڈ سے تھوڑا آگے نکل آئی تھی جہاں پر اُس کی نظر دو ٹرکوں پر پڑی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انھیں ٹرکوں میں مال ہے شاید تب ہی یہ بلڈنگ سے کچھ دور کھڑے کیے ہوئے ہیں۔۔۔۔
منہا نے سوچتے ہوئے آگے قدم بڑھائے مگر سامنے ہی اُسے دو گارڈز نظر آئے جو ٹرکوں کے پاس ہی ادھر سے اُدھر چکر لگا کر ٹرکوں کی حفاظت کر رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہااُن گارڈز سے بچنے کے لیے ایک طرف چلنے لگی تاکے ٹرک پر پیچھے سے جا کر حملہ کرے۔۔۔۔

جہاں سے وہ گزر رہی تھی وہاں پر کافی بڑی بڑی جھاڑیاں تھی جن میں اُس کا بلوٹوتھ بھی گر کر گم ہو چکا تھا،اندھیرا اتنا تھا کے وہاں پر بلوٹوتھ ڈھونڈنا بے وقوفی سے زیادہ کچھ نہیں تھا۔۔۔۔

اُسے معلوم تھاان کالی جھاڑیوں میں بلوٹوتھ نہیں ملے گا اس لیے وہ اُسے وہی چھوڑتی آگے بڑھ گئی،ابھی اُسے اپنے کام پر دھیان دینا تھا جو کے بلوٹوتھ سے زیادہ ضروری تھا۔۔۔۔

ٹرک کے پاس جاتے وہ آہستہ سے گارڈز سے چھپتے ٹرک کے اندر گئی جہاں پر کافی سارے کارٹنز پڑے تھے۔۔۔اُس نے ایک کاٹن کو کھول کر دیکھا جس میں سے ڈر گز نکلے اُسے یقین تھا ایسا ہی کچھ ہو گا ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بے زاری سے ٹرک سے نکلی اور اپنی جیکٹ کی پاکٹ سے ایک چھوٹا سا بم نکالا جو اُس نے ٹرک کے نیچے سیٹ کیا۔۔۔دوسرا بم نکالتے اُس نے دوسرے ٹرک کے نیچے سٹ کیا پھر وہاں سے خاموشی سے

Posted On Kitab Nagri

نکل گئی،اس پورے واقعے کا پاس گھومتے گارڈز کو علم بھی نہ ہوا نا جانے وہ کیسی ڈیوٹی دے رہے تھے یا پھر شاید ایجنٹ منہا کافی تیز اور شاطر تھی۔۔۔۔

واپس بلڈنگ کے پاس پہنچتے اُس نے ساری جگہ دیکھا مگر اُسے کہی بھی کیپٹن اور آفیسرز نہیں ملے مگر اُن کی گاڑیاں وہی بلڈنگ سے کچھ فاصلے کھڑی تھیں۔۔۔۔وہ حیران تھی کے وہ سب کہاں گئے اچانک؟

۔۔۔۔

****

کیپٹن اور آفیسرز بیسمنٹ کے اندر داخل ہوئے جہاں کافی سارے گارڈز تھے۔۔۔۔کیپٹن اور آفیسرز نے وہاں کھڑے سارے گارڈز کو کچھ ہی منٹوں میں دھول چٹادی تھی۔۔۔۔

پھر وہ بیسمنٹ میں بنے ایک کمرے کی طرف بڑھے،اندر داخل ہوتے اُنھوں نے بنا وقت ضائع کیے سب پر گنز تانی۔۔۔۔اُس روم میں ایک ٹیبل تھا جس کے ارد گرد ڈیول اور کچھ اور آدمی بیٹھے تھے ۔۔۔۔گارڈز سارے روم میں پھیلے ہوئے تھے مگر اچانک آرمی کو دیکھتے سب گھبرا گئے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ختم کرو یہ میٹنگ اور اپنے آپ کو ہمارے حوالے کر دو ورنہ سب مارے جاؤ گے۔۔۔۔
کیپٹن نے ڈیول کی طرف گن تانے سرد لہجے میں کہا۔۔۔۔

ڈیول نے بنا کوئی تاثر دیے اپنے پیچھے کھڑے گارڈ کو اشارہ کیا جسے سمجھتے اُس نے کیپٹن کی طرف گن تانتے گولی چلائی مگر کیپٹن کے بروقت سائیڈ پر ہونے کی وجہ سے وہ گولی دیوار پر جا لگی۔۔۔۔

اُس کے بعد روم میں اندھا دھند فائرنگ سٹارٹ ہوئی جس میں ڈیول کے کہی گارڈز اور سامنے والی پارٹی کے لوگ مارے گئے۔۔۔۔ڈیول کے گارڈ کی ایک گولی آرمی آفیسر کو بھی لگی تھی مگر بازوں پر لگنے کی وجہ سے کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ منٹوں بعد آرمی کے پاس گولیاں ختم ہوئی تو وہ سب ٹیبل کے نیچے چھپ کر بیٹھ گئے اور ڈیول کو ویسے ہی پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آرمی کی گولیوں بند ہونے پر ڈیول کے ماسک میں چھپے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔۔۔پھر اُس نے اپنی گن نکالی اور سامنے بیٹھے آفیسر کے دل کے مقام پر گولی چلائی جس سے آفیسر کہرا کر نیچے گرا

۔۔۔۔۔

کیپٹن نے آفیسر کو لب بھینچتے دیکھا۔۔۔۔وہ باہر نکل کر اُس آفیسر کی مدد بھی نہیں کر سکتے تھے کیوں کہ اُنھیں پتا تھا ڈیول کے پاس گولیاں ہیں وہ ایک دم ہی گولی چلادے گا۔۔۔۔

چند سیکنڈز بعد ڈیول نے پیچھے سے آتے کیپٹن کے سر پر گن تانی اور اُس کے گارڈز جو بچ گئے تھے اُنھوں نے باقی آفیسرز کو گھیرے میں لیا۔۔۔۔

کیپٹن گن اپنی کمپنی پر محسوس کرتے لب بھینچ گئے مگر کوئی حرکت نہیں کی۔۔۔۔

دیکھو کیپٹن ابھی کچھ وقت پہلے تم نے مجھ پر گن تان رکھی تھی اور اب میرے ہاتھ میں گن ہے اور تم بے بس کھڑے ہو افسوس ہے، وقت بدلتے سچ میں وقت نہیں لگتا نا۔۔۔۔

ڈیول نے مذاق اڑاتے لہجے میں کیپٹن کا کالر پکڑتے اُنھیں کھڑا کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول تم سہی نہیں کر رہے یہ،اس کی بہت بُری سزا ملے گی تمھیں۔۔۔۔

کیپٹن نے اُس کی نیلی آنکھوں میں دیکھتے اپنے غصے کو کنڑول کرتے کہا مگر ڈیول اُن کی بات پر ہنس دیا جیسے اُنھوں نے کوئی جوک سنایا ہو۔۔۔۔

اچھاااا، کون سزا دے گا مجھے تم یا تمھارے ملک کا یہ سستا قانون جو پیسوں کی کچھ دھتیاں دیکھ کر ہی اپنا راستہ بدل لیتا ہے۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔

ڈیول نے ہنستے ہوئے جواب دیا،اُس کا انداز صاف مذاق اڑانے والا تھا۔۔۔۔۔

اس ملک اور اس ملک کے قانون کو سستا مت کہو ڈیول اس ملک نے شیر کے بچے پال رکھیں ہیں جو تم لوگوں کو پکڑنے کے لیے اپنی جان دینے کو ہر وقت تیار رہتے ہیں اور ایک دن تم اسی ملک کے قانون کے ہاتھوں ہی شکست کھاؤ گے۔۔۔۔

کیپٹن نے ڈیول کی طرف دیکھتے افسوس سے کہا۔۔۔انھیں افسوس ہوا تھا ڈیول کی کم عقلی پر۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاہا چلو دیکھتے ہیں کون شکست کھاتا ہے اس قانون کے ہاتھوں، مگر یہ مت بھولو کے ابھی گن میرے ہاتھ میں ہے اور میں ایک منٹ کے اندر تمھیں اوپر پہنچا سکتا ہوں جو کے میں کرنے بھی والا ہوں۔۔۔۔

ڈیول نے کہتے گن کے ٹریگر پر انگلی سہی سے رکھی اور دوسری طرف ڈیول کے گارڈز نے بھی اپنی اپنی گن کا دباؤ آفیسرز کے سر پر بڑھایا۔۔۔۔

اس سے پہلے کے ڈیول ٹریگر دباتا ایک گولی اُس کی گن پر لگی اور گن نیچے زمین پر جا لگی۔۔۔۔

سب نے حیرت سے دروازے کی طرف دیکھا جہاں ایک لڑکی ہاتھ میں دو گنز لیے کھڑی تھی۔۔۔۔ اُسے دیکھتے سب حیران ہوئے تھے خاص طور پر ڈیول۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

منہا گاڑیاں دیکھتے واپس بلڈنگ کے اندر داخل ہوئی تا کے کیپٹن اور آفیسرز کو ڈھونڈ سکے جب اچانک اُس کی نظر ایک کونے میں بنے کمرے پر پڑی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گن ہاتھ میں رکھتے ہی اُسے روم میں داخل ہوئی مگر وہ روم بھی اُسے خالی ملا۔۔۔اُس نے افسوس سے سر جھٹکا اگر وہ بلوٹوتھ نا گماتی تو وہ آسانی سے کیپٹن کو ڈھونڈ لیتی مگر اب وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی اس بات کا اُسے افسوس تھا۔۔۔

اُس نے روم میں پڑے ٹیبل پر ہاتھ رکتے اپنا سانس بحال کرنا چاہا جو تھوڑا پھولا ہوا تھا جب اچانک روم میں بنی ایک دیوار ایک طرف کھسکنے لگی۔۔۔

اُس نے حیرت سے دیوار کو دیکھا پھر اُس کے ماسک میں چھپے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی اور وہ اپنی پاکٹ سے ایک چھاٹا سا ریمورٹ نکالتے اُس کا لال بٹن دباتے اُس بیسمنٹ میں داخل ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریمورٹ کا بٹن دباتے ہی دوسری جانب ٹرک ایک دھماکہ کے ساتھ پھٹے بم زیادہ پاور کے نہیں تھے اس لیے باقی کسی چیز کو نقصان نہیں پہنچا اور نہ ہی اتنی آواز پیدا ہوئی مگر وہ ٹرک ایک منٹ میں ہی آگ کے گولے کی صورت اختیار کر گئے تھے۔۔۔

وہ اُس بیسمنٹ میں داخل ہوئی جہاں ایک اور کمرے کا دروازہ بنا ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے اُس دروازے سے اندر قدم رکھے جب اُس نے سامنے کا منظر دیکھا جہاں ڈیول کیپٹن پر گن تانے ہوئے تھااور ٹریگر دبانے ہی والا تھا۔۔۔۔

منہانے اپنی ایک گن سے جلدی سے ڈیول کی گن کا نشانہ لیااور گولی چلادی،ڈیول کی گن اُس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے جا گری۔۔۔۔سب کی نظریں اب حیرت سے دروازے کی بھیچ کھڑی منہاپر تھی ۔۔۔۔

منہانے بناوقت ضائع کیے اپنی دونوں گنز سے ڈیول کے گارڈز کو اوپر پہنچایااور اب پوری طرح سے ڈیول کی طرف مڑی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا کی دونوں گنز کا نشانہ اب ڈیول ہی تھا۔۔۔۔کیپٹن نے منہا کو وہاں دیکھتے اپنے آفیسرز کو اپنے زخمی آفیسرز کو یہاں سے کے جانے کو کہا۔۔۔۔آفیسرز جلدی سے کیپٹن کا اشارہ دیکھتے زخمی آفیسرز کو لیتے وہاں سے نکلے کیوں کے اُن آفیسرز کو جلد از جلد ڈاکٹر کی ضرورت تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا کچھ بول نہیں سکتی تھی ڈیول کے سامنے کیوں کہ جانتی تھی وہ بہت آسانی سے اُس کی آواز پہچان لے گا۔۔۔اس لیے وہ خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ڈیول کیوں کے ابھی کافی حیران تھااس لیے منہاپر اُس نے زیادہ غور نہیں کیاورنہ وہ اُسے آسانی سے پہچان سکتا تھا۔۔۔۔

ڈیول اب خود کو ہمارے حوالے کردو تمھارے لیے یہی بہتر ہو گا۔۔۔۔
کیپٹن نے منہا کو خاموش کھڑے دیکھ کر ڈیول کی آنکھوں میں دیکھتے سختی سے کہا۔۔۔۔

دی گریٹ ڈیول تم جیسوں کے ہاتھ کبھی نہیں لگے گا کیپٹن اپنی یہ بھول جلدی ختم کرواپنے دماغ سے
۔۔۔۔
ڈیول نے کہتے جلدی سے ہاتھ نیچے جھکاتے اپنی گری ہوئی گن اُٹھائی اور کیپٹن کی طرف کرتے گولی چلا دی پھر بنا دیکھے وہ وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیپٹن اُس کو گن اُٹھاتا دیکھ چکے تھے اس لیے جلدی سے اپنی پوزیشن سے کچھ سائیڈ پر ہوئے اس لیے وہ ڈیول کی گولی سے بچ گئے تھے مگر منہا نا بچ سکی اور وہ گولی سیدھا منہا کے بائیں بازوں پر لگی جس سے وہ لڑکھڑا گئی اسی افراتفری میں ہی ڈیول وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے اپنی بازوں کو جلدی سے دوسرے ہاتھ سے دباتے لب بھینچتے درد برداشت کرتے دروازے کی جانب دیکھا کے تا کے ڈیول کو گولی مار سکے مگر وہاں اب ڈیول موجود نہیں تھا۔۔۔۔

Are you okay Minha?

کیپٹن منہا کے پاس آتے پریشانی سے بولے تو منہا نے سر ہلاتے اُنھیں جواب دیا اور اپنی گنز لیتے بائیں بازوں کو دوسرے ہاتھ سے دباتے اُٹھ کر باہر نکلی کیپٹن بھی اُس کے پیچھے ہی اُس بیسمنٹ سے نکلے کیوں کے اب یہاں کچھ نہیں تھا اُن کے کام کا۔۔۔۔

اُسے بازوں میں درد سے زیادہ اس چیز کا افسوس تھا کے ڈیول اُسے کے ہاتھ سے نکل گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

****

Posted On Kitab Nagri

منہااپنی بازوں کا بینڈج کرواتے جیٹ سے صبح کے 6:30 پر حویلی کے پاس پہنچی۔۔۔۔

اُس نے پہلے کیمرے ہیک کروائے پھر پیچھلی دیوار پھلانگ کر پیچھلے لان میں پہنچی۔۔۔۔ منہا کی قسمت اچھی تھی وہاں کوئی گارڈ موجود نہیں تھااس وقت اس لیے وہ آرام سے کچن کے راستے حویلی کے اندرونی حصے میں داخل ہوگئی تھی۔۔۔۔

کچن سے نکلتے لاؤنج میں پہنچی جہاں پر ایک گارڈ تھا۔۔۔اُس نے کچن میں دوبارہ داخل ہوتے شلف پر پڑی ڈائری(جس میں شف آج کیا بنانا ہے وہ لکھتا تھا)اُس کے اوپر سے پین اُٹھایااور واپس کچن کے دروازے کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے وہ پین ڈیول کے کمرے کی طرف اچھالا۔۔۔۔

گارڈ کسی چیز کے گرنے کی آواز پر جلدی سے اُس طرف گیااور منہا پیچھے سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر پہنچ آئی۔۔۔۔

اوپری منزل میں بھی اُس کا راستہ صاف تھاتو وہ سیدھااپنے روم میں پہنچی اور دروازہ لاک کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ لاک کرتے اُس نے سکون کا سانس خارج کیا اور بیڈ پر گرنے کے انداز سے بیٹھ گئی۔۔۔۔

اُسے بازوں میں ہلکا ہلکا درد ابھی بھی محسوس ہو رہا تھا جسے وہ لب بھینچے برداشت کر رہی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر وہ وہی بیڈ پر بیٹھی رہی پھر فریش ہونے کے لیے واشروم گئی۔۔۔۔فریش ہوتے وہ آ کر سو گئی تھی کیوں کہ پوری رات جاگنے سے اُس کی آنکھیں بہت سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔۔

****

منہا صبح کے 10 بجے اُٹھ کر فریش ہوئی اور پھر اچھے سے اپنی بازوں پر بینڈج کیا اور اوپر سے ایک بلیک جیکٹ پہنی جس سے بازوں کا بینڈج چھپ گیا تھا۔۔۔۔سہی سے تیار ہوتے وہ اپنے روم سے نکل کر ڈائننگ ہال میں پہنچی جہاں ڈیول بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے ایک نظر ڈیول کے چہرے پر ڈالی جہاں کچھ پریشانی دیکھائی دے رہی تھی وہ پریشان کیسے نا ہوتا ایک بار پھر منہا اُس کے لیے لاکھوں کا نقصان کر گئی تھی۔۔۔۔منہا اُس کے چہرے سے نظریں ہٹاتی بنا کچھ بھی بولے آکر اپنی چیر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

ڈیول نے اپنے ناشتے سے سر اُٹھاتے اُسے دیکھا جو اپنی بریڈ پر بٹر لگا رہی تھی، چہرے پر اطمینان اور سکون قائم تھا جسے دیکھ کر ڈیول کو بھی اپنے اندر سکون اُترتا محسوس ہوا، ڈیول کے دل میں اچانک ایک خیال آیا کیوں نا اس سکون کو وہ ہمیشہ اپنے پاس محفوظ کر لے پھر اُس نے اپنے دل کے اس خیال پر دل سے عہد کیا کے وہ جلد ہی اس خیال کو سچ میں بدلے گا۔۔۔۔یہ سوچتے اُس کے چہرے پر ایک مدہم مسکراہٹ ابھری جسے وہ جلدی قابو کر گیا۔۔۔۔

ڈیول اپنے خیالات میں گم یک ٹک اُسے دیکھنے میں مصروف تھا جب منہا نے سر اوپر کرتے اُس کی آنکھوں میں جھانکا جہاں منہا کو خود کے لیے جزبات کا ایک سمندر دیکھائی دیا مگر وہ اگنور کر گئی اور جلدی سے اپنی نظریں اُس پر سے ہٹائیں، اُسے ڈر تھا کے کہی یہ سمندر راستہ بناتے اُس کی آنکھوں میں نا آبسے مگر وہ اس بات سے انجان تھی کے آگ دونوں طرف برابر کی لگی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دوسرے سے نظریں ہٹاتے دونوں اپنے ناشتے پر جھکے لیکن ڈیول کا دماغ اب کسی اور سوچ میں پھنس گیا تھا۔۔۔ مینیجر کی کچھ دیر پہلے کی کہی باتیں ڈیول کے دماغ میں آئی۔۔۔۔

9:10am

ڈیول کافی غصے سے آکر اپنی گاڑی میں بیٹھا جو اُسے ایرپورٹ سے لینے آئی تھی جس میں مینیجر بھی تھا

۔۔۔۔

آخر کیسے کیسے پتا چلتا ہے آرمی والوں کو میرے ہر پلین کے بارے میں کون بتاتا ہے اُنھیں یہ سب کیسے وہ میرے ہر پلین کے بارے میں جان جاتے ہیں آخر کیسے ؟۔۔۔۔

ڈیول غصے سے اپنا ماتھا مسلتے ہوئے بولا۔۔۔غصے کی شدت سے اُس کی آنکھیں لال اور رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر یہ ضرور کوئی اندر کا بندہ ہے جسے آپ کے ہر کام کا پتا ہوتا ہے شاید آپ کا کوئی قریبی۔۔۔۔

مینیجر نے آہستہ آواز میں بتایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے پلینز اور میری سچائی کے بارے میں تمھارے اور مارچ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ہوتا یہ مت بھولو۔۔۔۔

ڈیول نے پاس پڑی بیر کی بوتل منہ سے لگاتے غصے سے کہا۔۔۔۔

و۔۔وہ سر م۔۔منہا میم ب۔۔۔۔

اس سے پہلے کے مینیجر اپنی بات پوری کرتا ڈیول نے اپنے ہاتھ میں پکڑی بوتل سامنے کی طرف زور سے پھینکی جو اگلی سیٹ پر بیٹھے مینیجر کے سر میں لگتے لگتے بچی تھی۔۔۔۔

چپ بلکل چپ ایک لفظ اور مت کہنا اُس کے بارے میں ورنہ تمھاری زبان کو کبھی بھی بولنے لائق نہیں چھوڑوں گا سمجھے اپنی اوقات میں رہو تمھارے لیے یہی بہتر ہو گا۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے دھاڑتے ہوئے مینیجر کو وارن کیا جو ڈیول کا غصہ دیکھتے پہلے ہی خاموش ہو چکا تھا

۔۔۔۔

We are getting late for office, Devil.

Posted On Kitab Nagri

ڈیول اپنے خیالوں سے باہر منہا کی آواز پر آیا جو نیپکن سے ہاتھ صاف کرتی چیر سے اُٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ڈیول اپنے خیالات جھٹکتا اُٹھا اور ٹیبل سے فون لیتے منہا کے پیچھے گاڑی کی جانب بڑھا جو تیار کھڑی تھی

۔۔۔۔

****

ڈیول اب کیا کرو گے تم کیسے پتا لگاؤ گے اُس شخص کا جو تمھارے ساتھ ہوتے تمھاری ہر خبر آرمی تک پہنچا رہا ہے۔۔۔۔

مارچ جو رشیاء سے رات ہی واپس آیا تھا اب ڈیول کے آفس میں کھڑا پریشانی سے اُس سے پوچھ رہا تھا

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ آرمی آفیسرز اسی شہر کے تھے خرید واُن میں سے کسی ایک کو اور پتا لگاؤ کون پہنچا رہا ہے اُنھیں میری ہر خبر۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول نے وا*ئن کا گلاس منہ سے لگاتے کہا اور ساتھ ہی وہ اپنے آفس میں بنی کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا جہاں ہر طرف گاڑیاں اور لوگ دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں دیکھتا ہو مگر تمھیں اب اپنے آس پاس موجود لوگوں سے خود کا زیادہ خیال رکھنا ہو گا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارچ نے ڈیول کے پریشان چہرے کو دیکھتے کہااور وہاں سے نکل گیا کیوں کہ اُسے اب جلدی اُس شخص کا پتا لگانا تھا جو اُن کی ہر خبر آرمی کو پہنچا رہا تھا۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کے جاتے ایک گہرا سانس لیا اور وائن کا خالی گلاس ٹیبل پر رکھی بوتل سے پھر سے بھرنے لگا۔۔۔۔

اچانک ہی کلک کی آواز سے دروازہ کھولا اور منہا اپنی ہیلز کی ٹک ٹک کرتی کچھ فائلز ہاتھ میں لیے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

ڈیول نے اُسے دیکھتے وائن کا بھرا ہوا گلاس منہ سے لگایا اور پورا خالی کرتے واپس رکھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Don't you know the side effects of the drink that you drink in the morning and evening?

منہا نے اُسے خالی گلاس واپس ٹیبل پر رکھتے دیکھ کر کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

It has no side effects, it is a sedative that calms me down.

Well, are you worried about me?

ڈیول نے اپنی چیر پر بیٹھتے اُس دیکھتے جواب دیا آخر میں ہلکا سا شرارت سے بولا۔۔۔۔

دل بہلانے کو خیال اچھا ہے مگر سچ نہیں ہے یہ۔۔۔۔

منہا نے اپنی فائلز سے سر اُٹھاتے جلدی سے ڈیول کی غلط فہمی دور کی۔۔۔۔

ڈیول اُس کی بات پر ہلکا سا مسکرایا۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بولو کام ہوا میرا؟۔۔۔۔

ڈیول نے مارچ سے پوچھا جو ابھی ہی اُس کے آفس میں داخل ہوا تھا، دو دن بعد وہ آج ڈیول کے آفس آیا تھا اس لیے ڈیول سمجھ گیا تھا وہ کام مکمل کر چکا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں لیکن۔۔۔۔

لیکن کیا؟۔۔۔۔

ڈیول نے آئی بروا چکاتے پوچھا۔۔۔۔۔

کوئی فائیدہ نہیں ہوا اُس سے۔۔۔۔ہم اب بھی اُس شخص سے بہت دور ہیں۔۔۔۔

مارچ نے گہرا سانس بھرتے کہا۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمھارا؟۔۔۔۔

اس بار ڈیول کا لہجہ سخت تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک آفیسر کو میں نے خریدا ہے،اُس سے پوچھنے پر پتا چلا کے ایک ایجنسی نے اُنھیں تمھاری اُس ڈیل کی خبر دی تھی اور وہ لڑکی جو اُن کے ساتھ تھی وہ اُسی ایجنسی کی ایجنٹ ہے۔۔۔۔

مارچ نے ڈیول کے سخت لہجے پر آہستہ سے اُسے پوری بات بتائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارچ کی بات پر ڈیول کے ماتھے پر بل پڑے جو اُس کے غصہ کا ثبوت تھے۔۔۔۔

ایجنسی کے بارے میں کوئی خبر ملی تمھیں ؟۔۔۔۔
ڈیول نے مٹھی بھینچتے اپنا غصہ کنڑول کرتے پوچھا۔۔۔۔

نہیں وہ ایک سیکرٹ ایجنسی ہے اُس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے میرے پاس اور نا ہی آرمی کے پاس ہے۔۔۔۔ہم اُس ایجنسی یا اُس ایجنسی کے کسی بھی شخص تک نہیں پہنچ سکتے۔۔۔۔
مارچ نے افسوس سے سر ہلاتے کہا۔۔۔۔

وہ لڑکی، وہاں پر ایک لڑکی بھی تو تھی نا جو اُسی ایجنسی کی ہے۔۔۔۔اس کا مطلب وہی لڑکی ہماری ڈیٹیلز دے رہی ہے اُنھیں لیکن ہمارے گینگ میں لڑکی تو۔۔۔۔من۔۔۔۔
مارچ ڈیول کے چہرے پر غضب ناک تاثرات دیکھتے منہا کا نام لیتا رکا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اپنی بکواس بند کرو مارچ اور آج کے بعد اُس کا نام بھی مت لینا دوبارہ ورنہ اپنے انجام کے ذمہدار تم خود ہو گے۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے اُسے وارن کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارچ ڈیول کے چہرے پر منہا کا نام سنتے آنے والا غصہ دیکھتے حیران ہوا۔۔۔مارچ نے اپنے دل میں آنے والے خیالات کو جھٹکنا چاہا مگر ڈیول کی آنکھیں اُس کے خیالات کو سچ قرار دے چکی تھیں۔۔۔۔
مارچ ڈیول کی آنکھوں میں لکھا سب پڑھ چکا تھا جس سے وہ حیران اور پریشان تھا۔۔۔۔

ڈیول جس راستے پر تم چل رہے ہو وہ ہمارے کام کا حصہ نہیں ہے یہ مت بھولو اس راستے پر سوائے بربادی کے اور کچھ نہیں رکھا۔۔۔۔
مارچ نے ڈیول کی نیلی آنکھوں میں جھانکتے کہا۔۔۔۔

تم مجھے مت سکھاؤ مجھے کون سے راستے پر چلنا ہے اور کون سے پر نہیں اپنی حد میں رہو یہی بہتر ہے تمھارے لیے مارچ۔۔۔۔
ڈیول نے غصے سے مارچ کو گھورتے کہا،اُس کا بس نہیں چل رہا تھا مارچ کو زندہ زمین میں اُتار دے۔۔۔۔

ڈیول مجھے میری حد معلوم ہے میں بس تمھیں سمجھا رہا ہوں کے تم غلطی پر ہو۔۔۔۔ ہمارے اس دھندے میں ہم کسی پر بھی یقین نہیں کر سکتے کیوں کے ہمارے ہزاروں دشمن ہیں، کیا پتا کون اپنا ہمارا دشمن نکل آئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارچ نے ڈیول کی بات پر اُسے آرام سے سمجھانا چاہا۔۔۔۔

Just shut up.

مجھے تمھاری کوئی بات نہیں سننی چلے جاؤ یہاں سے مارچ۔۔۔۔

ڈیول نے ٹیبل کے اندر سے ایک وائن کی بوتل نکلی اور گلاس میں کچھ وائن انڈیلتے اُس نے گلاس منہ سے لگایا۔۔۔۔

ڈیول میں تمھیں بتا رہا ہوں تم ایک دن منہا کے ہاتھوں ہی برباد ہو گے اور یہ جو تم اُس پر اندھا اعتماد کر رہے ہو نا اس کا پھل بھی تمھیں بہت جلدی ملے گا۔۔۔۔

مارچ غصے سے کہتا پیچھے مڑ کر جانے لگا مگر دروازے کے بیچ کھڑی منہا کو دیکھتے رکا، اُس کے رکنے پر ڈیول نے بھی دروازے کی طرف دیکھا جہاں منہا چہرے پر سخت تاثرات لیے کھڑی تھی۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

منہاایک سخت نظر مارچ پھر ڈیول پر ڈالتی بنا کچھ کہے وہاں سے نکل گئی،وہاں سے نکلتے ہی اُس کے چہرے پر غصے کی جگہ ایک دم پریشانی کے تاثرات ابھرے تھے۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کے جاتے سختی سے لب بھینچتے مارچ کو گھورا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔مارچ بھی ایک نظر ڈیول کو دیکھتے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

پیچھے ڈیول سر تھام کر رہ گیا تھا۔۔۔۔

منہا کوریڈور سے چلتے اپنی ہی سوچوں میں الجھی ہوئی تھی۔۔۔اُسے ڈر تھا کے کہی ڈیول مارچ کی بات سن کر اُس پر شک کرنے نا لگ جائے۔۔۔۔

مجھے اب جلدی کچھ کرنا ہو گا اس سے پہلے کے ڈیول کو میری اصلیت پتا چلے مجھے میرا مقصد پورا کرنا ہو گا ۔۔۔۔

منہاانگلیاں موڑتے ہوئے لفٹ میں داخل ہوئی اور بٹن دبانے لگی جب اُسے مارچ بھی لفٹ میں داخل ہوتا دیکھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارچ کو دیکھتے منہا نے اپنے چہرے پر سے پریشانی کے تاثرات ہٹائے اور سنجیدگی لے آئی۔۔۔۔

مارچ نے ہاتھ آگے بڑھاتے لفٹ کا دروازہ بند کیا اور پھر اچانک ہی اپنی گن نکلی اور منہا کے سر پر تانی ۔۔۔۔

منہا خانزادی بتاؤ تم کس کے لیے کام کرتی ہو اور کیا مقصد ہے تمھارا کیوں آئی ہو تم یہاں؟۔۔۔۔اور میری ایک بات یاد رکھنا اگر ڈیول کو تمھاری وجہ سے کوئی نقصان پہنچا تو تمھیں میں انتہائی سخت سزا دوں گا جو تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔۔

مارچ نے گن کا دباؤ منہا کے ماتھے پر بڑھاتے غصے سے پوچھا، منہا گن کو خود پر محسوس کرتے لب بھینچ کر کھڑی ہو گئی مگر بولی کچھ نہیں اور نا ہی کوئی حرکت کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو کیوں آئی ہو تم ڈیول کی زندگی میں تم سے پہلے ڈیول کو کبھی بھی اتنی بڑی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا تمھارے آنے کے بعد سے اُس کے ہر کام میں کوئی نا کوئی رکاوٹ آجاتی ہے ضرور اس سب کے پیچھے تمھارا ہی ہاتھ ہے۔۔۔۔

مارچ نے گن کا دباؤ تھوڑا اور بڑھاتے اس بار چیخ ہوئے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا ایسا کوئی مقصد نہیں ہے میں بس بابر سے بدلہ لینے ڈیول کے پاس آئی تھی اور کچھ نہیں۔۔۔۔

منہا نے سختی سے کہتے اپنا ہاتھ آگے کرتے لفٹ کا بٹن دبایا جس سے لفٹ کا دروازہ کھل گیا اور وہ مارچ کی گن کی پرواہ کیے بغیر وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔مارچ نے اُس کی تیزی پر مٹھی بھینچتے لفٹ کے بند ہوتے دروازے پر دے ماری۔۔۔۔

تم جو بھی ہو اور جس بھی مقصد کے لیے یہاں آئی ہو وہ میں پتا لگا کر رہوں گا اب۔۔۔۔مجھ سے اب زیادہ دیر نہیں بچ سکتی تم منہا۔۔۔۔

مارچ نے غصے سے کہتے ایک گہرا سانس لیا اور لفٹ سے نکلتے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

منہا حویلی پہنچتے ڈیول کے لیپ ٹاپ تک پہنچنے کا پلین تیار کرنے لگی۔۔۔۔کیوں کہ اُسے جو چاہیئے تھا وہ اُسے ڈیول کے لیپ ٹاپ میں ہی ملنا تھا اس لیے وہ کیسے بھی کرتے اُس لیپ ٹاپ تک رسائی حاصل کرنا چاہتی تھی وہ بھی جلد از جلد کیوں کے اب اُس کے پاس وقت نہیں تھا اور کام کو لٹکانے کا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے یہاں آئے پانچ ماہ ہو چکے تھے مگر اب تک وہ اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکی تھی اور یہ اُس کے لیے ایک بڑی شکست تھی جس کا احساس اُسے اب ہوا تھا۔۔۔۔

کافی دیر اپنا سر کھپانے کے بعد آخر اُسے ایک راستہ نظر آیا لیکن اب بات موقع کی تھی اگر اُسے موقع ملے تو ہی وہ کچھ کر سکتی تھی۔۔۔۔

اب دیکھنا یہ تھا کے اُسے موقع کب ملتا ہے اپنا کام انجام دینے کا۔۔۔۔

****

ڈیول آفس سے گھر آیا مگر اُسے منہا کہیں نا دیکھی اکثر وہ جب ڈیول سے پہلے گھر آتی تو اس وقت لاؤنج میں بیٹھی ہوتی تھی مگر آج وہ وہاں نہیں تھی۔۔۔۔

ڈیول جان گیا تھا وہ مارچ کی باتوں کی وجہ سے ناراض ہے۔۔۔۔وہ باتیں تو ڈیول کو بھی اچھی نہیں لگی تھیں مگر وہ مارچ کو کہہ کچھ نہیں سکتا تھا کیوں کہ مارچ اُس کا خاص آدمی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین دوست بھی تھا جو ڈیول کا اچھا ہی چاہتا تھا اور یہ بات ڈیول کو معلوم تھی۔۔۔۔

ڈیول ڈنر پر بھی منہا کا ویٹ کرتا رہا لیکن وہ نہیں آئی۔۔۔۔اُس نے ملازمہ کو بھوک نا ہونے کا کہہ دیا تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کرتے ڈیول دوبارہ روم میں آیا تواُس نے مینیجر کو کال کرتے کچھ سمجھایا۔۔۔۔

کال بند کرتے اُس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی پھر وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

****

اگلے دن منہا ڈیول کے آفس چلے جانے کے بعد تیار ہوتے ناشتہ کرنے آئی اور وہاں سے گاڑی میں بیٹھتی آفس پہنچی۔۔۔۔

سیکرٹری سے اُسے پتا چلا کے ڈیول ابھی میٹنگ میں ہے تو وہ جلدی سے اُس کے آفس کی طرف بڑھی

۔۔۔۔

آفس کے باہر گارڈ نہیں تھا تو وہ چہرے کے تاثرات نارمل کرتی اندر داخل ہوئی۔۔۔۔اُس کی توقع کے عین مطابق آفس کے اندر گارڈ موجود تھا۔۔۔۔

منہا اندر داخل ہوتے بک شیلف سے کچھ فائلز اُٹھا کر اُنہیں پڑھنے لگی جو ڈیول نے ہی اُس کے زمہ لگائی تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گارڈ ہاتھ میں ریوالور لیے ایک کونے میں کھڑا تھا۔۔۔۔

منہا نے فائلز کو چیک کرتے بند کیا اور اُٹھا کر ڈیول کے ٹیبل کی جانب بڑھی جہاں لیپ ٹاپ رکھا ہوا تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے وہاں فائلز رکھتے ساتھ ہی کیمرے اور گارڈ سے نظر بچاتے ایک چھوٹی سی چیپ ڈیول کے لیپ ٹاپ میں لگائی اور پھر واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اُس نے اپنا فون نکالا اور چہرے پر بے زاری سجائے سکرین کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

گارڈ کی نظروں سے دیکھنے پر لگتا تھا وہ بوریت سے بچنے کے لیے فون یوز کر رہی ہے مگر وہ تو اُس چیپ کے ذریعے ڈیول کا ڈیٹا کاپی کر رہی تھی جو اُس لیپ ٹاپ میں تھا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد جب اُس کی سکرین پر "ڈن" لکھا آیا تو وہ فون رکھتے جلدی سے ڈیول کے ٹیبل پر گئی اور وہاں سے ایک فائل اُٹھا کر دیکھنے لگی۔۔۔۔فائل دیکھتے دیکھتے اُس نے وہ چیپ بھی لیپ ٹاپ سے نکال لی تھی ۔۔۔۔فائل واپس بند کرتے وہ مڑ کر صوفے پر آئی مگر اس بار اُس کے چہرے پر ایک الگ سی چمک تھی "کامیابی کی چمک اپنا مقصد پورا ہونے کی چمک "آج اُس کے چہرے پر اپنی فتح کی چمک صاف دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ واپس صوفے پر پہنچی جب سیکرٹری آفس کے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

میم سر نے آپ کو اس ایڈریس پر بلایا ہے اور اکیلے آنے کو کہا ہے آپ کی گاڑی باہر تیار ہے آپ ڈرائیو کر لیں گی؟۔۔۔۔

سیکرٹری نے ڈیول کا حکم منہا کو سناتے آخر میں سوال کیا تو منہا نے سر ہلایا اور سیکرٹری کے ہاتھ سے ایڈریس لیتے اُسے پڑھنے لگی۔۔۔۔ایڈریس کسی جنگل کا تھا جس پر منہا حیران ہوئی مگر بغیر کچھ بولے جانے کے لیے راضی ہو گئی آخری بار ڈیول کا حکم ماننے کا سوچتے وہ ہلکی سی مسکراہٹ لیے آفس سے باہر نکلی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پارکنگ میں اُس کی گاڑی کھڑی تھی جس کی منہا نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کرتی آگے کی طرف بڑھالی۔۔۔۔

****

مارچ اپنے آفس (جو ڈیول کی کمپنی کی ہی ایک برانچ تھی جسے مارچ سنبھالتا تھا) میں بیٹھا فائل پر جھکا ہوا تھا جب ایک شخص دروازہ ناک کرتے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

سر یہ رہی وہ فائل جو آپ نے منگوائی تھی اس میں اُس لڑکی کی سب ڈیٹیلز موجود ہیں۔۔۔۔

اُس آدمی نے ایک فائل لا کر مارچ کے ٹیبل پر رکھی۔۔۔۔

مارچ نے اُسے جانے کا اشارہ کیا اور وہ فائل اُٹھا کر پڑھنے لگا۔۔۔۔جوں جوں وہ فائل پڑھتا جا رہا تھا اُس کے چہرے کے تاثرات بدلتے جا رہے تھے۔۔۔۔۔

اوو نو یہ سب مجھے ابھی ہی ڈیول کو بتانا ہو گا۔۔۔۔

مارچ نے فائل بند کرتے اپنا فون اُٹھاتے ڈیول کو کال کی مگر اُس نے نہیں اُٹھائی۔۔۔۔دو تین بار اور ٹرائے کرنے کے بعد بھی جب ڈیول نے کال نہیں اُٹھائی تو مارچ نے غصے سے دانت پیستے ڈیول کے مینیجر کو کال کی۔۔۔۔

ڈیول کہاں ہے اُسے فون دو مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے اُس سے۔۔۔۔

مینیجر کے کال پک کرتے ہی مارچ نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر ڈیول سر آفس میں نہیں ہیں وہ تو۔۔۔۔

مینیجر نے ڈیول کی سب ڈیٹیلز مارچ کو دیں جسے سنتے مارچ کا پارا اور ہائی ہوا۔۔۔۔

ایڈریس بھیجو مجھے اُس جگہ کا جلدی۔۔۔۔

مارچ کہتے فون کا تٹا جلدی سے آفس سے باہر نکلا اور گاڑی میں جا کر بیٹھا۔۔۔۔اتنے میں ہی اُسے مینیجر نے ایڈریس بھی بیجھ دیا تھا۔۔۔۔

وہ ایڈریس پڑھتا جلدی سے گاڑی سٹارٹ کرتے اُسے آگے بڑھا گیا۔۔۔۔اُسے اب جلدی سے جلدی وہاں پہنچنا تھا اور ڈیول کو سب سچ بتانا تھا۔۔۔۔۔

منہا اپنی بازوں کا بینڈج کرواتے جیٹ سے صبح کے 6:30 پر حویلی کے پاس پہنچی۔۔۔۔

اُس نے پہلے کیمرے ہیک کروائے پھر پیچھلی دیوار پھلانگ کر پیچھلے لان میں پہنچی ۔۔۔۔ منہا کی قسمت اچھی تھی وہاں کوئی گارڈ موجود نہیں تھا اس وقت اس لیے وہ آرام سے کچن کے راستے حویلی کے اندرونی حصے میں داخل ہو گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچن سے نکلتے لاؤنج میں پہنچی جہاں پر ایک گارڈ تھا۔۔۔اُس نے کچن میں دوبارہ داخل ہوتے شلف پر پڑی ڈائری(جس میں شف آج کیا بنانا ہے وہ لکھتا تھا)اُس کے اوپر سے پین اُٹھایا اور واپس کچن کے دروازے کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے وہ پین ڈیول کے کمرے کی طرف اچھالا۔۔۔

گارڈ کسی چیز کے گرنے کی آواز پر جلدی سے اُس طرف گیا اور منہا پیچھے سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر پہنچ آئی۔۔۔

اوپری منزل میں بھی اُس کا راستہ صاف تھا تو وہ سیدھا اپنے روم میں پہنچی اور دروازہ لاک کیا۔۔۔

دروازہ لاک کرتے اُس نے سکون کا سانس خارج کیا اور بیڈ پر گرنے کے انداز سے بیٹھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُسے بازوں میں ہلکا ہلکا درد ابھی بھی محسوس ہو رہا تھا جسے وہ لب بھینچے برداشت کر رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر وہ وہی بیڈ پر بیٹھی رہی پھر فریش ہونے کے لیے واشروم گئی۔۔۔فریش ہوتے وہ آکر سو گئی تھی کیوں کہ پوری رات جاگنے سے اُس کی آنکھیں بہت سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

منہا صبح کے 10 بجے اُٹھ کر فریش ہوئی اور پھر اچھے سے اپنی بازوں پر بینڈج کیا اور اوپر سے ایک بلیک جیکٹ پہنچی جس سے بازوں کا بینڈج چھپ گیا تھا۔۔۔۔ سہی سے تیار ہوتے وہ اپنے روم سے نکل کر ڈائننگ ہال میں پہنچی جہاں ڈیول بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔۔

منہا نے ایک نظر ڈیول کے چہرے پر ڈالی جہاں کچھ پریشانی دیکھائی دے رہی تھی وہ پریشان کیسے نا ہوتا ایک بار پھر منہا اُس کے لیے لاکھوں کا نقصان کر گئی تھی۔۔۔۔ منہا اُس کے چہرے سے نظریں ہٹاتی بنا کچھ بھی بولے آکر اپنی چیر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول نے اپنے ناشتے سے سر اُٹھاتے اُسے دیکھا جو اپنی بریڈ پر بٹر لگا رہی تھی، چہرے پر اطمینان اور سکون قائم تھا جسے دیکھ کر ڈیول کو بھی اپنے اندر سکون اُترتا محسوس ہوا، ڈیول کے دل میں اچانک ایک خیال آیا کیوں نا اس سکون کو وہ ہمیشہ اپنے پاس محفوظ کر لے پھر اُس نے اپنے دل کے اس خیال پر دل سے عہد

Posted On Kitab Nagri

کیا کے وہ جلد ہی اس خیال کو سچ میں بدلے گا۔۔۔۔ یہ سوچتے اُس کے چہرے پر ایک مدہم مسکراہٹ ابھری جسے وہ جلدی قابو کر گیا۔۔۔۔

ڈیول اپنے خیالات میں گم یک ٹک اُسے دیکھنے میں مصروف تھا جب منہا نے سر اوپر کرتے اُس کی آنکھوں میں جھانکا جہاں منہا کو خود کے لیے جزبات کا ایک سمندر دیکھائی دیا مگر وہ اگنور کر گئی اور جلدی سے اپنی نظریں اُس پر سے ہٹائیں، اُسے ڈر تھا کے کہی یہ سمندر راستہ بناتے اُس کی آنکھوں میں نا آ بسے مگر وہ اس بات سے انجان تھی کے آگ دونوں طرف برابر کی لگی ہے۔۔۔۔

ایک دوسرے سے نظریں ہٹاتے دونوں اپنے ناشتے پر جھکے لیکن ڈیول کا دماغ اب کسی اور سوچ میں پھنس گیا تھا۔۔۔۔ مینیجر کی کچھ دیر پہلے کی کہی باتیں ڈیول کے دماغ میں آئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

am9:10

ڈیول کافی غصے سے آکر اپنی گاڑی میں بیٹھا جو اُسے ایرپورٹ سے لینے آئی تھی جس میں مینیجر بھی تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آخر کیسے کیسے پتا چلتا ہے آرمی والوں کو میرے ہر پلین کے بارے میں کون بتاتا ہے اُنھیں یہ سب کیسے وہ میرے ہر پلین کے بارے میں جان جاتے ہیں آخر کیسے ؟۔۔۔۔

ڈیول غصے سے اپنا ماتھا مسلتے ہوئے بولا۔۔۔۔غصے کی شدت سے اُس کی آنکھیں لال اور رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔۔۔

سر یہ ضرور کوئی اندر کا بندہ ہے جسے آپ کے ہر کام کا پتا ہوتا ہے شاید آپ کا کوئی قریبی۔۔۔۔

مینیجر نے آہستہ آواز میں بتایا۔۔۔۔

میرے پلینز اور میری سچائی کے بارے میں تمھارے اور مارچ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ہوتا یہ مت بھولو۔۔۔۔

ڈیول نے پاس پڑی بیر کی بوتل منہ سے لگاتے غصے سے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

و۔۔وہ سر م۔۔منہا میم ب۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کے مینیجر اپنی بات پوری کرتا ڈیول نے اپنے ہاتھ میں پکڑی بوتل سامنے کی طرف زور سے پھینکی جو اگلی سیٹ پر بیٹھے مینیجر کے سر میں لگتے لگتے بچی تھی۔۔۔۔

چپ بلکل چپ ایک لفظ اور مت کہنا اُس کے بارے میں ورنہ تمھاری زبان کو کبھی بھی بولنے لائق نہیں چھوڑوں گا سمجھے اپنی اوقات میں رہو تمھارے لیے یہی بہتر ہو گا۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے دھاڑتے ہوئے مینیجر کو وارن کیا جو ڈیول کا غصہ دیکھتے پہلے ہی خاموش ہو چکا تھا

۔۔۔۔

.We are getting late for office, Devil

ڈیول اپنے خیالوں سے باہر منہا کی آواز پر آیا جو نیپکن سے ہاتھ صاف کرتی چیر سے اُٹھ گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول اپنے خیالات جھٹکتا اُٹھا اور ٹیبل سے فون لیتے منہا کے پیچھے گاڑی کی جانب بڑھا جو تیار کھڑی تھی

۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

ڈیول اب کیا کرو گے تم کیسے پتا لگاؤ گے اُس شخص کا جو تمھارے ساتھ ہوتے تمھاری ہر خبر آرمی تک پہنچا رہا ہے۔۔۔۔

مارچ جو رشیاء سے رات ہی واپس آیا تھا اب ڈیول کے آفس میں کھڑا پریشانی سے اُس سے پوچھ رہا تھا

۔۔۔۔

وہ آرمی آفیسرز اسی شہر کے تھے خرید واُن میں سے کسی ایک کو اور پتا لگاؤ کون پہنچا رہا ہے اُنھیں میری ہر خبر۔۔۔۔

ڈیول نے وا*ئن کا گلاس منہ سے لگاتے کہا اور ساتھ ہی وہ اپنے آفس میں بنی کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا جہاں ہر طرف گاڑیاں اور لوگ دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میں دیکھتا ہو مگر تمھیں اب اپنے آس پاس موجود لوگوں سے خود کا زیادہ خیال رکھنا ہو گا

۔۔۔۔

مارچ نے ڈیول کے پریشان چہرے کو دیکھتے کہا اور وہاں سے نکل گیا کیوں کہ اُسے اب جلدی اُس شخص کا پتا لگانا تھا جو اُن کی ہر خبر آرمی کو پہنچا رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اُس کے جاتے ایک گہرا سانس لیا اور وائن کا خالی گلاس ٹیبل پر رکھی بوتل سے پھر سے بھرنے لگا۔۔۔۔

اچانک ہی کلک کی آواز سے دروازہ کھولا اور منہا اپنی ہیلز کی ٹک ٹک کرتی کچھ فائلز ہاتھ میں لیے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

ڈیول نے اُسے دیکھتے وائن کا بھرا ہوا گلاس منہ سے لگایا اور پورا خالی کرتے واپس رکھا۔۔۔۔

Don't you know the side effects of the drink that you drink in the morning and evening?

منہا نے اُسے خالی گلاس واپس ٹیبل پر رکھتے دیکھ کر کہا۔۔۔۔

It has no side effects, it is a sedative that calms me down.

Well, are you worried about me?

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اپنی چیر پر بیٹھتے اُس دیکھتے جواب دیا آخر میں ہلکا سا شرارت سے بولا۔۔۔۔

دل بہلانے کو خیال اچھا ہے مگر سچ نہیں ہے یہ۔۔۔۔

منہا نے اپنی فائلز سے سر اُٹھاتے جلدی سے ڈیول کی غلط فہمی دور کی۔۔۔۔

ڈیول اُس کی بات پر ہلکا سا مسکرایا۔۔۔۔

****

ہاں بولو کام ہوا میرا؟۔۔۔۔

ڈیول نے مارچ سے پوچھا جو ابھی ہی اُس کے آفس میں داخل ہوا تھا، دو دن بعد وہ آج ڈیول کے آفس آیا تھا اس لیے ڈیول سمجھ گیا تھا وہ کام مکمل کر چکا ہے۔۔۔۔

ہاں لیکن۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن کیا؟۔۔۔۔

ڈیول نے آئی برو اچکاتے پوچھا۔۔۔۔۔

کوئی فائیدہ نہیں ہوا اُس سے۔۔۔۔ہم اب بھی اُس شخص سے بہت دور ہیں۔۔۔۔

مارچ نے گہرا سانس بھرتے کہا۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمھارا؟۔۔۔۔

اس بار ڈیول کا لہجہ سخت تھا۔۔۔۔

ایک آفیسر کو میں نے خریدا ہے،اُس سے پوچھنے پر پتا چلا کے ایک ایجنسی نے اُنھیں تمھاری اُس ڈیل کی خبر دی تھی اور وہ لڑکی جو اُن کے ساتھ تھی وہ اُسی ایجنسی کی ایجنٹ ہے۔۔۔۔

مارچ نے ڈیول کے سخت لہجے پر آہستہ سے اُسے پوری بات بتائی۔۔۔۔

مارچ کی بات پر ڈیول کے ماتھے پر بل پڑے جو اُس کے غصہ کا ثبوت تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایجنسی کے بارے میں کوئی خبر ملی تمھیں؟۔۔۔۔

ڈیول نے مٹھی بھینچتے اپنا غصہ کنٹرول کرتے پوچھا۔۔۔۔

نہیں وہ ایک سیکرٹ ایجنسی ہے اُس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے میرے پاس اور نا ہی آرمی کے پاس ہے۔۔۔۔ہم اُس ایجنسی یا اُس ایجنسی کے کسی بھی شخص تک نہیں پہنچ سکتے۔۔۔۔

مارچ نے افسوس سے سر ہلاتے کہا۔۔۔۔

وہ لڑکی، وہاں پر ایک لڑکی بھی تو تھی نا جو اُسی ایجنسی کی ہے۔۔۔۔اس کا مطلب وہی لڑکی ہماری ڈیٹیلز دے رہی ہے اُنھیں لیکن ہمارے گینگ میں لڑکی تو۔۔۔ من۔۔۔۔

مارچ ڈیول کے چہرے پر غضب ناک تاثرات دیکھتے منہا کا نام لیتا رکا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بکواس بند کرو مارچ اور آج کے بعد اُس کا نام بھی مت لینا دوبارہ ورنہ اپنے انجام کے ذمہدار تم خود ہوگے۔۔۔۔

ڈیول نے غصے سے اُسے وارن کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارچ ڈیول کے چہرے پر منہا کا نام سنتے آنے والا غصہ دیکھتے حیران ہوا۔۔۔مارچ نے اپنے دل میں آنے والے خیالات کو جھٹکنا چاہا مگر ڈیول کی آنکھیں اُس کے خیالات کو سچ قرار دے چکی تھیں۔۔۔۔
مارچ ڈیول کی آنکھوں میں لکھا سب پڑھ چکا تھا جس سے وہ حیران اور پریشان تھا۔۔۔

ڈیول جس راستے پر تم چل رہے ہو وہ ہمارے کام کا حصہ نہیں ہے یہ مت بھولو اس راستے پر سوائے بربادی کے اور کچھ نہیں رکھا۔۔۔
مارچ نے ڈیول کی نیلی آنکھوں میں جھانکتے کہا۔۔۔

تم مجھے مت سکھاؤ مجھے کون سے راستے پر چلنا ہے اور کون سے پر نہیں اپنی حد میں رہو یہی بہتر ہے تمھارے لیے مارچ۔۔۔۔
ڈیول نے غصے سے مارچ کو گھورتے کہا،اُس کا بس نہیں چل رہا تھا مارچ کو زندہ زمین میں اُتار دے۔۔۔۔

ڈیول مجھے میری حد معلوم ہے میں بس تمھیں سمجھا رہا ہوں کے تم غلطی پر ہو۔۔۔ ہمارے اس دھندے میں ہم کسی پر بھی یقین نہیں کر سکتے کیوں کے ہمارے ہزاروں دشمن ہیں، کیا پتا کون اپنا ہمارا دشمن نکل آئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارچ نے ڈیول کی بات پر اُسے آرام سے سمجھانا چاہا۔۔۔۔

.Just shut up

مجھے تمھاری کوئی بات نہیں سننی چلے جاؤ یہاں سے مارچ۔۔۔۔

ڈیول نے ٹیبل کے اندر سے ایک وائن کی بوتل نکلی اور گلاس میں کچھ وائن انڈیلتے اُس نے گلاس منہ سے لگایا۔۔۔۔

ڈیول میں تمھیں بتا رہا ہوں تم ایک دن منہا کے ہاتھوں ہی برباد ہو گے اور یہ جو تم اُس پر اندھا اعتماد کر رہے ہو نا اس کا پھل بھی تمھیں بہت جلدی ملے گا۔۔۔۔

مارچ غصے سے کہتا پیچھے مڑ کر جانے لگا مگر دروازے کے بیچ کھڑی منہا کو دیکھتے رکا، اُس کے رکنے پر ڈیول نے بھی دروازے کی طرف دیکھا جہاں منہا چہرے پر سخت تاثرات لیے کھڑی تھی۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

منہاایک سخت نظر مارچ پھر ڈیول پر ڈالتی بنا کچھ کہے وہاں سے نکل گئی،وہاں سے نکلتے ہی اُس کے چہرے پر غصے کی جگہ ایک دم پریشانی کے تاثرات ابھرے تھے۔۔۔۔

ڈیول نے اُس کے جاتے سختی سے لب بھینچتے مارچ کو گھورا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔مارچ بھی ایک نظر ڈیول کو دیکھتے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

پیچھے ڈیول سر تھام کر رہ گیا تھا۔۔۔۔

منہا کوریڈور سے چلتے اپنی ہی سوچوں میں الجھی ہوئی تھی۔۔۔۔اُسے ڈر تھا کے کہی ڈیول مارچ کی بات سن کر اُس پر شک کرنے نا لگ جائے۔۔۔۔

مجھے اب جلدی کچھ کرنا ہو گا اس سے پہلے کے ڈیول کو میری اصلیت پتا چلے مجھے میرا مقصد پورا کرنا ہو گا ۔۔۔۔

منہاانگلیاں موڑتے ہوئے لفٹ میں داخل ہوئی اور بٹن دبانے لگی جب اُسے مارچ بھی لفٹ میں داخل ہوتا دیکھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مارچ کو دیکھتے منہا نے اپنے چہرے پر سے پریشانی کے تاثرات ہٹائے اور سنجیدگی لے آئی۔۔۔۔

مارچ نے ہاتھ آگے بڑھاتے لفٹ کا دروازہ بند کیا اور پھر اچانک ہی اپنی گن نکلی اور منہا کے سر پر تانی ۔۔۔۔

منہا خانزادی بتاؤ تم کس کے لیے کام کرتی ہو اور کیا مقصد ہے تمھارا کیوں آئی ہو تم یہاں؟۔۔۔۔اور میری ایک بات یاد رکھنا اگر ڈیول کو تمھاری وجہ سے کوئی نقصان پہنچا تو تمھیں میں انتہائی سخت سزا دوں گا جو تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔۔

مارچ نے گن کا دباؤ منہا کے ماتھے پر بڑھاتے غصے سے پوچھا، منہا گن کو خود پر محسوس کرتے لب بھینچ کر کھڑی ہو گئی مگر بولی کچھ نہیں اور نا ہی کوئی حرکت کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولو کیوں آئی ہو تم ڈیول کی زندگی میں تم سے پہلے ڈیول کو کبھی بھی اتنی بڑی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا تمھارے آنے کے بعد سے اُس کے ہر کام میں کوئی نا کوئی رکاوٹ آجاتی ہے ضرور اس سب کے پیچھے تمھارا ہی ہاتھ ہے۔۔۔۔

مارچ نے گن کا دباؤ تھوڑا اور بڑھاتے اس بار چیخ ہوئے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا ایسا کوئی مقصد نہیں ہے میں بس بابر سے بدلہ لینے ڈیول کے پاس آئی تھی اور کچھ نہیں۔۔۔۔

منہا نے سختی سے کہتے اپنا ہاتھ آگے کرتے لفٹ کا بٹن دبایا جس سے لفٹ کا دروازہ کھل گیا اور وہ مارچ کی گن کی پرواہ کیے بغیر وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔مارچ نے اُس کی تیزی پر مٹھی بھینچتے لفٹ کے بند ہوتے دروازے پر دے ماری۔۔۔۔

تم جو بھی ہو اور جس بھی مقصد کے لیے یہاں آئی ہو وہ میں پتا لگا کر رہوں گا اب۔۔۔۔مجھ سے اب زیادہ دیر نہیں بچ سکتی تم منہا۔۔۔۔

مارچ نے غصے سے کہتے ایک گہرا سانس لیا اور لفٹ سے نکلتے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

منہا حویلی پہنچتے ڈیول کے لیپ ٹاپ تک پہنچنے کا پلین تیار کرنے لگی۔۔۔۔کیوں کہ اُسے جو چاہیئے تھا وہ اُسے ڈیول کے لیپ ٹاپ میں ہی ملنا تھا اس لیے وہ کیسے بھی کرتے اُس لیپ ٹاپ تک رسائی حاصل کرنا چاہتی تھی وہ بھی جلد از جلد کیوں کے اب اُس کے پاس وقت نہیں تھا اور کام کو لٹکانے کا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے یہاں آئے پانچ ماہ ہو چکے تھے مگر اب تک وہ اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکی تھی اور یہ اُس کے لیے ایک بڑی شکست تھی جس کا احساس اُسے اب ہوا تھا۔۔۔۔

کافی دیر اپنا سر کھپانے کے بعد آخر اُسے ایک راستہ نظر آیا لیکن اب بات موقع کی تھی اگر اُسے موقع ملے تو ہی وہ کچھ کر سکتی تھی۔۔۔۔

اب دیکھنا یہ تھا کے اُسے موقع کب ملتا ہے اپنا کام انجام دینے کا۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول آفس سے گھر آیا مگر اُسے منہا کہیں نا دیکھی اکثر وہ جب ڈیول سے پہلے گھر آتی تو اس وقت لاؤنج میں بیٹھی ہوتی تھی مگر آج وہ وہاں نہیں تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول جان گیا تھا وہ مارچ کی باتوں کی وجہ سے ناراض ہے۔۔۔۔وہ باتیں تو ڈیول کو بھی اچھی نہیں لگی تھیں مگر وہ مارچ کو کہہ کچھ نہیں سکتا تھا کیوں کہ مارچ اُس کا خاص آدمی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین دوست بھی تھا جو ڈیول کا اچھا ہی چاہتا تھا اور یہ بات ڈیول کو معلوم تھی۔۔۔۔

ڈیول ڈنر پر بھی منہا کا ویٹ کرتا رہا لیکن وہ نہیں آئی۔۔۔۔اُس نے ملازمہ کو بھوک نا ہونے کا کہہ دیا تھا

۔۔۔۔

ڈنر کرتے ڈیول دوبارہ روم میں آیا تو اُس نے مینیجر کو کال کرتے کچھ سمجھایا۔۔۔۔

کال بند کرتے اُس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی پھر وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

اگلے دن منہا ڈیول کے آفس چلے جانے کے بعد تیار ہوتے ناشتہ کرنے آئی اور وہاں سے گاڑی میں بیٹھتی آفس پہنچی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیکرٹری سے اُسے پتا چلا کے ڈیول ابھی میٹنگ میں ہے تو وہ جلدی سے اُس کے آفس کی طرف بڑھی

۔۔۔۔

آفس کے باہر گارڈ نہیں تھا تو وہ چہرے کے تاثرات نارمل کرتی اندر داخل ہوئی۔۔۔اُس کی توقع کے عین مطابق آفس کے اندر گارڈ موجود تھا۔۔۔۔

منہا اندر داخل ہوتے بک شیلف سے کچھ فائلز اُٹھا کر اُنہیں پڑھنے لگی جو ڈیول نے ہی اُس کے زمہ لگائی تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گارڈ ہاتھ میں ریوالور لیے ایک کونے میں کھڑا تھا۔۔۔۔

منہا نے فائلز کو چیک کرتے بند کیا اور اُٹھا کر ڈیول کے ٹیبل کی جانب بڑھی جہاں لیپ ٹاپ رکھا ہوا تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے وہاں فائلز رکھتے ساتھ ہی کیمرے اور گارڈ سے نظر بچاتے ایک چھوٹی سی چیپ ڈیول کے لیپ ٹاپ میں لگائی اور پھر واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اُس نے اپنا فون نکالا اور چہرے پر بے زاری سجائے سکرین کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

گارڈ کی نظروں سے دیکھنے پر لگتا تھا وہ بوریت سے بچنے کے لیے فون یوز کر رہی ہے مگر وہ تو اُس چیپ کے ذریعے ڈیول کا ڈیٹا کاپی کر رہی تھی جو اُس لیپ ٹاپ میں تھا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد جب اُس کی سکرین پر "ڈن" لکھا آیا تو وہ فون رکھتے جلدی سے ڈیول کے ٹیبل پر گئی اور وہاں سے ایک فائل اُٹھا کر دیکھنے لگی۔۔۔۔فائل دیکھتے دیکھتے اُس نے وہ چیپ بھی لیپ ٹاپ سے نکال لی تھی ۔۔۔۔فائل واپس بند کرتے وہ مڑ کر صوفے پر آئی مگر اس بار اُس کے چہرے پر ایک الگ سی چمک تھی "کامیابی کی چمک اپنا مقصد پورا ہونے کی چمک "آج اُس کے چہرے پر اپنی فتح کی چمک صاف دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

وہ واپس صوفے پر پہنچی جب سیکرٹری آفس کے اندر داخل ہوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم سر نے آپ کو اس ایڈریس پر بلایا ہے اور اکیلے آنے کو کہا ہے آپ کی گاڑی باہر تیار ہے آپ ڈرائیو کر لیں گی؟۔۔۔۔

سیکرٹری نے ڈیول کا حکم منہا کو سناتے آخر میں سوال کیا تو منہا نے سر ہلایا اور سیکرٹری کے ہاتھ سے ایڈریس لیتے اُسے پڑھنے لگی۔۔۔۔ایڈریس کسی جنگل کا تھا جس پر منہا حیران ہوئی مگر بغیر کچھ بولے جانے کے لیے راضی ہو گئی آخری بار ڈیول کا حکم ماننے کا سوچتے وہ ہلکی سی مسکراہٹ لیے آفس سے باہر نکلی۔۔۔۔

پارکنگ میں اُس کی گاڑی کھڑی تھی جس کی منہا نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کرتی آگے کی طرف بڑھالی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

مارچ اپنے آفس (جو ڈیول کی کمپنی کی ہی ایک برانچ تھی جسے مارچ سنبھالتا تھا) میں بیٹھا فائل پر جھکا ہوا تھا جب ایک شخص دروازہ ناک کرتے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر یہ رہی وہ فائل جو آپ نے منگوائی تھی اس میں اُس لڑکی کی سب ڈیٹیلز موجود ہیں۔۔۔۔
اُس آدمی نے ایک فائل لا کر مارچ کے ٹیبل پر رکھی۔۔۔۔

مارچ نے اُسے جانے کا اشارہ کیا اور وہ فائل اُٹھا کر پڑھنے لگا۔۔۔۔جوں جوں وہ فائل پڑھتا جا رہا تھا اُس کے چہرے کے تاثرات بدلتے جا رہے تھے۔۔۔۔۔

اوو نو یہ سب مجھے ابھی ہی ڈیول کو بتانا ہو گا۔۔۔۔
مارچ نے فائل بند کرتے اپنا فون اُٹھاتے ڈیول کو کال کی مگر اُس نے نہیں اُٹھائی۔۔۔۔دو تین بار اور ٹرائے کرنے کے بعد بھی جب ڈیول نے کال نہیں اُٹھائی تو مارچ نے غصے سے دانت پیستے ڈیول کے مینیجر کو کال کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیول کہاں ہے اُسے فون دو مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے اُس سے۔۔۔۔
مینیجر کے کال پک کرتے ہی مارچ نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر ڈیول سر آفس میں نہیں ہیں وہ تو۔۔۔۔

مینیجر نے ڈیول کی سب ڈیٹیلز مارچ کو دیں جسے سنتے مارچ کا پارا اور ہائی ہوا۔۔۔۔

ایڈریس بھیجو مجھے اُس جگہ کا جلدی۔۔۔۔

مارچ کہتے فون کاتتا جلدی سے آفس سے باہر نکلا اور گاڑی میں جا کر بیٹھا۔۔۔۔اتنے میں ہی اُسے مینیجر نے ایڈریس بھی بیجھ دیا تھا۔۔۔۔

وہ ایڈریس پڑھتا جلدی سے گاڑی سٹارٹ کرتے اُسے آگے بڑھا گیا۔۔۔۔اُسے اب جلدی سے جلدی وہاں پہنچنا تھا اور ڈیول کو سب سچ بتانا تھا۔۔۔۔۔

یہ ایک خوبصورت سی جگہ تھی جہاں آس پاس گھنا جنگل تھا مگر یہ جگہ درختوں سے خالی تھی اسے لال رنگ کے پھولوں سے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔

منہا اپنی گاڑی سے نکلتی وہاں پہنچی اور اُس جگہ کی سجاوٹ دیکھ کر ٹھٹکی۔۔۔۔

.Come here and sit

Posted On Kitab Nagri

دوسری جانب سے ڈیول نکل کر آیااور اُسے درمیان میں لگے ٹیبل پر بیٹھنے کا کہا۔۔۔

منہانے ایک نظر ڈیول کو دیکھا جو بلیک پینٹ کوٹ میں انتہائی ہینڈسم لگ رہا تھا پھر آہستہ سے چلتی وہاں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔ڈیول بھی اُس کے سامنے آکر بیٹھا۔۔۔

منہا مجھے تم سے بات کرنی ہے کچھ۔۔۔کچھ دیر کی خاموشی کے بعد ڈیول نے اپنے سامنے بیٹھی منہا کو دیکھتے ہوئے آہستہ اور نرم لہجے میں کہا۔۔۔

منہاڈیول کے لہجے میں چھپے جذبات کے توفان کو محسوس کر چکی تھی۔۔۔اسی وقت سے تو وہ ڈرتی تھی آخر آج یہ وقت آہی گیا تھا اُس کے سامنے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی کے ساتھ وہ وقت بھی آگیا تھا جب منہا کو اپنی اصلیت سے پردہ اُٹھانا تھا۔۔۔یہ وقت اُس کے لیے بہت مشکل تھا دل اور وعدے میں سے کسی ایک کو چننا۔۔۔اپنے مقصد یا اپنے جذبات میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا انتہائی مشکل کام تھا مگر منہا بہت پہلے فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا۔۔۔۔

ڈیول کی پکار نے منہا کو اپنے خیالوں سے باہر نکلا۔۔۔۔منہا نے نظریں اپنے دائیں جانب کی جہاں ڈیول ایک گھٹنے پر اُس کے سامنے زمین پر بیٹھا تھا۔۔۔۔

اُسے دیکھتے منہا کا دل ایک دم زور و شور سے دھڑکنے لگا۔۔۔۔اُس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ یہاں سے اُٹھ کر بھاگ جائے۔۔۔۔وہ اپنا کام تو کر چکی تھی مگر اب اُس میں ہمت نہیں تھی یہ وقت گزارنے کی ۔۔۔۔

Minha Khanzadi I love you. Will you marry me and spend the rest of your life with me?

ڈیول نے اپنی پینٹ کی پاکٹ سے ایک مخملی ڈبی نکالتے ہوئے اُسے کھول کر اپنے ہاتھ میں رکھا اُس میں ایک خوبصورت سی ڈائمنڈ کی رِنگ اپنی پوری شان و شوکت سے چمک رہی تھی، پھر اُس نے نرم لہجے میں منہا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا نے اُس کی بات پر اپنی آنکھیں زور سے بند کی تو سامنے ایک ہنستا ہوا عکس لہرایا جو آج بھی منہا کے دل و جان میں بسا ہوا تھا۔۔۔وہ اپنے بابا کے بعد اپنے بھائی سے ہی تو حد سے بڑھ کر محبت کرتی تھی جسے اس سفاک انسان نے اُس سے چھین لیا تھا۔۔۔پھر اُس کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر آیا جہاں اُس نے اپنے بھائی کی آدھی جلی ہوئی لاش سے وعدہ کیا تھا کے وہ اُس کی موت کا بدلہ ڈیول سے ضرور لے گی۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

منہا نے فٹ سے اپنی آنکھیں کھولیں تو اب اُن میں وہ نرمی جو منہا کی آنکھوں میں ہر وقت ہوتی تھی وہ کہی دیکھائی نہیں دے رہی تھی اب صرف اُس کی آنکھوں میں آگ تھی انتقام کی آگ جس کی زد میں اب ڈیول آنے والا تھا۔۔۔۔

مسٹر سالار دورانی تمھیں میرا جواب چاہیئے تو سنو۔۔۔۔

منہا نے سرد اور سپاٹ لہجے میں ڈیول کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں تم جیسے گھٹیا، نیچ اور معصوم لوگوں کا قتل کرنے والے شخص سے شادی نہیں کرنا چاہتی بلکہ میں تم سے بات بھی کرنا اپنی توہین سمجھتی ہوں۔۔۔۔

منہا نے غصے کی انتہا سے چیختے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول اُس کی بات پر ساکت رہ گیا تھا اُسے اس جواب کی تو توقع نہیں تھی منہا سے۔۔۔۔کچھ دیر دونوں طرف خاموشی رہی ایک نفرت سے خاموش تھا اور ایک حیرت سے۔۔۔۔

چند منٹوں بعد ڈیول خود کو سنبھالتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ی۔۔ی۔یہ تم کیا کہہ رہی ہو منہا تم تو مجھے سے محبت کرتی تھی نا میں نے خود تمھاری آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھی ہے پھر یہ۔۔۔۔

ڈیول کا لہجہ آج پہلی مرتبہ کسی کے سامنے ایسے ٹوٹا تھا آج اُس کی نیلی خوبصورت آنکھوں میں حیرت اور بے یقینی کا سمندر جمع تھا۔۔۔۔

ہاں یہ چند مہینے تمھارے ساتھ گزارنے کے بعد میرے دل کے کسی کونے میں یہ جذبہ تمھارے لیے پیدا ہوا ہے مگر میرے بھائی کی محبت اور اس وطن کی عزت کے سامنے یہ جذبہ بہت پھیکا ہے۔۔۔۔تم میرے بھائی کے قاتل ہو ڈیول تم نے ہمارے گھر کی خوشیاں چھین لی ہیں۔۔۔۔

منہا کے سامنے ایک مرتبہ پھر سے امان کا جلا ہوا جسم آیا تو اُسے ڈیول سے سخت نفرت محسوس کیہوئی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول ابھی بھی حیرت سے منہا کو سن رہا تھا۔۔۔اُس کی آنکھوں میں کہی سوال آرہے تھے جنھیں منہا پڑھ چکی تھی۔۔۔۔

آج سے ڈھائی سال پہلے تم نے امان خانزادہ کے کورٹ میں بم بلاسٹ کروایا تھا صرف اس لیے کیوں کے امان بھائی کے پاس تمھارے خلاف ثبوت آگئے تھے جنھیں اگر وہ عدالت میں پیش کرتے تو تمھیں پھانسی ہو جاتی۔۔۔تم نے اپنی جان بچانے کے لیے میرے بھائی کی جان لے لی۔۔۔وہ ہمارے لیے سب کچھ تھے میرا موم کا اور نہل کا آخری سہارا جسے تم نے ایک منٹ میں ہم سے چھین لیا ڈیول۔۔۔۔ بس اُسی دن میں نے خود سے وعدہ کیا تھا کے تمھیں میں خود پھانسی دلاؤں گی۔۔۔اسی لیے میں نے سکریٹ ایجینسی جوائن کی ایک سال اور آٹھ ماہ کی دن رات محنت کے بعد آخر مجھے تمھارا کیس مل ہی گیا پھر میں نے اپنی پہچان بدلی اپنے گھر والوں سے دور رہی تمھارے ساتھ تا کے تمھیں کوئی شک نا ہو مجھ پر پھر سب میرے پلین کے مطابق ہوا اور آج میرے پاس اس یو ایس بھی میں تمھارے خلاف سب ثبوت جمع ہیں جو میں عدالت میں پیش کروں گی اور تمھیں پھانسی دلاؤں گی۔۔۔۔

منہا سانس لینے کے لیے رکی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سب کے بیچ مجھ سے بس ایک غلطی ہوئی وہ ہے تم سے لگاؤ، نا جانے کب اور کیسے میرے دل میں تمھارے لیے کچھ احساسات پیدا ہوئے جو میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی ہے مگر میں اس غلطی کو اپنے انتقام کے آڑے نہیں آنے دوں گی میں اپنی زندگی کا مقصد کبھی نہیں بھولوں گی میں یہ سب ثبوت جا کر عدالت کو دے دوں گی اپنے بھائی اور باقی جن معصوموں کو تم نے بے وجہ مارا اُن سب کو انصاف دلاؤں گی۔۔۔۔

منہا نے اپنی شولے برستی آنکھوں کو ڈیول کی حیران کن آنکھوں میں گاڑتے ہوئے اُسے سب سچائی بتائی۔۔۔۔

یہ سب سنتے ڈیول کو آج پہلی مرتبہ اپنی ہار کا احساس ہوا تھا۔۔۔اُسے آج ہار کے اصل معنی پتا چلے تھے جب وہ اپنی عزت کے ساتھ دل بھی ہار بیٹھا تھا۔۔۔بے ساختہ اُس کا وہ ہاتھ جو اُس نے اُٹھا رکھا تھا جس میں رنگ کی ڈبی تھی وہ نیچے اُس کی گود میں جا گرا۔۔۔اُس کی ساکت آنکھیں نیچے زمین پر گڑ چکی تھیں۔۔۔۔

دونوں طرف سناٹا سا چھا گیا تھا۔۔۔دونوں میں سے کسی میں بھی بولنے کی ہمت نہیں رہی تھی۔۔۔۔ دونوں کی نظریں زمین پر گڑی ہوئیں تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا چند منٹ وہی کھڑی اُسے دیکھتی رہی پھر آہستہ سے پیچھے قدم لینے لگی۔۔۔اور پھر اُس نے خود کو بھاگتا ہوا پایا اپنی گاڑی کی طرف۔۔۔۔

وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھی اور وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

ڈیول نے اُسے روکا نہیں تھا وہ روکتا بھی کیسے؟ کس منہ سے؟ اُس کے پاس کوئی الفاظ نہیں تھے اپنی صفائی کے لیے کیوں کے اُس کی غلطی تھی وہ وہی زمین پر بیٹھا اپنے ہاتھ میں پکڑی اُس ڈبی کے اندر پڑی رنگ کو دیکھ رہا تھا جو وہ بہت مان سے منہا کے لیے خرید کر لایا تھا اُس نے سوچا تھا وہ منہا کو منائے گا بھی اور ساتھ میں شادی کے لیے بھی پوچھے گا مگر منہا تو سب کچھ اُس کے منہ پر مار گئی تھی۔۔۔اور اس سب کے پیچھے قصور بھی تو اُسی کا تھا اس لیے وہ کچھ نہیں بول سکا، منہا کو کچھ نہیں کہہ سکا بس خاموشی سے اپنی ہار کو محسوس کرتا رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک ہی وہاں ایک گاڑی رکنے کی آواز آئی پھر مارچ بھاگتا ہوا ڈیول کے پاس پہنچا مگر ڈیول کے حالات اُسے سب بتا چکی تھی،اُسے اپنے لیٹ ہونے پر افسوس ہوا تھا۔۔۔مارچ نے پہلی بار ڈیول کی آنکھوں میں شکست دیکھی تھی۔۔۔۔

آج دی گریٹ ڈیول ہار چکا تھا منہا خانزادی کے ہاتھوں۔۔۔۔

******

ماضی۔۔۔۔

موٹے جن واپس کرو میری چاکلیٹ۔۔۔۔اپنی کھالی اور اب میری بھی کھا رہے ہو۔۔۔۔۔آج بھائی کو آنے دو تمہاری شکایت لگاؤں گی موٹے جن۔۔۔۔وہ بھاگتے ہوئے چیخ رہی تھی لیکن آگے بھاگنے والا وجود تو اپنے کان بند کر کے چاکلیٹ کو منہ میں ٹھوستے ہوئے گیٹ سے باہر نکل گیا لیکن جانے سے پہلے چاکلیٹ کا خالی پیکٹ اُس پر پھینکنا نہیں بھولا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے جاتا دیکھ کر اپنے دل میں ہی اُسے کئی القاب سے نوازتے پیر پٹختے واپس اندر کی طرف بڑھ گئی

۔۔۔۔۔

موم دیکھیں اس موٹے کالے جن کو میرے چاکلیٹ کھا گیا ہے۔۔۔۔

اندر آتے ہی وہ لاؤنج میں رکھے صوفے پر گرنے کے انداز سے بیٹھتے ہوئے اپنی موم سے بولی جو صوفے پر بیٹھی ٹی وی پر کوئی شو دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بھائی سے کہنا اور لے آئے گا آتے ہوئے۔۔۔۔

اُس کی موم نے اُسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہا۔۔۔۔

ہمم کہتی ہوں بھائی کو۔۔۔۔ لیکن اس موٹے کو مزا چکھا کر رہوں گی میں۔۔۔۔۔

وہ اپنا فون اپنے پینٹ کی پاکٹ سے نکالتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھائی کو چاکلیٹ لانے کا بول کر وہ ٹی وی دیکھنے لگی جہاں اب خبریں لگی ہوئی تھی جس میں بتایا جارہا تھا کے "دی بلیک ہارٹ "نام کی مافیا گینگ نے ایک کورٹ میں بلاسٹ کروایا ہے جس میں کچھ لوگ زخمی ہوئے ہیں اور کچھ کی موت ہو گئی ہے۔۔۔۔

اووووو مومی۔۔یہ توب۔۔بھائی کا کو۔۔رٹ ہے نا۔۔۔۔

منہا نے خبر سنتے ایک دم حیرت سے کہا مگر اُس کا لہجہ ٹوٹا ہوا سا تھا۔۔۔۔

اس سے پہلے مہوش بیگم کوئی جواب دیتیں لینڈ لائن بجا۔۔۔مہوش بیگم نے ایک دم دل پر ہاتھ رکھا ۔۔۔۔

منہا لرزتے قدم لیتے لینڈ لائن تک پہنچی اور کال پک کرتے رسیور کو کان سے لگایا۔۔۔۔

آگے سے آئی خبر سنتے رسیور ایک دم اُس کے ہاتھ سے چُھوٹا۔۔۔۔

مو۔۔موم ب۔۔بھائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہانے مہوش بیگم کی طرف مڑتے ہوئے آہستہ سے کہنے کی کوشش کی مگر وہ آگے بول نا سکی تھی

۔۔۔۔

مہوش بیگم سمجھ چکی تھی اس لیے بس خاموشی سے آنسو بہانے لگیں۔۔۔۔منہاوہی فرش پر بیٹھے اونچا اونچاسسک رہی تھی۔۔۔۔

شام تک کورٹ سے امان کی جلی ہوئی لاش گھر پہنچ چکی تھی منہااور مہوش بیگم وہی اُس کی چارپائی کے ساتھ بیٹھی سسک رہی تھیں اور نہل ایک ہونے میں ساکت سا کھڑا سامنے سفید کفن میں لپٹے اپنے بھائی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہانے اُسی دن وہی بیٹھے خود سے وعدہ کیا تھا کے وہ امان کی موت کا بدلہ ضرور لے گی۔۔۔۔

******

حال

Posted On Kitab Nagri

منہاکافی دیر گاڑی سڑکوں پر گھمانے کے بعد آخر رات کے 8 بجے اپنے گھر کے سامنے پہنچی۔۔۔۔

گاڑی میں منہا کو دیکھتے گارڈز نے خوشی سے اُسے سلام کیااور اُس کے لیے دروازہ کھولا۔۔۔۔

آج وہ اتنے مہینوں کے بعد اس گھر میں لوٹی تھی جہاں اُس کی ماں تھی اُس کا بھائی تھا اُس کے شہید بھائی کی یادیں تھی اُس کے آرمی میں شہید ہونے والے بابا کی یادیں تھیں وہ سب کچھ تھا اس چھوٹے سے گھر میں جو منہا کے جینے کی وجہ تھی مگر پھر بھی وہ اپنے آپ کو اندر سے خالی محسوس کر رہی تھی ناجانے کیوں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گاڑی پارک کرتے گاڑی سے نکلی اور ایک نظر جی بھر کر اس گھر کو دیکھا۔۔۔۔

مہوش بیگم جو باہر گاڑی رکنے کی آواز پر کچن سے باہر نکلیں تھیں سامنے منہا کو دیکھتے ایک پل وہیں ساکت ہوئیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا بھی اُنھیں دیکھ چکی تھی اس لیے بھاگتے ہوئے اُن کے ساتھ جا لگی۔۔۔۔

موم۔۔۔۔
منہا نے اُنھیں اپنے ساتھ لگاتے آہستہ سے کہا۔۔۔اُس کا لہجہ نم تھا۔۔۔۔

منہا میری گڑیا۔۔۔۔
مہوش بیگم بھی نم لہجے میں بولیں۔۔۔۔

تب تک نہل بھی وہاں آ چکا تھا اور اب دونوں کو ساتھ لگے روتے دیکھ رہا تھا۔۔۔اُسے حیرت کے ساتھ خوشی ہوئی تھی کے آخر منہا گھر لوٹ آئی۔۔۔۔

اپنی مام کا آنچل ملتے منہا کی آنکھیں تیزی سے بہنا شروع ہوئیں تھیں۔۔۔سب گلے شکوے سب درد تکلیفیں ایک ساتھ اُس کی آنکھوں کے راستے باہر نکلی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہل کافی دیر اُنھیں دیکھتا رہا کے وہ الگ ہوں گی مگر وہ دونوں ویسے ہی ایک دوسرے کے ساتھ لگی روتی رہی تو نہل کو جنجلاہٹ ہوئی۔۔۔۔

میلوڈرامہ۔۔۔۔

نہل آنکھیں گھماتے ہوئے تیز آواز میں بڑبڑایا جو اُن دونوں نے آرام سے سن لی تھی۔۔۔۔

منہا مہوش بیگم سے علیحدہ ہوئی اور اب تیزی سے نہل کی جانب بڑھی۔۔۔۔

نہل جو اس خوشی میں تھا کہ منہا آکر اُس سے ملے گی اپنے پیٹ پر پڑنے والے مکے سے چکرا کر رہ گیا ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موٹے کالے جن اپنی زبان سنبھالو منہ نہیں تڑوالینا مجھ سے۔۔۔۔

منہا نے انگلی اُٹھا کر اُسے وارن کیا جو پیٹ پر دونوں ہاتھ رکے درد کو کنٹرول کر رہا تھا۔۔۔۔

سفید چڑیل تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے مکہ مارنے کی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہل اپنا دردپرے کرتا سامنے کھڑی منہا کی طرف بڑھا جو اُسے اپنی جانب آتا دیکھ کر جلدی سے اندر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔ نہل بھی اُس کے پیچھے ہی بھاگا اب دونوں کے بھاگنے اور چیخنے کی آوازیں باہر تک سنائی دے رہی تھیں۔۔۔۔

مہوش بیگم نے ڈھائی سال بعد اس گھر میں ان دونوں کی آواز واپس سے سنی تو بے ساختہ اپنے اللہ کا شکر ادا کیا اور دونوں کی نظریں اُتاریں۔۔۔۔اُن کے چہرے پر خوشی تھی مگر اس خوشی میں دو لوگوں کی کمی تھی ایک اُن کا بیٹا اور دوسرا اُن کے شوہر مگر وہ اداس نہیں تھیں اُنھیں سوچتے ہوئے وہ اداس ہوتی بھی کیوں؟ وہ دونوں تو ہمیشہ کی زندگی حاصل کر چکے تھے شہید ہو کر۔۔۔۔ان کے لیے اس سے بڑی خوشی کی بات کیا ہو سکتی تھی کے وہ ایک شہید کی بیوہ اور ایک شہید کی ماں تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

منہا نے رات کو ہی اُس چیپ میں پڑی انفرمیشن اپنے سر کو اور نہل کو بیجھ دی تھی اُسے یقین تو تھا کے ڈیول اب کچھ نہیں کرے گا مگر پھر بھی اُس نے انفرمیشن سیو کر دی تھی تا کے اگر اُسے کچھ ہو بھی جائے تب بھی انفرمیشن کورٹ تک پہنچ جائے اور ڈیول کو اُس کے کیے کی سزا ملے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر نے اُسے کہا تھا کے وہ منہا کی طرف سے ڈیول پر کیس کریں گے منہا بھی دل پر پتھر رکھتے اس کے لیے مان گئی تھی آخر اُس کے بھائی اور باقی معصوم لوگ جو ڈیول کی درندگی کا نشانہ بنے تھے اُنھیں انصاف ملنے والا تھا وہ کیسے نا مانتی۔۔۔۔

سر نے اگلے دن ہی کورٹ میں ڈیول کے خلاف کارروائی شروع کروادی۔۔۔۔

کورٹ نے ڈیول کو نوٹس بھیج دیا تھا کے وہ دو دن کے بعد کورٹ میں حاضر ہو۔۔۔۔

ڈیول وہ نوٹس دیکھتے بھی کچھ نہیں کر سکا تھا وہ اُس دن سے اپنے کمرے میں خاموش بیٹھا تھا نا ہی باہر نکلا اور نا ہی کسی سے کوئی بات کی۔۔۔۔

بس شراب کی بوتلیں اپنے وجود کے اندر اُتار رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی بھی وہ اپنے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑا ایک ہاتھ میں شراب کی بوتل پکڑے باہر لان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اچانک ہی دروازے ناک ہوا۔۔۔ڈیول نے کوئی جواب نہیں دیا تھا بس خاموشی سے باہر دیکھتا رہا ۔۔۔۔

ایک منٹ بعد ہی دروازہ کھلا اور مارچ اندر داخل ہوا۔۔۔۔

کل ہمیں کورٹ جانا ہے ڈیول تم ابھی تک کچھ کر کیوں نہیں رہے؟اگر تم ایسے ہی خاموش بیٹھے رہے تو منہا سب انفرمیشن کورٹ کو دے کر تمھیں سزا دلوا دے گی۔۔۔۔
مارچ نے اُس کے پیچھے کھڑے ہوتے ہوئے جنجلا کر کہا وہ اتنے سالوں سے اس کے ساتھ کام کرتا تھا اور ڈیول کو اپنا بہترین دوست مانتا تھا اس لیے وہ نہیں چاہتا تھا کے اسے کو کچھ ہو۔۔۔۔

مجھے ایک دن اپنے گناہوں کی سزا تو ملنی ہی ہے مارچ۔۔۔۔
ڈیول نے لان میں لگے گلاب کے پھولوں کو دیکھتے جواب دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول ہم منہا سے وہ انفرمی۔۔۔۔

نہیں بلکل نہیں تم میں سے کوئی بھی اُسے ہاتھ نہیں لگائے گا اگر کسی نے اُسے کچھ بھی کہا تو میں اُسے زندہ زمین میں گاڈدوں گا۔۔۔۔

ڈیول نے ایک دم بوتل جو اُس نے اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھی تھی اُسے دیوار کے ساتھ مارتے غصے سے کہا ۔۔۔۔بوتل ایک دم ٹوٹتے کرچیوں میں بدلی۔۔۔۔

مجھے افسوس ہے تم اب بھی اپنی بربادی کے زمہدار خود ہو ڈیول۔۔۔۔

مارچ نے ڈیول کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلے جاؤ یہاں سے مارچ اس سے پہلے کے میں گن سے تمھیں شوٹ کر دوں۔۔۔۔

ڈیول ایک مرتبہ پھر سے چیخا تو مارچ افسوس سے سر ہلاتے وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

کاش منہا تم ایسا نہ کرتی اگر تمھاری جگہ کوئی اور ہوتا تو اب تک اُس کی سانس باقی نا رہتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اپنی بے بسی پر مٹھی بھینچی اور زور سے دیوار سے دے اس کے سوا وہ کچھ نہیں کر سکا تھا۔۔۔۔

******

تمام گواہوں اور ثبوتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عدالت سالار دورانی کو آج رات ہی پھانسی اور اُس کی گینگ کے آدمیوں کو عمر قید کی سزا سناتی ہے۔۔۔۔

جج کے یہ الفاظ کہنے پر پورے روم میں خاموشی چھائی تھی۔۔۔۔

منہا کے وکیل نے جج کو سب ثبوت دیکھائے تھے جو ڈیول کے خلاف تھے پھر منہا کا بیان ان سب پر سچ کی مہر لگا گیا تھا۔۔۔۔جج نے سب ثبوتوں کو دیکھ کر آخر میں اپنا فیصلہ سنایا جس سے وہاں بیٹھے تقریباً سب ہی لوگوں کو خوشی ہوئی۔۔۔۔

منہا جو اپنا بیان دینے کے بعد کٹہرے میں ہی کھڑی زمین کو گھور رہی تھی جج کی بات پر اُس نے ایک دم سر اُٹھایا اور سامنے کھڑے ڈیول کو دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہا کو اُس کی بلو آنکھوں میں ہزار شکوے گلے اور ناراضگی نظر آئی تھی مگر نفرت! اپنے لیے اُسے ڈیول کی آنکھوں میں کوئی نفرت نظر نہیں آئی۔۔۔۔

وہ دونوں آس پاس کا سب کچھ بھلائے ایک دوسرے کو یک ٹک دیکھے جا رہے تھے۔۔۔۔دونوں ہی آخری مرتبہ ایک دوسرے کے نین نقشوں کو اپنے دل میں محفوظ کر رہے تھے۔۔۔۔"آخری مرتبہ" یہ لفظ دونوں کی سمتوں میں گونج رہا تھا اور دونوں ہی کو اپنا اپنا دل بند ہوتا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔محبت میں جدائی کسے کہتے ہیں وہ دونوں ہی اب اسے اچھے سے محسوس کر رہے تھے مگر اُن کی قسمت میں یہ جدائی تو پہلے ہی لکھ دی گئی تھی اور اب اسے بدلہ نہیں جا سکتا تھا اس کے زمہدار بھی کہی نا کہی وہ دونوں خود تھے

۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنی ہی دیر دونوں ایک دوسرے کو یوں ہی دیکھتے رہے پھر آرمی آفیسرز نے ڈیول کے ہاتھوں میں ہتھکڑی پھنائی اور اُسے گھسیٹتے ہوئے کٹہرے سے نیچے اُتارا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آفیسر زڈیول کو کمرہ عدالت سے باہر لے جا رہے تھے مگر ڈیول گردن پیچھے موڑے منہا کو دیکھ رہا تھا جس کی آنکھیں اب نم تھیں۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دھندلا سا منظر منہا نے دیکھا تھا جہاں آفیسرز ڈیول کو کمرے سے باہر لے گئے اچانک ہی ڈیول اُس کی نظروں سے اوجھل ہوا تو وہ ہوش میں آئی۔۔۔۔

پھر اُس نے خود کو باہر کی جانب بھاگتا پایا۔۔۔ کہی لوگوں کو سائیڈ پر دھکیلتے ہوئے منہا آگے کی جانب جا رہی تھی پھر آخر وہ اُسے نظر آ ہی گیا جس کی گردن اب بھی پیچھے مڑی ہوئی تھی۔۔۔اُسے بھی شاید یقین تھا کے منہا اُس کے پیچھے ضرور آئے گی۔۔۔۔

وہ جلدی سے بھاگ کر اُس کے سامنے آئی اور آرمی آفیسرز کو ہاتھ سے رکنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

وہ آفیسرز بھی منہا کو دیکھتے رک گئے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

منہا بلکل اُس کے سامنے کھڑی ہوئی اور اُس کی بلو آنکھوں کو غور سے دیکھا۔۔۔۔

کاش تم یہ سب کام نا کرتے ہوتے۔۔۔۔
منہا نے کافی دیر کے بعد خاموشی توڑی مگر اُس کی آواز بہت کم تھی بامشکل ہی ڈیول سن پایا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیول نے اُس کی بات پر تکلیف سے آنکھیں بند کیں۔۔۔۔وہ اُسے یہ نہیں بتا سکا تھا کے اچھے بُرے میں فرق سیکھانے والا اُس کے پاس کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

یاکاش مجھے تمھارا کیس نا ملتا۔۔۔۔
منہا پھر سے اُس کی بند آنکھیں کو دیکھتے ہوئے بولی اب بھی آواز آہستہ تھی اور آنکھیں نم۔۔۔۔

ڈیول نے ہلکی سی آنکھیں کھولیں اور منہا کی نم آنکھوں میں دیکھا لیکن وہ کہہ اس بار بھی کچھ نہیں پایا تھا اُس کی آواز جیسے گلے سے باہر نکلنے سے انکاری تھی۔۔۔۔

یاکاش مجھے تم سے م۔مح۔۔بت نا ہوتی۔۔۔۔
یہ کہتے منہا نے اپنی آنکھیں زور سے بند کی تا کے وہ اپنے آنسوں روک سکے مگر وہ ناکام رہی اور ایک آنسوں اُس کی آنکھ سے ٹوٹ کر باہر نکلا اور خاموشی سے گال پر بہہ گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیول اُس کے آنسوں دیکھتے تڑپ کر رہ گیا اُس نے ہاتھ بڑھایا کے وہ منہا کی آنکھوں سے نکلا آنسوں صاف کر سکے مگر تب ہی آفیسر نے اُس کا ہاتھ کھینچا۔۔۔۔

میم سوری ہم اس سے زیادہ نہیں رک سکتے یہاں۔۔۔۔

آفیسر جو کچھ فاصلے پر کھڑا تھا وہ جلدی سے بول کر ڈیول کا ہتھکڑی والا ہاتھ کھنچتے ہوئے منہا کے سائیڈ سے گزر گیا۔۔۔۔

ڈیول نے پہلی مرتبہ کوشش کی تھی آفیسر سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی مگر وہ کچھ نہیں کر سکا اور وہاں سے آگے کھنچا چلا گیا۔۔۔۔

ڈیول نے اب بھی گردن پیچھے کی جانب موڑ رکھی تھی مگر اس بار منہا پیچھے نہیں مڑی نا ہی اُس کی طرف بھاگی تھی بس وہی کھڑی روتی رہی اُس میں ہمت ہی نہیں رہی تھی کے وہ پیچھے مڑتے آخری بار اُسے دیکھ لیتی جو اتنے کم وقت میں اُس کے دل کے کافی قریب ہو گیا تھا جس کا احساس منہا کو جدائی کے وقت ہوا تھا اس سے پہلے تو وہ بس اپنے مقصد کو پورا کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیول وہاں سے جا چکا تھا ہمیشہ کے لیے اُس سے دور جا چکا تھا واپس کبھی نا ملنے کے لیے وہ چلا گیا تھا اور پیچھے کہی کاش رہ گئے تھے جو بس کاش ہی تھے اُن کی کوئی سچائی نہیں تھی۔۔۔۔

اُن دونوں کے راستے الگ ہو چکے تھے ہمیشہ کے لیے اور دل بھی۔۔۔۔ایک اور محبت کا انجام آج جدائی ہوا تھا اور اس محبت میں بھائی اور وطن کی محبت آگے نکل گئی تھی۔۔۔۔

نہل جو روم سے منہا کے پیچھے ہی باہر نکلا تھا اُسے بھاگ کر ڈیول کے سامنے جاتے دیکھ کر وہیں ایک طرف رک گیا۔۔۔۔

پھر منہا کی باتیں جو بامشکل ہی اُسے سنائی دی تھی اور رونا دیکھ کر نہل ایک دم ساکت ہوا تھا۔۔۔۔ مگر اُسے آج اپنی بہن پر فخر بھی ہوا تھا جو اپنے بھائی اور ملک کے لوگوں کے پیچھے اپنے دل کو توڑ چکی تھی

۔۔۔۔

نہل ڈیول کے وہاں سے جانے کے بعد جلدی سے منہا کے پاس آیا جو دیوار کا سہارا لیے کھڑی آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہل نے ایک دم اُسے خود سے لگایا۔۔۔پھر منہا کہی دیر اپنے بھائی کے سینے سے لگی روتی رہی تھی

۔۔۔۔

نہل نے بھی اُسے خاموش نہیں کروایا تھا وہ چاہتا تھا کے وہ اپنے دل کا غبار نکال لے اچھے سے۔۔۔۔

*****

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہفتہ گزر چکا تھا ڈیول کو پھانسی ہوئے۔۔۔۔

منہا جب سے کورٹ سے واپس آئی تھی تب سے ہی خاموش رہنے لگی تھی زیادہ بات نہیں کرتی تھی کسی سے بھی مگر مہوش بیگم کے سامنے خود کو نارمل رکھنے کی بھرپور کوشش کرتی تھی کیوں کہ وہ اُنھیں اپنے لیے پریشان ہوتا نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہل نے اُس سے ڈیول کے متعلق کوئی بھی بات نہیں کی تھی جس سے منہا بھی کچھ مطمعین تھی ۔۔۔۔

ابھی وہ مہوش بیگم کے بہت اصرار کرنے پر لان میں اُن کے ساتھ آکر بیٹھی تھی اور کافی پی رہی تھی مگر اُس کا دھیان کہی اور ہی تھا اُن نیلی آنکھوں کی جانب جنھوں نے اُسے کچھ وقت میں ہی اپنا اسیر بنالیا تھا ۔۔۔۔وہ چاہ کر بھی اُس کی سوچیں دماغ سے نہیں نکال پا رہی تھی اُسے ڈیول سے نفرت بھی تھی مگر محبت بھی ہو چکی تھی۔۔۔۔

منہا میں تم سے بات کر رہی ہوں تم کہاں کھوئی ہوئی ہو۔۔۔۔
مہوش بیگم کی تیز آواز پر وہ خیالوں سے باہر آئی۔۔۔۔

ج۔۔جی موم۔۔۔۔
منہا ایک دم اُن کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں کہہ رہی تھی اب تو تمھارا کیس بھی ختم ہو چکا ہے اور تمھاری عمر بھی 25 ہو گئی ہے اس لیے اب شادی کا سوچو کچھ۔۔۔۔

- مہوش بیگم نے اپنی کافی کا سپ لیتے ہوئے اُس سے کہا تو منہا کی نظروں کے سامنے ایک مرتبہ پھر وہ نیلی آنکھیں آئیں۔۔۔۔

موم میرے یہ ٹپیکل خواب نہیں ہیں کے ایک اچھا لڑکا ملے پھر اُس سے شادی کر کے گھر بساؤں میں اپنی لائف سے کچھ اور چاہتی ہوں۔۔۔۔
منہا نے کافی کا ایک سپ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یہ کوئی ٹپیکل خواب نہیں ہے منہا یہ کرنا ضروری ہے سب کی ایک دن شادی ہوتی ہے۔۔۔۔
مہوش بیگم نے اُس کی بات پر اُسے حیرت سے دیکھا پھر اُسے سمجھانے لگیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نو موم میں اپنی سٹوری کے اینڈ میں یہ نہیں چاہتی کے "منہا خانزادی ایک اچھے سے لڑکے سے شادی کرنے کے بعد اب ہیپی میرج لاف گزار رہی ہے" بلکہ میں چاہتی ہوں کے لوگ سنیں "منہا خانزادی

Posted On Kitab Nagri

اپنے ملک پاکستان کی خدمت اور حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو گئی" بس اتنی سی خواہش ہے میری لائف میں۔۔۔۔

منہانے کافی کا آخری گھونٹ بھرا پھر خالی کپ ٹیبل پر رکھتے اُٹھ گئی۔۔۔۔

پیچھے مہوش بیگم نہ میں سر ہلا کر رہ گئی تھیں "ان باپ بچوں کی ملک سے محبت "۔۔۔۔

****

چھ ماہ بعد۔۔۔۔

مہوش بیگم کچن میں کھڑی ملازمہ سے صفائی کروا رہی تھی جب اچانک ہی لاؤنج میں رکھا لینڈ لائن بجا

۔۔۔۔

تم یہاں سے سہی سے صفائی کرو میں دیکھتی ہوں کس کی کال ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہوش بیگم ملازمہ کو ایک کونے سے سہی سے صفائی کرنے کا بول کر وہاں سے باہر نکلیں اور لاؤنج میں گئیں۔۔۔۔

گھر میں ابھی صرف وہی موجود تھیں اس لیے اُنھیں ہی کال پک کرنی پڑی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔

اُنھوں نے کال پک کرتے رسیور کان سے لگایا۔۔۔۔

آگے سے سننے والی خبر پر اُن کے ہاتھ سے رسیور چھوٹا اور وہ وہی ساکت سہی کھڑی رہ گئیں۔۔۔۔

منہا خانزادی آج تمھاری خوائش پوری ہوئی۔۔۔۔ تم چاہتی تھی نا کے تمھاری سٹوری کا اینڈ تمھاری شہادت کی خبر ہو تو آج تمھاری یہ خواہش پوری ہوئی۔۔۔۔

تمھاری سٹوری کا اینڈ یہی ہے کے "منہا خانزادی اپنے ملک پاکستان کی خدمت اور حفاظت کرتے ہوئے آج شہیدت کا رتبہ حاصل کر چکی ہے"۔۔۔۔۔

مہوش بیگم نے فون میں منہا کے سر کے کہے جملے کو دھرایا اور وہی زمین پر بیٹھتی چلی گئیں۔۔۔۔

******

تلواروں پے سر وار دیے

Posted On Kitab Nagri

انگاروں میں جسم جلایا ہے
تب جا کے کہی ہم نے سر پے
یہ کیسری رنگ سجایا ہے

آے میری زمین افسوس نہیں
جو تیرے لیے سو درد سہے
محفوظ رہے تیری آن صدا
چاہے جان میری یہ رہے نا رہے

آے میری زمین محبوب میری
میری نس نس میں تیرا عشق بہے
پھیکا نا پڑے کبھی رنگ تیرا
جسموں سے نکل کے خون کہے

تیری مٹی میں مل جاواں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گل بن کے میں کھل جاواں

اتنی سی ہے دل کی آرزو

تیری ندیوں میں بہہ جاواں

تیرے کھیتوں میں لہراواں

اتنی سی ہے دل کی آرزو

وہ آہ۔۔۔۔۔۔۔

اودیس میرے تو جیتا رہے

تونے شیر کے بچے پالیں ہیں

کچھ لال ہوئے بلیدان تو کیا

سو شیر تیرے رکھوالے ہیں

اووطنان وے، میرے وطنان وے

تیرا میرا پیار نرالا تھا

قربان ہوا تیری عظمت پے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں کتنے نصیبوں والا تھا

تیری مٹی میں مل جاواں
گل بن کے میں کھل جاواں
اتنی سی ہے دل کی آرزو
تیری ندیوں میں بہہ جاواں
تیرے کھیتوں میں لہراواں
اتنی سی ہے دل کی آرزو

******

ختم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595